قواعد عملیات
ہاشم البرقی
دائرۃ العملیات
اوراق پبلشرز کراچی ۵
AAAAAFeE/WaV_J7LiQkE/s1600/kawaid+amliyat.JPG

۷۸۶

بحسنِ توفیقہٖ تعالیٰ جلّ شانہٗ

قواعد عملیات

عملیات کرنے کے تمام اُصول و قواعد۔ شرائط چند حروف تہجی۔
ابجدات۔ عناصر موکلات۔ تعویذات زکات مؤثر اوقات عملیات اسمائے آیات

○

مصنفہ

کاشف البرنی

پبلشرز

اوراق پبلشرز کراچی نمبر ۵

قیمت ۲۰/- روپے

فہرست ابواب

اللہ اکبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آپ نے کتابوں میں سینکڑوں تعویذ۔ نقش۔ عمل لکھے ہوئے دیکھے ہیں۔ "روحانی دنیا" میں بھی ہر ماہ کئی عمل اور نقش لکھے جاتے ہیں۔ مگر کبھی آپ نے اس طرف توجہ کی اور سوچا کہ یہ عمل اور نقش بنائے کس نے۔ قرآن پاک میں کوئی نقش نہیں۔ کسی بزرگ سے کسی نقش کی کوئی سند نہیں۔ بس کتابوں میں آپ کو لکھے ہوئے ملتے ہیں۔ تماس کے یہ معنی ہیں کہ مثلث۔ مربع مخمس۔ مسدس وغیرہ نقش بنایا۔ اس میں چند ہندسے لکھ دیئے۔ اور لکھ دیا کہ یہ نقش ہے۔ کوئی غضب کے لیے ہے۔ تو کوئی بغض کے لیے۔ کوئی بخار کے لیے۔ لوگ خوش اعتقادی سے کرتے ہیں۔ مگر کوئی نفع نہیں ہوتا۔ دنیا اعتقاد کے سبب نہ سوچتی ہے نہ فکر کرتی ہے۔ کوئی مذہبی مسئلہ ہو۔ کوئی تاریخی بات ہو تو دنیا دریافت کرے گی۔ کہ کس کتاب میں یہ بات لکھی ہے۔ اس کی سند کیا ہے؟ مگر عملیات اور تعویذات کے متعلق کوئی دریافت نہیں کرتا کہ یہ نقش کس نے لکھا ہے کس نے بنایا۔ کون سی کتاب میں ہے۔ اس کی سند کیا ہے۔ یہ کاکائیل کیا چیز ہے۔ تمام ملائکہ کے نام کے آخر ائیل کیوں لگا ہوتا ہے۔ اگر نقش میں ہندسے بھر دیئے تو اس میں اثر کیوں اور کہاں سے آیا؟ یہی ہندسے رسم حساب کتاب میں لکھتے ہیں اور کوئی اثر نہیں مانتے۔ یہی ہندسے چند خانے بنا کر لکھ دیئے۔ تو وہ صاحب اثر ہو گئے؟ بہتیرے آدمی عمل کرتے ہیں۔ تعویذ باندھتے اور لکھتے ہیں۔ مگر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ میں خود "روحانی دنیا" میں سینکڑوں نقش اور عمل لکھتا ہوں۔ مگر کوئی نہیں پوچھتا کہ صاحب یہ عمل کس نے مرتب کیا۔ کس کتاب سے آپ نے لیا۔ یا آپ نے خود ہی تصنیف کر لیا۔ کیسے کر لیا؟ یا اس کی کوئی سند ہے۔ مدت تک یہی انتظار کرتا رہا کہ کوئی صاحب مجھ سے یہ بات دریافت کریں۔ کوئی سند مانگیں۔ مگر آج تک کسی نے لب نہ ہلایا۔ بس سوائے اس کے کہ کسی صاحب نے لکھ دیا کہ آپ کے عمل سے مجھے فائدہ ہوا۔ کسی نے لکھ دیا کہ کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ آخر آج یہ مسئلہ میں نے خود ہی چھیڑا۔ اب اس مسئلہ کے متعلق تمام واقعات

آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ سمجھ میں آنے کے واسطے پہلے بطور مثال دیکھیں کہ حکیم یا ڈاکٹر جو نسخہ لکھتے ہیں۔ وہ کسی کتاب سے دیکھ کر نہیں لکھتے۔ انہوں نے علم طب پڑھا ہے۔ جس سے ادویہ کے مزاج اور اثرات سے ان کو واقفیت ہے۔ اب اس مرض کے موافق دوا تجویز کرنا حکیم ڈاکٹر کا اجتہاد ہے۔ اگر حکیم یا ڈاکٹر کی تشخیص اور اجتہاد صحیح ہے۔ تو نسخہ مفید ہوتا ہے۔ اگر تشخیص میں غلطی ہوئی۔ یا دوا تجویز کرنے میں غلطی ہوئی۔ تو دوا کوئی اثر نہیں کرتی۔ اب یہ بھی معلوم کر لیں کہ دوا کا اثر موسم، مزاج، مقام کے اعتبار سے تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ ملیٹھی کھانسی کے واسطے طب میں مفید مانی گئی ہے۔ مگر کھانسی والے کو ہر موسم اور ہر مقام پر مفید نہیں۔ اس لیے حکیم ڈاکٹر کا علم و تجربہ جس قدر وسیع ہوگا۔ اسی قدر وہ نسخہ تجویز کرنے میں زیادہ کارآمد ہوگا۔

اب حکیم اور ڈاکٹر دو طرح کے ہیں۔ ایک وہ کہ جنہوں نے علم طب محنت سے حاصل کر کے اس پر عبور حاصل کیا ہے دوسرے وہ ہیں جو کوئی پڑھے نہیں۔ یا ہیں تو بہت معمولی۔ ان میں مرض اور مریض کی تشخیص کی لیاقت نہیں۔ جو کھانسی والا آیا۔ انہوں نے ملیٹھی بتادی۔ جو پیٹ کا مریض آیا۔ تو سونف بتادی۔ ان میں یہ لیاقت نہیں۔ کہ سونف کس جگہ اور کس وقت مفید ہوتی ہے۔ دس مریض ان کے پاس آتے ہیں۔ چار اچھے ہوئے۔ دو مر گئے۔ چار ناکام ہو کر دوسرے حکیم کے پاس چلے گئے۔

اب عملیات کا سمجھئے۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ ان ۲۸ یا کم و بیش حرفوں سے تمام دنیا کی زبانیں اور علوم بنے ہیں۔ کوئی زبان حروف سے باہر نہیں۔ (یہ تقسیم علیحدہ ہے کہ کس زبان میں کتنے حروف مستعمل ہوتے ہیں) ان ۲۸ حرفوں کا تعلق علماء نے اپنے تجربے سے سیارگان بروج اور طبائع پر کیا ہے۔ سات ستارے ہیں۔ ۱۲ بروج ہیں چار طبائع ہیں۔ (آتش۔ باد۔ آب۔ خاک)
ایک مریض حکیم کے پاس گیا۔ اور اس نے شکایت کی کہ مجھے کھانسی ہے اس نے نبض دیکھی۔ سینہ دیکھا۔ پھیپھڑے کی حالت معلوم کی۔ غرض کہ کھانسی کا تعلق جن جن اعضاء سے ہوتا ہے اس نے معلوم کیا۔ پھر موسم دیکھا۔ مریض کا مزاج دیکھا۔ ادویات کا مزاج اسے معلوم ہی ہے اب اس نے نسخہ تجویز کر دیا۔ ایک شخص عامل کے پاس آیا۔ اس نے شکایت کی کہ میری ترقی نہیں ہوتی۔ اس نے نام معلوم کیا۔ زائچہ بنایا۔ سیارگان کی حالت معلوم کی۔ اب جو حروف اس کی امداد کر سکتے ہیں۔ اور اس وقت اس سیارگان میں ممد و معاون ہو سکتے ہیں۔ ان ان حروف کو جمع کیا۔ (جس طرح حکیم نے ادویات کو جمع کیا) اس نے عمل بنایا۔ یا قرآن شریف کی کوئی آیت تجویز کی جس میں متعلقہ روحانیت تھی یا جس میں ایسے حروف تھے۔ جو اس کے ممد و معاون ہو سکتے تھے۔ پھر اس نے بتایا کہ اتنی تعداد میں فلاں وقت پڑھو۔ یہ تعداد بھی خاص قاعدے سے مقرر کی ہے۔ غرض کہ یہ علم بھی طب کی طرح ایک خاص علم ہے۔ مگر افسوس ہے کہ آج اس علم کو

جاننے والے گنتی کے آدمی ہیں۔ اور ان اشتہار بازوں نے دنیا تباہ کر دی۔ کوئی عامل حکیم ہے کوئی چشتی نظامی ہے۔ کوئی عامل کامل ہے۔ لیکن امتحان کا موقع ہو ایک مسئلہ بھی عملیات کا ان سے معلوم کیا جائے تو وہ ہرگز نہیں بتا سکتے۔ مجھے خود کوئی دعویٰ اکملیت نہیں۔ میں اب بھی اپنے آپ کو طالب علم ہی سمجھتا ہوں۔ مگر جو کام کرتا ہوں۔ بقاعدہ عمل کرتا ہوں۔ اور انہی قواعد کو میں نے آئندہ صفحات میں مفصل بیان کر دیا ہے تاکہ کوئی حاجت مند عملیات و نقوش کی ابتدائی ضروریات میں عاجز نہ رہے۔ عملیات کا علم بحر بے پایاں ہے۔ عامل اس کا ناخدا ہے جو تقویٰ و طہارت اور اعتقاد و یقین کی کشتی میں بیٹھ کر ہی پار اتر سکتا ہے۔ یاد رہے۔ جب تک ناخدا کو راستہ کے خطرات مثل باد تند۔ طوفان۔ اطراف کا علم نہ ہوگا۔ وہ کنارہ سے بھٹکتا رہے گا اسی طرح جس عامل کو اس علم کے پورے قواعد سے واقفیت نہیں ہوگی۔ وہ کامیابی کے مراحل طے نہیں کر سکتا۔ وہ خطرات کو جان سکتا ہے۔ ان خطرات سے آگاہ کرنے والے کواکب ہیں۔ اس لیے عامل کو علم کواکب کا جاننا بھی ضروری ہے قرآن حکیم میں ہے والسماء ذات البروج اور جعل لکم النجوم لتہتدوا بہا فی ظلمات البر والبحر اور تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیہا سراجا وقمرا منیرا ۝

اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ خداوند جل وعلا نے بروج و کواکب کو پیدا کر کے ان کے متعلق خاص خاص اثرات رکھے ہیں۔ اور اثرات و حالات سے آگاہ ہونا اور ان سے جائز حد تک کام لینا ضروری ہے۔ عملیات میں جس قدر علم سیارگان کی ضرورت تھی میں نے بیان کر دیا ہے۔ یقیناً ایک عامل اپنے لیے موافق حالات کا جائزہ لے کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے

کاش البرنی

۱- عامل کا علم

اس میدان میں قدم رکھنے والے طالب کو جس قدر علمی واقفیت کی ضرورت ہے وہ درج ہے۔

۱- ابجد سے اتنی واقفیت ہو۔ کہ اسم - اسماء - آیات اور عبارات مطلوبہ کے اعداد نکال سکے۔ ابجد زبانی یاد ہو۔ اور علم ہندسہ میں خوب دخل ہو۔

۲- بروج و کواکب کا اتنا علم ضرور آتا ہو۔ جو اس کتاب میں درج ہے۔ یعنی بروج کی خاصیتیں اور طالع۔ کواکب کے طلوع و غروب۔ شرف و ہبوط۔ رجعت و استقامت۔ عروج و زوال اور انتقال بروج کا علم۔ اسی امر کے لیے تقویم کو دیکھنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہو۔ بروج و کواکب کے نام زبانی یاد ہوں۔

۳- ساعات کے علم سے واقف ہو۔ تاکہ سعد نحس ساعتوں کو سمجھ کر عمل شروع کرے۔ اس سے محنت ضائع نہیں جاتی۔

۴- موکلات کو اخذ کر سکتا ہو۔

۵- شرائط اعمال اور تعین اوقات کے طریقوں سے واقف ہو۔

۶- ناموں کی خاصیت سعد و نحس اور دوستی و دشمنی کے جاننے کے طریقوں سے واقف ہو۔

۷- آدمیوں کے نام کے موافق اسمائے الٰہی اور موکلات اخذ کر سکتا ہو اور سوگند دینے کے لیے عزیمت تیار کر سکتا ہو۔

۲- عامل کے واجبات

۱- باوضو باطہارت ہو۔ اکل حلال و صدق مقال رکھتا ہو۔

۲- جس وقت کوئی عمل پڑھنے بیٹھے یا تعویذ لکھے۔ تو وسواس شیطانی اور خیالاتِ لایعنی کو دل میں نہ آنے دے۔ جس مقصد کے لیے عمل کرے۔ اس کو تصور کامل سے پیش رکھے ایسا نہ ہو

برزبان تسبیح و در دل گاؤ خر
ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

۳- جن ایام میں عمل پڑھے۔ پرہیز موافق عمل جلالی یا جمالی کرے۔ کھانے کی چیزوں میں تاثیر بہت ہوتی ہے۔ جس سے نفع نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔ نقوش لکھتے وقت بدبودار چیز کی بو منہ سے نہ آتی ہو۔ جیسے لہسن یا پیاز اور تمباکو کی۔

۴- عمل پڑھنے کے لیے جو وقت مقرر کرے۔ اس کی پابندی کرے۔ اختلاف وقت سراسر نقصان ہے۔

۵- تعین مکان و جگہ بھی ضروری ہے۔ اور لوازمات عمل کے اکٹھا کرنے میں کوتاہی نہ کرے۔ نہ اُن کو کسی دوسرے کو استعمال کرنے دے۔

۶- جب عمل یا تعویذ لکھئے۔ تو الحمد شریف۔ آیت الکرسی اور چاروں قل کو تین تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے اپنے گرد حصار باندھ کر بیٹھے۔

۷- جب کسی عمل یا نقش کی زکات دے لے۔ تو ہر روز تین یا پانچ یا سات یا گیارہ مرتبہ یا زیادہ لیکن طاق مرتبہ ورد کرے۔ اس پر مداومت کرے۔ جب تک مداومت کرے گا۔ زکات قائم رہے گی۔ مداومت کو چالیس دن تک ترک کر دینے سے زکات ختم ہو جاتی ہے۔ اور عمل ختم ہو جاتا ہے۔

۸- جو اسم یا دعا پڑھے۔ اگر صرف دعا کا یا صرف سر نام پڑھنے والے کا آتشی ہو تو مراد جلد بر آئے صرف آتشی و آبی میں مداومت ہے۔ چاہیئے۔ کہ جو کوئی اسم یا عمل شروع کرے۔ صرف اسم درست کر کے پڑھے۔

۹- عمل کی اجازت صاحب عمل سے لینا ضروری ہے۔ ورنہ اس کے کرنے سے نقصان اور خوف کا احتمال ہے۔

۱۰- عطریات۔ بخورات۔ قلم اور دیگر لوازمات عمل سے پیشتر مہیا کرے۔ اور کامل اطمینان سے ہر چیز کو کام میں لائے۔ نقش و عمل جفر وغیرہ وقت سے پہلے مشق کر کے تیار کرے۔ ایسا نہ ہو کہ وقت پر کوئی الجھن پیش آئے۔

۱۱- عمل کرنے والا عاشق صادق ہو۔ اور ایسا مضطرب کہ شرع میں بھی اس کا جواز موجود ہو۔

۱۲- جب عمل یا نقش شروع کرے۔ تو اسم خود۔ اسم مطلوب۔ اسم خدا اور موکلات کو نکال کر یکجا کر کے عزیمت بنائے۔ اور سوگند دے۔

۱۳- جب عمل ختم کرے۔ تو اس عزیمت کو پڑھے۔ اور تعویذ دم کرے۔

عُدُوِّی دُوْنِی بِذُنُوبِی دَخَلُوْبِی دَمَّا دَیابِی هَطَبِی هَطَبِی۔

۱۴- جب کام ختم کرے۔ تو ختم دلائے۔ عمل ختم کرے۔ تو نفل شکرانے کے پڑھے۔ پھر ختم دلائے۔

۱۵- بے وضو آیت قرآنی کاغذ یا تشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

۱۶- بلاوضو اس کاغذ یا طشتری کو چھونا جائز نہیں۔ پس چاہیے کہ لکھنے والا اور طشتری یا تعویذ ہاتھ میں پکڑنے والا اور اس کو دھونے والا۔ سب باوضو ہوں۔ ورنہ سب گنہگار ہوں گے۔

۱۷- جب تعویذ سے کام ہو چکے۔ تو اس کو قبرستان میں کسی احتیاط کی جگہ دفن کر دے۔

۱۸- اور جب کسی نے تعویذ کیے ہوں۔ اور وہ کسی جگہ گھر یا دوکان میں پائے جائیں۔ خواہ وہ کسی بھی مقصد کے ہوں تو ان کو فوراً پانی میں بہانا چاہیئے۔ اور بہا کر آنے والا گھر آکر نہائے۔ کپڑے بدلے پھر کوئی دنیاوی کام کرے۔

پہلا باب

لوازماتِ نقوش

نقوش کے لوازمات میں قلم، سیاہی، کاغذ اور بخورات ہیں۔ ساتھ ہی کتابت کی شرائط اور آداب کا جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ ان پر عمل کرنا لازمی ہے۔

۳۔ قلم

دو جو حلال سے یا ہدیہ سے خریدنی چاہیئے۔ اور کوشش یہ کی جائے کہ ہر عمل کے لیے نئی قلم چھیل جائے یا نئی قلم لی جائے۔ جس سے پہلے کچھ نہ لکھا گیا ہو۔ بعض یوں بھی کرتے ہیں کہ سعد اعمال کے لیے ایک قلم رکھتے ہیں جو کاہی یا سرکنڈے کا ہوتا ہے۔ اور نحس اعمال کے لیے الگ رکھتے ہیں جو لوہے کا قلم ہوتا ہے۔
قلم تراشنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اوّل تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعد ازاں پانچ مرتبہ الحمد پڑھیں اور قلم کو تراشیں۔ اگر قلم اعمالِ خیر اور حُب کے لیے ہے۔ تو قلم کا رُخ اپنی طرف کر کے تراشیں۔ اگر اعمال غضب ہے۔ تو اپنی طرف سے اس کا رُخ دوسری طرف کر کے چھیلیں۔ اور قلم زمین پر نہ رکھیں۔ جب تک کہ نقش تمام نہ ہو جائے۔

جس وقت قلم بنالیں تو زبان سے کہیں یا مُسْتَعَانُ اَقْضِ حَاجَتِیْ اور جب قلم تیار ہو تو سب سے پہلے ابہام کی انگلی کے ناخن پر یا کفِ دست پر ذیل کا کلمہ لکھیں۔

اگر قمر برجِ آتشی میں ہو تو لکھیں۔   اھطمفشذ
اگر قمر برجِ بادی میں ہو تو لکھیں۔   بوین صتفں
اگر قمر برجِ آبی میں ہو تو لکھیں۔   جزکس قثظ
اگر قمر برجِ خاکی میں ہو تو لکھیں۔   دحلع رخغ

حقیقت یہ ہے کہ اس قلم سے جو کچھ لکھا جائے گا۔ اس کا نتیجہ فوری ظاہر ہوگا۔ جو بات ہوگی۔ وہ تیزی سے قبولیت حاصل کرے گی۔ کہ خود اس کا مشاہدہ کر سکے گا۔ قلم کی تیاری کے اوقات کا بھی خیال رکھیں۔

اگر عمل زبان بندی یا خواب بندی کا ہو تو ساعتِ عطارد میں بنائیں۔ اگر تیغ بندی کا ہو یا جھگڑے فساد

کا تو ساعتِ مریخ میں بنائیں۔ اگر دشمنی یا جدائی کا ہو تو ساعتِ زحل میں۔ اگر محبت کا ہو تو ساعتِ قمر میں اگر ترقی رزق کا ہو تو ساعتِ زہرہ میں اگر حصول مال و علم کے لیے ہو تو ساعتِ مشتری میں بنائیں۔

۴۔ سیاہی

دو قسم کی ہوتی ہے۔ جو تعویز لکھنے کے کام آتی ہے۔ ایک سُرخ۔ دوسری سیاہ یا نیلی۔ سرخ رنگ کو زعفران سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ رنگ نباتاتی ہوتا ہے۔ جملہ اعمال خیر اسی سے لکھتے ہیں۔ اعمالِ غضب کے لیے کالی یا نیلی سیاہی کا استعمال کرنا مناسب ہے۔ ہر دو سیاہیوں میں مناسب حال اجزائے بھی گھُلائے جاتے ہیں۔ مثلاً زعفران کو عرقِ گلاب یا کیوڑہ میں گھولیں۔ تاکہ خوشبو کا اضافہ ہو۔ اور نیلی یا کالی سیاہی میں سرکہ ملائیں۔ تاکہ مزے یا بدبو میں اضافہ ہو۔

۵۔ کاغذ اور کپڑا

رنگ کے لحاظ سے انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور یہ رنگ کواکب کے متعلقہ رنگوں سے لیے جاتے ہیں۔ عموماً اعمال خیر کے لیے سفید رنگ کا۔ اعمال شرف کے لیے سُنہرا کاغذ یا ریشمیں کپڑا۔ اعمال غضب کے لیے سُرخ۔ نیلا یا ملا جلا رنگوں والا کاغذ یا کپڑا لیں۔ خواہ یہ رنگ ایک طرف ہو۔ اپری کا کاغذ سفید رہتا ہے۔

نقوش جس کپڑے میں لپیٹے جائیں۔ وہ بھی کواکب کے رنگ کے مطابق ہو۔ اور اگر طالب و مطلوب بصورت عداوت فریقین کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹیں تو انسب رہتا ہے۔ خواہ وہ کسی رنگ کا ہو۔

۶۔ دھاتوں کی لوحیں

دھاتوں پر عملاً شرف کی لوحیں کندہ کی جاتی ہیں۔ چاندی، سونا اور سکہ پر تو کسی ٹھکار کیل سے آسانی سے نقش بن سکتا ہے۔ مگر دوسری دھاتیں سخت ہوتی ہیں ان پر کندہ کرنے کے اوزار ہونے چاہئیں یا کسی پاک باز زرگر یا کندہ کرنے والے سے کندہ کرائیں۔

کوکب	دھات	کوکب	دھات
قمر	چاندی	مریخ	لوہا
عطارد	پلاٹینم یا ایلومینیم یا پارہ	مشتری	ٹن۔ قلعی
زہرہ	تانبہ	زحل	سکہ
شمس	سونا		

۷۔ بخورات

جس ستارہ میں جو عمل کریں۔ اس کے متعلقہ بخور جلانے ضروری ہوتے ہیں۔ طریقہ یہ ہوتا ہے کہ آگ کوئلوں کی انگیٹھی میں پاس رکھ لیں اور وہ لکھتے وقت تھوڑا تھوڑا مرکب سفوف ادویہ کا اوپر ڈالتے رہیں۔ بخور کے معنی دھونی کے۔ تو اس سے خوشبودار یا بدبودار دھواں اٹھتا رہے گا۔ اس دھونی سے روحانیت کی آمد جلد ہوتی ہے۔ بعض ایسے بھی مخلوط بخور ہیں کہ صرف ان کو روشن کرنے سے جنات و روحانیاں نظر آجاتے ہیں۔ اس میں بہت قوت ہوتی ہے۔

ایک ستارہ کی جس قدر چیزیں ہیں۔ ان کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ ساتوں کواکب کی سات شیشیاں بنالیں۔ بعض لوگ بتیاں بھی بنالیتے ہیں۔ جیسے دھوپ کی بتی موٹی سی ہوتی ہے۔ وقت ضرورت سرے پر آگ لگا کر رکھ دیتے ہیں۔

اگر عاشق و معشوق یا اور دو مختلف نام مختلف ستاروں کے متعلق ہوں۔ تو ان کے لیے دونوں ہی بخور مخلوط کرکے جلائیں۔

بعض عامل صرف دو بخور بناتے ہیں۔ ایک اعمالِ خیر کے لیے ایک اعمالِ غضب کے لیے۔ وہ اس امر کے لیے تمام سعد کواکب کی ادویہ کو اکٹھا کوٹ لیتے ہیں۔ اور نحس کواکب کے لیے مریخ و زحل کی ادویہ کو اکٹھا کرلیتے ہیں۔ بخورات یہ ہیں۔

زحل: میعہ سائلہ۔ رال۔ سیاہ دانہ۔ سیاہ مرچ۔ قرنفل۔

مریخ۔ سندروس۔ قسط۔ رائی۔ دارچینی۔ مرچ سرخ۔ افیون۔ رال۔

مشتری: حب الغار۔ صندل سرخ۔ ناگر موتھا۔ عود۔ عنبر۔ جدوار۔

شمس۔ عود۔ صندل سرخ۔ زعفران۔ گلنار۔ گل ڈھاک۔ ہلدی۔ مشک۔

زہرہ: زعفران۔ صندل سفید۔ کافور۔ عنبر۔ مشک۔ شنگرف۔

عطارد۔ مصطگی۔ لوبان۔ گوگل۔ چنبیلی کی جڑ۔ صندل سرخ۔ بادام کا چھلکا۔

قمر۔ لوبان۔ کافور۔ صندلین۔ عود

اعمال حب کے لیے عود۔ مشک۔ صندل لیے جاتے ہیں۔ اور ستارہ کے متعلق کوئی ایک چیز ڈالی جاتی ہے۔ جن بھوت کے عملیات میں گوگل۔ ہینگ۔ سرسوں اور چیل گرد کا بخور تیار کیا جاتا ہے۔

کسی ستارہ کا کوئی بخور تیار کریں۔ اور ان میں سے کوئی چیز نہ ملے۔ تو کوئی حرج کی بات نہیں۔ صرف ایک چیز بھی کام دے گی۔ اور وہ پہلے نمبر کی لینی چاہیے۔

مثلاً زہرہ کے لیے زعفران۔ عطارد کے لیے مصطگی وغیرہ

دن کے بخورات

اتوار۔ چیز۔ منگل لیمک۔ قسط۔ بدھ کا مستقل ارزق۔ جمعرات کا عود۔ جمعہ کا لبان الابیض۔ ہفتہ کا قنفل۔ پودا حنظل۔

۸۔ طریق نشست

(ا) استلاف توصل۔ جذب قلوب۔ طلب حاجات وغیرہ کے عملیات۔ و وظائف کے لیے بطریق بندگان رہروان دشت کے بیٹھنا چاہیے۔

(ب) حصول خوشی اور وحشت کے دور کرنے کے لیے مربع کے طریق پر بیٹھے۔

(ج) خرابی و ہلاکت دشمن کے لیے اس طرح بیٹھے جس طرح عورتیں نماز میں بیٹھتی ہیں۔ یعنی ایک طرف دونوں پاؤں رکھے۔

۹۔ جگہ و لباس

اعمال خیر میں لباس صاف و معطر ہو۔ جگہ بھی صاف ہو۔ کسی کمرہ میں پھل دار یا پھول دار درخت کے سایہ تلے بیٹھ کر لکھے۔ اور کوئی جائے نماز یا عمدہ کپڑا نیچے بچھائے۔ یا ہرن کی کھال پر بیٹھے اعمال غضب میں خالی زمین یا بوریا شکستہ پر بیٹھ کر زیر سایہ درخت نسیب یا زیر سایہ دیوار یا درخت کیکر لکھے سر برہنہ ہو۔

اعمال ترقی و حصول عز و جاہ کے لیے اونچی جگہ تخت یا چبوترہ پر بیٹھے۔ سر برہنہ ہو۔ عمدہ لباس معطر ہو۔

۱۰۔ طریق کار

مندرجہ بالا تمام امورات کا تیاری نقش یا عمل میں لحاظ رکھنا چاہیے۔ وہ اس طرح کہ جگہ مقرر کرکے وہاں تمام لوازمات عمل اکٹھے کرلیں۔ غسل کا لباس کا جو اہتمام ہو کام میں لائیں۔ رجال الغیب کے نقشہ کو مد نظر رکھ کر ایسی نشست میں بیٹھیں جو لائق عمل ہو جو رنگ متعلقہ عمل ہو یا اس کا لباس ہو یا نیچے ایسا کپڑا بچھائیں یا دوپٹہ یا رومال سر پر باندھ لیں۔ اب بخور جلائیں۔ حصار کرنا ہو تو حصار کرلیں۔ نیاز کی چیزیں سامنے رکھ کر اور دعوت کواکب کا سلام پڑھیں۔ (جو کوکب ہو) صرف ایک بار سلام کہنا ہے۔ پھر نیت درست کرکے جو عزیمت تیار کی ہے اسے پڑھیں۔ اب اگر چاہیں تو استخارہ کریں۔ ورنہ استعانت اور مدد خداوندی کا حق رکھتے ہوئے عمل یا نقش کی تیاری کریں۔

اب قلم ہاتھ میں لیں۔ اگر عمل خیر ہے تو کاغذ کو داہنی ران پر رکھیں۔ منہ میں شیریں چیز رکھیں یا الائچی رکھیں۔ اگر عمل غضب کا ہو۔ تو کاغذ بائیں ران پر رکھیں منہ میں تلخ چیز مثل کالی مرچ۔ سقوری یا افیون۔ تعزیہ زبان بندی کا ہو تو منہ میں تھوڑا سا موم رکھیں۔ اگر موم نہ ملے۔ تو زبان دانتوں میں دبالیں۔ اور نقش لکھنا شروع کریں۔ جب نقش ختم ہو جائے۔ تو زبان سے کہیں۔ اَلْمِنَّةُ لِلّٰہِ۔

اب نیاز کی اشیاء پر ختم دیں۔ اور جب سائل کو دیں تو اُسے تاکید کردیں۔ کہ کس دن استعمال کرے لہٰذا حسب توفیق خیر خیرات کرے یا صدقہ دے۔

یہ قواعد اس فن کے اصول ہیں۔ ان کو خوب یاد کرلو۔ اور حاجت الٰہی سے غافل نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ وہی تم کو ہر خیر و خوبی کا مستحق بنانے والی ہے۔ اور علم کے ذریعے سے تم اس مقام میں پہنچ سکتے ہو۔ جہاں تمہارا باپ دادا کا بھی گزر نہیں تھا۔ اور نہ وہ تم کو اس مقام پر پہنچا سکتے تھے۔

دوسرا باب

۱۱۔ چلّہ کشی

حضرت مشائخ نے چلّہ میں بیٹھنا اور چالیس دن کی جو تعداد مقرر کی ہے۔ اس کا جواز اس آیۂ کریمہ سے لیا ہے۔ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً (اور جب وعدہ کیا موسیٰ سے ہم نے چالیس رات کا) دوسری آیت ہے۔ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ (اور وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا اور پورا کیا ان کو اور دس سے تب پوری ہوئی مدت تیرے رب کی چالیس رات) اس سے ظاہر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارشاد رب الارباب کوہ طور پر چلّہ کھینچا۔ جس کی وجہ سے بہت نعمتیں ملیں۔ اس امر سے اتباع حضرت موسیٰ کا پایا جاتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے طریقہ پر چلنا ہی راہِ راست پر چلنا ہے۔ اور ان کی طاعت عین عبادت ہے۔ اور کامیابی کی دلیل ہے۔

حدیث قدسی میں وارد ہے کہ خَمَّرْتُ طِيْنَةَ اٰدَمَ بِيَدِيْ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا ۝ (خمیر کیا میں نے آدم کی مٹی کو اپنے ہاتھ سے چالیس دن) اور رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ تَعَالٰى اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا ظَهَرَتْ لَهٗ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهٖ عَلٰى لِسَانِهٖ (جو کوئی خلوص کرے اپنے آپ کو خالصاً للہ بعد چالیس دن کے ظاہر ہوں گے اس کے لیے چشمے حکمت کے اس کے دل سے اس کی زبان پر) گویا آیات و احادیث میں تعداد چالیس دن کی پائی جاتی ہے۔

۱۲۔ شرائطِ چلّہ

۱۔ کسی استاد کامل سے طریقہ اعمال سیکھے۔ اور اجازت حاصل کرے۔ اور جس طرح مُرشد فرمائے۔ اسی طرح سے کرے۔ ذرا فرق نہ ہو۔ اور یقین رکھے کہ جو مُرشد نے فرمایا ہے۔ وہ صحیح ہے ذرا شک دل میں نہ لائے۔ تب ضرور فائدہ کامل اور نتیجہ تامہ مرتب ہوگا۔ اگر بے اجازت کرے گا۔ باوجودیکہ سب شرائط بجالائے گا۔ مگر رجعت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ دیوانوں کی طرح کوچہ بکوچہ مارے مارے پھرے گا۔ مگر کوئی علاج کارگر نہ ہوگا۔

۲۔ اکل حلال و صدق مقال و تقلیل طعام و تکثیر صوم ادائگی صدقہ طریقہ بتلائے۔ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کر دکھانا اپنا۔ تاکہ تمہاری دُعا مقبول ہو۔ لکھا ہے۔ کہ اگر ایک لقمہ روزی حرام سے کسی کے پیٹ میں جاتا ہے۔ چالیس روز تک اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اور قلب میں کدورت آجاتی ہے۔

۳۔ شاغل کو واجب ہے۔ کہ جب پڑھے تو سستی پیدا نہ ہو۔ نہ نیند غالب ہو۔ جب نیند غالب ہوگی۔ تو خشوع و خضوع کہاں رہے گا۔ محنت بھی برباد ہوگی۔

۴۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔ جو کوئی جھوٹ بولتا ہے۔ اس کی زبان سے تاثیر جاتی رہتی ہے۔

۵۔ روزہ دار رہے۔ اس لیے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دُعا روزہ دار کی رد نہیں ہوتی۔

۶۔ قبل شروع کرنے عمل کے صدقہ ضروری ہے۔ اس سے مراد پوری ہوتی ہے اور محتاجوں کا خوش کرنا خوشنودی حق تعالےٰ ہے۔ اور رحمت الٰہی جوش کرتی ہے۔ اور صدقہ دینے والا اللہ کا پیارا ہو جاتا ہے۔

۷۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی قبل عمل شروع کرنے سے کرے۔ بدبودار چیزیں نہ کھائے۔ اس لیے کہ ملائکہ کو اس سے نفرت ہوتی ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی بدبودار چیز کھائے ہماری مسجد میں حاضر نہ ہو۔ کہ اس کی بُو سے ملائکہ کو اذیت ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص عمل پڑھنے بیٹھتا ہے۔ تو موکل اس کے حاضر ہوتے ہیں۔ اگر اس کے منہ سے پڑھنے کے وقت بدبو نکلے گی۔ تو موکل پریشان ہو کر بددعا کریں گے۔ عوض فائدہ کے نقصان ہوگا۔

۸۔ طہارت بدن و پاکیزگی لباس و مکان کا خاص خیال رکھے۔ غسل اور وضو کو اصول بنائے بغیر غسل کے عمل پڑھنا شروع نہ کرے اور ہمیشہ خیال رکھے۔ کہ کپڑا ناپاک نہ ہو۔

۹۔ جس مکان میں بیٹھے نہایت صاف ہو۔ عوام الناس کا گزرگاہ نہ ہو۔ خوشبو سے مہکا رہے۔ زمین پر صرف بوریا یا مصلا ہو۔ کمرہ میں اور کوئی سامان نہ ہو۔ چلّہ میں زمین پر سویا کرے۔ کہ اللہ کو عاجزی پسند ہے۔

خلوت گاہ میں روشنی کم ہو۔

۱۰۔ عامل کو چاہیئے۔ جب عمل پڑھنے کا قصد کرے۔ تو اوّل گوشہ نشینی اختیار کرے۔ اور عوام کی عورتوں اور لڑکوں سے احتیاط کرے۔ کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے اور ان کے اختلاط سے باطن میں تاریکی پیدا ہوتی ہے۔ اور قلب متوجہ بجانب اللہ نہیں ہوتا مخلوق کی طرف رہتا ہے۔

۱۱۔ رو بقبلہ بیٹھے۔ حالتِ جلوس میں مثل قعود کے بیٹھے یعنی جس طرح نماز میں بیٹھ کر التحیات پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بیٹھے اور نیت کرے۔ کہ فلاں اسم یا آیت کی زکات اتنی کل تعداد کی ادا کر رہا ہوں روزانہ اتنی تعداد ہوگی اور اتنے دنوں میں ختم کروں گا۔ اے اللہ تکمیل کی توفیق دے۔ اور اگر دو نفل اسی نیت سے ادا کرے۔ تو بہتر ہوگا۔

۱۲۔ اعمال سے تاثیر ظاہر نہ ہو۔ تو عمل کرنا چھوڑے برابر پڑھتا رہے مطلقاً اثر ظاہر نہ ہو تب بھی نہ چھوڑے اور مایوس نہ ہو۔ یہ خیال دل میں قطعی نہ لائے۔ کہ اتنے دن تک پڑھا ہے۔ کوئی اثر ہی ظاہر نہیں ہوا۔ اب چھٹی دو۔ وقت ضائع نہ کرو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے۔ کہ بے احتیاطی یا کسی اور فروگذاشت کے سبب عمل میں نقص ہو جاتا ہے۔ جب تک پوری پوری سب شرطیں ادا نہ ہوں گی۔ اثر کچھ بھی ظاہر نہ ہوگا۔ مگر یہ محنت کلی طور پر ضائع نہ ہوگی۔ بلکہ تاثیر عمل میں کام دے گی۔ عامل کو لازم ہے کہ ثابت قدم رہے۔ اگر کسی وجہ سے ایک چلے میں فائدہ مرتب نہ ہو۔ دوسرا چلہ شروع کر دے۔ اِس طرح سے جب تک اثر ظاہر نہ ہو۔ پڑھا کرے۔ اور یقین دل میں رکھے۔ کہ ضرور فائز المرام ہوگا۔

جب کسی عمل کے متعلق لکھا ہوتا ہے۔ کہ ایک چلہ کی تعداد اتنی ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ صرف ایک چلہ میں ہی کامیابی ہوگی۔ جس طرح کوئی دوا ایک شیشی خرید کر لائیں تو اس کا یہ مطلب نہ ہوگا۔ کہ ایک شیشی کھانے سے آرام آجائے گا۔ ممکن ہے۔ دو کھانی پڑیں یا تین تک کھانی ہو۔ اس طرح عمل میں ایک چلہ اور اس کی تعداد ایک تعین ہے۔ عین ممکن ہے اسی میں کام ہو جائے۔ ورنہ کم از کم تین چلہ تک مزید عمل کرنا چاہیئے۔

۱۳۔ شروع و ختم عمل پر درود شریف طاق مرتبہ پڑھا کرے ۱۱ مرتبہ پڑھے تو انسب ہے کیونکہ اسم محمدؐ کے عدد ۹۲ کا مفرد ۱۱ ہے۔ منقول ہے کہ دعا بندے کی مقبول نہیں ہوتی۔ جب تک درود نہ پڑھے۔ میں نے یہ بھی پڑھا ہے کہ درود شریف کے پڑھتے ہیں اوّل آخر پڑھنے سے عمل یا دعا کو دو پر لگ جاتے ہیں چونکہ درود شریف کے لیے اللہ پاک کا وعدہ ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچانے کا خاص انتظام ہے۔ اس لیے دعا بھی ضرور قبول ہو جائے گی۔

۱۴۔ اپنے کھانے پینے کے برتن علیحدہ رکھے۔ اور اپنے کپڑے جو عبادت و عمل کے لیے ہوں خود دھوئے۔ عامل اپنی چیزوں کو کسی شخص کو استعمال نہ کرنے دے۔

۱۵۔ عمل پڑھنے کے لیے جو وقت مقرر کرے اس کی پابندی کرے۔ اختلافات وقت سراسر نقصان ہے۔

۱۶۔ تعین مکان و جگہ بھی ضروری ہے۔ اختلاف مکان ہرگز جائز نہیں ہے۔

۱۷۔ جب چلہ ختم کرے۔ تو ختم پر نفل پڑھے اور ختم دلائے پھر ایک کم از کم تعداد مقرر کرے۔ جو روزانہ پڑھے اور سختی سے اس پر مداومت کرے۔

۱۸۔ عمل عموماً جمعرات کو شروع کرتے ہیں۔ اور خصوصاً زچندی جمعرات کو۔ میں یہ بتا دوں کہ زچندی جمعرات کسے کہتے ہیں۔ کیونکہ اکثر لوگ اس کی تلاش میں غلطی کرتے ہیں۔

یاد رہے کہ چاند مہینے کے پہلے تین دن سرتک کے ہوتے ہیں ان میں جو جمعرات آئے گی۔ وہ زچندی نہ ہوگی۔ بلکہ چار تاریخ سے دس تاریخ کے اندر جو پہلی جمعرات ہوگی۔ وہ زچندی ہوگی۔ خواہ وہ ۴ کو ہی آجائے۔ یا اس کے بعد۔ اسی طرح دوسرے زچندی دنوں کو سمجھیں۔

۱۹۔ اگر کوئی خاص ورد یا وظیفہ ہو۔ اور وقت مقررہ پر نہ پڑھ سکے۔ تو اس کو چاہئے کہ جس وقت فرصت ملے پڑھ لے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جس کا رات کا وظیفہ قضا ہو جائے۔ وہ اُسے نماز فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے۔ تو اِس کا شمار رات ہی کے پڑھنے میں شامل رہے گا۔

۱۴۔ خواص کواکب

اس طرح کواکب کی خاصیتوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ ان عملوں میں جن میں ستارہ کی پابندی کی جاتی ہے۔ یا شرف میں کام کئے جاتے ہیں یا کسی ستارہ میں عمل شروع کیا جاتا ہے۔ تو اس کی تفصیل یہ ہے۔

نام کوکب	رنگ	طبع	سمت	لذت	جلالی یا جمالی	فطرت
شمس	ارنج، طلائی	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
قمر	سفید سبز ملکا	سرد	شمال	شیریں	جمالی	سعد اکبر
مریخ	سُرخ	گرم	مغرب	نمکین	جلالی	نحس اصغر
عطارد	فیروزی سیاہی مائل	سرد	مغرب	شور	ذوجسدین	ہر دو طبع
مشتری	سبز	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
زھرہ	نیلا و سبز	سرد	مغرب	شیریں	جمالی	سعد اکبر
زحل	سیاہ (سرخی مائل)	گرم	جنوب	شور	جلالی	نحس اکبر

خواص بروج کواکب

ذیل کی جدولوں سے سمت رنگ۔ اور ذائقہ کا علم ہوگا۔ عملیات میں مزاج پہچان کر عمل و تعویذ لکھے جاتے ہیں اور زکات میں بھی ان کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔ ان سے مطلب یہ ہے کہ جس برج کو طالع بنائے۔ اور عمل شروع کرے۔ تو منہ اس طرف کرے۔ جو اس کی متعلقہ سمت ہے۔ کپڑے کا رنگ وہی استعمال کرے جو اس کا ہے۔ منہ میں ویسی ہی چیز رکھے جو اس کا مزہ ہے یعنی اگر عامل کا برج آتشی ہو تو آتشی طالع میں کام کرے۔ منہ مشرق کی طرف کرے اور مطابق برج کے چلے۔ تفصیل یہ ہے۔

خواص بروج

بروج	رنگ	مزہ	طرف
حمل	زرد و سرخ	شیریں	مشرق۔
ثور	سیاہ و سبز	تلخ و تیز	جنوب
جوزا	سفیدی مائل زرد	تلخ و شور	مغرب
سرطان	سفید	شیریں	شمال،
اسد	زرد و سرخ	شیریں	مشرق
سنبلہ	سیاہ و سبز	تلخ و تیز	جنوب
میزان	سفید زردی مائل	شور	مغرب
عقرب	سفید	شیریں	شمال
قوس	زرد و سرخ	شیریں	مشرق
جدی	سیاہ و سبز	تلخ	جنوب
دلو	سفید و سبز	شہد و تلخ	مغرب
حوت	سفید	شیریں	شمال؛

۱۵۔ غذائیں

بعض عملیات ایسے ہوتے ہیں کہ روزانہ موکلات کے سامنے دعوت دی جاتی ہے۔ بعض میں فقراء

کو دعوت دی جاتی ہے۔ بعض میں خود عامل استعمال کرتا ہے۔ پس یہ تمام غذائیں جو دعوتوں۔ صدقہ دینے اور ختم کے سلسلہ میں پیش کی جاتی ہیں۔ وہ کواکب کے مزاج کے مطابق ہونی چاہئیں۔ اسی طرح عامل بھی دوران عمل ان میں سے غذا استعمال کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ کوئی چیز پرہیز میں نہ آتی ہو۔

شمس : برنج۔ میوہ ہائے ولایتی۔ شیرینی۔ دال۔ نخود۔ حلوہ عسل خالص۔

قمر : زردہ شیریں۔ برنج سفید۔ شکر سفید۔ شیر برنج۔ شیر خالص روغن زرد (گھی) دہی۔ گلاب میوہ ہندی شیریں۔

عطارد : برنج و دال مونگ۔ میوہ ہندی و ولایتی۔ پستہ سبز۔ چار مغز۔ انگور۔ انار۔ پراٹھا۔

مشتری : شیر برنج۔ زردہ۔ میوہ ولایتی شیریں۔ عسل خالص۔ مصری۔ شہد و شکر۔ نان شیریں۔

زہرہ : شیر برنج۔ زردہ۔ سبزیات۔ حلوائے شہد خالص۔ دال نخود۔ برنج۔

زحل : کھچڑی ماش۔ گندم سیاہ۔ بادنجان۔ میوہ ہائے تلخ۔

مریخ : گوشت و نان خمیری۔ کباب۔ شرخ مرچ۔ سرسوں کا تیل۔ مسور کی دال۔

۱۶۔ خوشبوئیں

کس قسم کے ستارہ میں کس قسم کی خوشبو استعمال کرنا چاہئے۔ ذیل سے معلوم کریں

شمس :	عطر مشک	زہرہ	عطر سہاگ
قمر :	کیوڑہ و گلاب	زحل	عطر گل
عطارد :	خوشبو محبوبی	مریخ	اچھی تیز و تند خوشبو
مشتری :	عطر گلاب		

۱۷۔ ایام فارغہ و ایام ملانہ

علمائے جفر کے نزدیک یہ ایام بہت معتبر ہیں۔ دراصل اعمال جمالی کو ایام ملانہ میں کرتے ہیں اور اعمال جلالی کو ایام فارغہ میں کرتے ہیں۔ تقسیم ان کی یہ ہے۔ یہ قمری تاریخیں ہیں۔ اعمالِ جفر میں ان کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

۱- ۲- ۳- ۴- ۵	ایام فارغہ
۶- ۷- ۸- ۹- ۱۰	ایام ملانہ
۱۱- ۱۲- ۱۳- ۱۴	ایام فارغہ

۱۵-۱۶-۱۷-۱۸	ایام طاقہ
۱۹-۲۰-۲۱	ایام فارغہ
۲۲-۲۳-۲۴	ایام طاقہ
۲۵-۲۶	ایام فارغہ
۲۷-۲۸	ایام طاقہ
۲۹-	ایام فارغہ
۳۰-	ایام طاقہ

۱۸۔ پرہیز جلالی وجمالی

پرہیز جلالی و ترک حیوانات سے مراد یہ ہے۔ کہ عامل گوشت ہر قسم مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک۔ کستوری۔ سیب کا استعمال ترک کر دے۔ چمڑے کے برتن میں پانی نہ پیئے۔ ریشمی کپڑا نہ پہنے۔ چمڑے کے جوتے نہ پہنے۔ نیز جیکہ اور بھی جو چیز حیوانات سے بنی ہے۔ اور پیدا ہوتی ہے قطعی ترک کر دے۔ اس طرح وہ چھری یا چاقو یا استرا وغیرہ جس پر ہاتھی دانت یا قیرا بی یا سینگ کا دستہ ہو۔ استعمال نہ کرے۔

جماع کرنا بال تراشنا۔ ناخن اتارنا بھی منع ہے۔ لیکن بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ سنت بال مثل بغل لب۔ پاکی اور ناخن اتار نا کر سکتے ہیں۔ ہاں اہتمام نہ کرے۔ جس قدر ممکن ہو۔ پرہیز ہی کرے تو اچھا ہے۔ سرکہ۔ پیاز۔ ترب۔ الگوزہ۔ خود ساختہ نمک۔ خرما۔ عنبر کا استعمال بھی نہ کرے اور چیل سی کا استعمال نہ کرے کیونکہ چیلوں پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ روغن کنجد روغن سرشف بھی نہیں کھانا چاہیئے۔

عامل اپنے بستر پر کسی کو نہ سونے دے۔ نہ وہ کسی کے بستر پر سوئے۔ بلکہ زمین پر بستر بنائے۔ اور عمل کے دوران جن برتنوں کا استعمال کرے وہ بھی الگ رکھے۔ اور کسی کو استعمال کرنے نہ دے

عامل کے لیے لازم ہے کہ روزانہ غسل کرے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو طہارت و پاکیزگی کا انتہائی خیال رکھے۔ باوضو ہر وقت رہے۔ اگر طاقت جسمانی اچھی ہو تو ہر روز روزہ رکھے

کپڑا ایسا پہنے جو سلا ہوا نہ ہو۔ اور عمل میں کسی خاص لباس کا اشارہ نہ ہو۔ تو اپنے ستارہ کے مطابق رنگ کا کپڑا لے۔

اس بات میں بھی احتیاط رکھے۔ کہ جسم سے خون نہ نکلے۔ کسی درخت کا پتہ۔ شاخ۔ پھل پھول وغیرہ نہ توڑے۔ گھوڑے یا کسی جانور کی سواری نہ کرے۔

اگر عمل کے دوران کسی کو اپنی خدمت کیلئے رکھے۔ تو وہ پرہیزگار اور نمازی ہو۔

پرہیز جمالی یہ ہے۔ کہ گوشت ہر قسم مچھلی۔ سرکہ۔ شہد۔ پیاز۔ لہسن استعمال نہ کرے۔ جماع سے پرہیز

کرے۔ جسم اور کپڑے کی صفائی ہر وقت رہے۔ بلکہ باوضو رہے۔ دودھ۔ لسی بھی نہ پیئے۔ بناسپتی گھی۔ چیل بیرے۔ روغن کنجد اور سرشف کی پابندی نہیں۔ استعمال کر سکتا ہے۔ برنج۔ دال مونگ کا استعمال کرے حجامت کرنا۔ ناخن اتارنا۔ سلا ہوا کپڑا پہننا۔ جانور کی سواری کرنا اور جانوروں سے بنی ہوئی یا پیدہ شدہ اشیاء کا استعمال بھی ممنوع نہیں۔

۱۹۔ جدول ماہ قمری جلالی وجمالی

جلالی وجمالی اعمال یا وظیفہ یا دعوت یا زکات کا آغاز کرنے کے لیے اسی کے مطابق مہینہ انتخاب کریں۔ ان کی عناصر تقسیم بھی بروج کی طرح ہی ہے۔

ماہ ہائے آتشی = محرم الحرام ۔ جمادی اوّل ۔ رمضان المبارک
ماہ ہائے خاکی = صفر المظفر ۔ جمادی الثانی ۔ شوال المکرم
ماہ ہائے بادی = ربیع الاوّل ۔ رجب المرجب ۔ ذی قعدہ
ماہ ہائے آبی = ربیع الثانی ۔ شعبان المعظم ۔ ذی الحجہ

آتشی و بادی بروج نر ہیں اور خاکی و آبی مادہ ہیں۔ آتشی و بادی جلالی ماہ ہیں۔ خاکی و آبی جمالی ماہ ہیں۔

۲۰۔ تاریخ سعد ونحس

جس وقت ماہ انتخاب کرلیں۔ تو اس میں ان تواریخ کا خیال رکھیں جو اس ماہ میں عمل یا زکات کیلئے سعد نہیں ہیں۔ ان میں تاریخوں میں شروع نہ کریں۔

محرم	۱ - ۱۴	رجب	۱۱ - ۱۲ - ۱۳
صفر	۲ - ۱۱ - ۲۰	شعبان	۱۴ - ۲۰ - ۲۶
ربیع الاوّل	۴ - ۱۰ - ۲۰	رمضان	۳ - ۱۲ - ۲۴
ربیع الثانی	۱ - ۱۱ - ۲۸	شوال	۲ - ۶ - ۸
جمادی الاوّل	۱۰ - ۱۱ - ۲۸	ذی قعدہ	۲ - ۶ - ۸
جمادی الثانی	۱ - ۱۱ - ۲۸	ذی الحجہ	۸ - ۲۰ - ۲۸

تیسرا باب

حروف تہجی

ہر نام اسم اور عبارت کے عدد اس جدول کے مطابق لیتے ہیں

۲۱۔ جدول ابجد

ا	ب	ج چ	د ڈ	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یاد کرنے کے لیے یہ کلمات ہیں ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ

اُردو زبان میں مستعمل لفظ پ۔ ڈ۔ ژ۔ گ۔ ڈ زائد ہیں۔

مثلاً اللہ کے عدد (ا۔ل۔ل۔ہ) کے ۶۶ ہوئے۔ یہ اعداد جمل کبیر کہلاتے ہیں۔

علم اعداد جمیع علوم مخفیہ میں مشکل اور افضل ہے۔ کیونکہ اسی سے ہی الواح و نقوش بنتے ہیں۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عِلْمُ الْاَعْدَادِ اَجَلُّ الْعُلُوْم۔ لہٰذا حروف کے وقت اعداد میں بعض حکمائے سلف نے کمال حاصل کیا تھا۔ اور وہ تصرفات عالم میں دخل رکھتے تھے۔ کوئی بھی علم مخفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہو سکتا۔ کسی حکیم کا قول ہے اِنَّ عِلْمَ السِّیْمِیَاءِ جُزْءٌ مِنْ اَعْدَادِ الْوَفْق۔ یعنی تمام اسراری علوم اعداد وفق کا جز ہیں۔ جب تک مسمّا۔ اور آیات کے اعداد نکالنے کا طریقہ کوئی نہ سمجھے گا۔ اعداد مقصود حاصل نہیں کر سکتا۔ اس میں بھی اکثر لوگ غلطیاں کرتے ہیں۔

۲۲۔ اعداد نکالنے کا اصول

(۱) ہمزہ کے عدد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں۔ بعض جگہ یہ الف کی آواز دیتا ہے۔ بعض جگہ ی کی بجائے ہوتا ہے۔ بعض جگہ اس کے عدد نہیں لیے جاتے۔ مثلاً

عطاءاللہ میں ہمزہ بجائے الف کے ہے ایک عدد لیں گے۔ نبیل میں ہمزہ بجائے الف کے

(ابیل) ایک عدد لیں گے۔ ذوالنّاء میں ہمزہ ساکن ہے۔ کوئی عدد نہ ہو گا۔ رؤف میں ہمزہ ایک واو کی بجائے ہے یا پیش کی بجائے۔ کوئی عدد نہ ہو گا۔ رئیس میں ہمزہ یائے کمور ہے۔ چونکہ کسرہ ماقبل کا اشباع ہے اس لیے دو ی کے عدد میں لیں گے۔ لیکن وسیئین اور نبیئین میں ی کے عدد دس لیے جائیں گے ہمزہ کو خود منحی کہتے ہیں۔ چونکہ ابجد میں اس کا حرف مقرر نہیں اس لیے خود کوئی قیمت نہیں رکھتا۔

اعداد لگانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ کتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں۔ بولنے میں جو آتے ہیں۔ ان کا عدد نہیں رکھ جاتا۔ مثلاً عبدالرحمٰن میں الف لام بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لیے اس کے عدد لیں گے۔ آمنوا میں آخری الف زائد ہے۔ بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لیے اس کے عدد لیں گے۔ اس طرح الف وصل کتوبی ہونے کی وجہ سے عدد لیا جائے گا۔ حالانکہ بولنے میں نہیں آتا۔ مثلاً فاقتلوہم کا الف۔

زیر زبر۔ پیش۔ مدات اور کھڑی زیر یا زبر کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ اللہ ایک لام مشدد نہیں بلکہ دو لکھے جاتے ہیں عدد ۶۶ ہوں گے۔

صلوٰت۔ اسحٰق۔ رحمٰن کے الف پڑھنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں نہیں آتے۔ ان کے عدد نہ لیے جائیں گے

الف مقصورہ کے دس عدد ہوں گے۔ جیسے مرتضیٰ۔ موسیٰ۔ عیسیٰ۔ مصطفیٰ وغیرہ مثلاً مرتضیٰ کے عدد م۔ ر۔ ت۔ ض۔ ی کے ہوں گے۔

تائے طویل کے عدد ۴۰۰ ہوں گے۔ جیسے کائنات۔ ذات۔ صفات۔ وغیرہ۔ یہ تا جمع کی ہے۔ مذکر ہے۔ تائے تانیث کو جو ہائے مدور (ہ) پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے صلوٰۃ۔ زکوٰۃ۔ اس کے عرف پانچ عدد دیے جائیں گے۔ اس لیے کہ یہ ہائے ہوز قائم مقام تا ہے۔ شاعر لوگ ضرورت سن تاریخی کو مدنظر رکھ کر اس کے بھی ۴۰۰ عدد دے لیتے ہیں۔ اور بعض عملیات میں بھی ۴۰۰ عدد لیتے ہیں۔

نون تنوین کتوبی نہیں۔ اس لیے اعداد نہ لیے جائیں گے۔

واؤ معدولہ خوش دل رجان میں و کے عدد لیے جائیں گے۔

یائے معروف جس پر خط منحی ہو۔ اس کے بیس عدد دیے جائیں گے۔ اس لیے کہ جب کسرۂ ماقبل اشباع پلٹے گا۔ تو دوسری یے ہو جائے گی۔

حروف مشدد۔ چونکہ تحریر میں ایک ہی بار لکھتے ہیں اس لیے دو مرتبہ محسوب نہ ہو گا۔ جیسے فرخ فہ ہ ر خ۔ کے عدد ۸۸۰ ہوں گے

۲۳۔ نام کے اعداد نکالنا

(۱) عورت و مرد کے ناموں کے اعداد نکالتے وقت نام معہ والدہ لیا جاتا ہے۔ خواہ کسی عمل میں لکھا

ہوا ہو یا نہ ہو۔ والدہ کا نام تخصیص کے لیے ہوتا ہے۔ بعض لوگ حوّا کا نام شامل کرتے ہیں۔ یہ درست نہیں نام مع والدہ میں کمزوری رہ سکتی ہے اور شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا درحقیقت یہ شخص باپ ہے بھی یا نہیں اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا ایک یقینی امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ انسانوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارے گا۔ یوں سمجھ لیں کہ محمد حسن نام کے لوگ تو بہت ہوں گے مگر جب مع والدہ کا نام لیا محمد حسین بن است الحفیظ۔ تو یہ نام کسی دوسرے شخص کا نہ ہوگا۔ لہٰذا لوح یا عمل کے موکلات کے لیے یہ تخصیص نہایت ضروری ہے۔

(۲) عموماً پیدائشی نام لیا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں شبہ ہوتا ہے۔ کہ پیدائشی نام کون سا ہے۔ کیونکہ بعض لوگوں کے نام کئی کئی بار بدلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں پکارتے کوئی ہیں۔ اور برسوں یہی نام چلتا ہے۔ لہٰذا نام کے لیے یہ یاد رکھیں۔ کہ پیدائش کے بعد سے جو نام قائم رہا یا تبدیل ہو کر قائم رہا۔ تحریر میں آیا۔ سکول سرٹیفیکیٹ میں آیا وہ لیا جائے گا۔

بعض لوگ نام مختصر کر لیتے ہیں۔ جن سے کاروباری امور سرانجام دیتے ہیں۔ اکثر لوگ بھی اسی نام سے پکارتے ہیں تو تعویذات میں یہ نام نہ چلے گا۔ کیونکہ یہ تمام قائم مقام نام ہوتے ہیں۔ اصل نہیں ہوتے۔

بعض عورتوں کے سسرال میں نام بدل دیئے جاتے ہیں۔ ان کا پیدائشی نام لینا ہوگا۔ اور اگر نام نکاح کے وقت بدلا اور نکاح نامہ میں بھی آگیا۔ اور پھر یہ رائج ہوگیا۔ تو یہ نیا نام بھی کام دے گا۔

افسران کے نام جن کی والدہ کا نام معلوم نہ ہو۔ ان کا مروجہ پورا نام مع عہدہ لیں۔ تاکہ تخصیص ہو جائے۔

نام اور والدہ کا نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد نہیں لئے جاتے نقش کے۔ نذر نام لکھنا ہو تو مع والدہ ہو جس میں بن یا بنت نہ رکھیں۔ مگر عزیمت جو نقش کے نیچے لکھی جاتی ہے اس میں بن یا بنت درمیان میں لکھا جائے گا۔

آدمی کا نام مع والدہ ہو تو بن لکھتے ہیں۔ عورت کا نام مع والدہ ہو تو درمیان میں بنت لکھتے ہیں۔

ذات۔ لقب۔ کنیت۔ تخلص۔ وغیرہ کے الفاظ مثلاً سید۔ شیخ۔ آغا۔ مرزا۔ مولوی۔ میر وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ ذات پات اور خاندان اثر کے تحت ہوتے ہیں اس لیے ان تمام الفاظ کے عدد نام میں شامل نہ کرنے چاہئیں۔ البتہ کوئی افسر یا ایسا شخص ہو جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔ تو تخصیص کے لیے پورا نام اور شہرت کیلئے جو لفظ اس کا ملک کے وہ شامل کر سکتے ہیں۔ تاکہ کچھ تخصیص ہو سکے۔

۲۴۔ ابجدات

نفوذات سیارگان سے عالم علوی میں یک قوت پیدا ہوتی ہے۔ عاملین اس قوت کو عالم سفلی کی طرف منتقل کرنے کے لیے دو طریقے کام میں لایا کرتے ہیں۔

اوّلاً مزاج سیارگان کے مطابق ایسا تب مادہ مہیا کرتے ہیں۔ جو اثر کو جذب کرلے۔ ثانیاً ایسے اعمال

مناسب وقت پر تیار کرتے ہیں۔ جن کا اثر کسی خاص شخص پر پڑتا ہے۔

تیاری اعمال کے لیے عموماً ابجد قمری استعمال کی جاتی ہے۔ حالانکہ ابجد قمری کی نسبت ابجد شمسی زیادہ قوی الاثر ہوتی ہے۔

قمر نیرِ اصغر ہے۔ اکتسابِ نور شمس سے کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی دنیائے عملیات میں ابجد قمری کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری اثرات بجلد جذب ہو کر اپنا اثر دکھانے لگتے ہیں۔ کیونکہ فلک قمر عالم سفلی کے قریب ترین ہے۔ برخلاف اس کے شمس کا تعلق فلک چہارم سے ہے۔ جس کے اثرات کو عالم سفلی تک پہنچنے میں ایک وقت درکار کی ضرورت ہے۔ زود اثری کا انسان ہمیشہ شیدائی رہا ہے۔ اسی وجہ سے ابجد قمری زیادہ مستعمل اور متداول رہی ہے۔ اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے۔ کہ بہت کم لوگ ابجد شمسی سے واقف ہیں۔ اور چند ہی ہوں گے۔ جو اس سے کام لیتے ہوں گے۔ لیکن ابجد قمری سے ہر شخص واقف ہے۔

ابجد شمسی قوی الاثر ہے۔ مگر ابجد قمری زود اثر ہے۔ بس دونوں کا مختصر یہی فرق سمجھ لیں۔

۲۵۔ ابجد قمری،

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۹۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۶۔ ابجد شمسی،

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۷۔ ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ہا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۰	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

۲۸۔ ابجد عربی عددی

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۱۳	۴۶۱	۱۰۳۲	۲۷۸	۷۰۵	۲۶۵	۱۳۶	۶۰۷	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائتین	ثلث مائۃ	اربع مائۃ	خمس مائۃ	ست مائۃ	سبع مائۃ	ثمان مائۃ	تسع مائۃ	الف
۵۲۰	۱۹۲	۹۵۱	۵۹۰	۴۵۱	۵۰۱	۱۲۹۲	۶۳۳	۷۹۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۹۲	۹۹۱	۱۱۱

۲۹۔ اعداد ماہ قمری:

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۹۴۰
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعد	ذی الحجہ
۲۰۵	۴۲۳	۰۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۱	۷۲۶

۳۰۔ اعداد روز عربی و فارسی

یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم ثلاث	یوم الاربعہ	یوم الخمیس	یوم الجمعہ	یوم السبت
۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۲۵	۷۱۷	۲۰۵	۵۴۹
یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
۳۷۸	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۳۱۲	۱۱۸	۳۵۷

۳۱۔ حروف کے متعلقہ بروج برائے عملیات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
ا ع ہ	ج م ز	ق ب ص	س ل ر	ہ ط ح	ز ب خ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ض ف ظ	ر س	ح ف ش	ج ب ت	ط ک ض	ن و د

۳۲۔ جدول جلالی وجمالی مشترک

جلالی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز ظ

۳۳۔ حروف کی متعلقہ منازل قمر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع	نثرہ	طرف	جبہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
غفرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

۳۴۔ اعراب دینے کا طریقہ

حرزیت ۔ مالکہ ۔ اعراب اور حرکات حروف کے پڑھنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ سے کام لیں یعنی بعض جگہ حروف کے امتزاج سے جو عجیب و غریب الفاظ بنتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے لیے زیر و زبر ذیل کے طریقہ سے لگائیں۔

قاعدہ اوّل

علامت	مرکبات	حروف
زبر والے حروف	او سلمنع	ا-و-ی-ل-م-ن-ع
پیش والے حروف	جزکس فتح	ج-ز-ک-س-ف-ت-ح
زیر والے حروف	هز ششذ صط	ه-ز-ش-ث-ذ-ص-ط
جزم والے حروف	بد خظغضق	ب-د-خ-ظ-غ-ض-ق

دوسرے قاعدہ میں حکمائے حروف آتشی کو پیش دی ہے کیونکہ آتش مونثی ہے۔ اور حروف بادی کو زبر دی ہے۔ کہ ہوا کو موشلی حاصل ہے۔ اور حروف آبی کو زیر دی ہے۔ کیونکہ طبیعت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کو سکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے۔ جدول یہ ہے۔

قاعدہ دوم

علامت	مرکبات	حروف
پیش والے حروف	اهطمفشذ	ا-ه-ط-م-ف-ش-ذ
زبر والے حروف	بوین صتض	ب-و-ی-ن-ص-ت-ض
زیر والے حروف	جزکس قثظ	ج-ز-ک-س-ق-ث-ظ
جزم والے حروف	دحل عرخغ	د-ح-ل-ع-ر-خ-غ

ان دو قاعدوں میں دوسرے قاعدہ پر عمل کرنا اولیٰ ہے تکسیر میں اس قاعدہ سے اعراب دیتے ہیں اگر حروف خاکی مجزوم ابتداً کے لفظ میں آجائے۔ تو اس کو بقاعدہ الساکن اذا حرکة حرکه بالکسر کسرہ دیتے ہیں یعنی زیر دیتے ہیں۔

۳۵۔ حروف تہجی اور اسمائے الٰہی

بعض اوقات نام طالب و مطلوب یا اور ضروریات عمل کے مطابق نام کے حروف اوّل کے موافق اسمائے الٰہی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی شخص کوئی نقش یا عزیمت تیار کرنا چاہتا ہے تو نام کے حروف سے اسم الٰہی لے جیسے۔ احمد کا اسم اللہ۔ زینب کا زکی ہوا۔ اسم الٰہی وہ لینا چاہیے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو۔ تاکہ رجعت نہ ہو۔

موافق اس کو کہتے ہیں کہ حروف اسم خود اور حرف اسم الٰہی ایک ہی عنصر کے مطابق ہوں یا مصادق ہوں۔ یا وہی حرف جو اپنے نام کے اوّل ہے وہی اسم الٰہی کا ہو نیز اسم الٰہی ایسا انتخاب کرنا چاہیے۔ جو مطلب کے بھی موافق ہو۔ اس غرض کے لیے اسمائے الٰہی کے متعلق غور کرنا چاہیے۔ مثلاً کسی کا حرف اوّل واؤ ہے وہ حب کا عمل کرنا چاہتا ہے تو ودود لے۔ اگر رزق کا عمل کرنا چاہتا ہے تو وہاب لے۔ حصول جائیداد کا عمل کرنا چاہتا ہے تو وارث لے۔

۳۶۔ اسمائے باری تعالیٰ ہر اسم کے مطابق

ا۔ اللہ۔ اوّل۔ آخر۔ اللہ۔ اَحَد

ب۔ باسط۔ باطن۔ باری۔ باعث۔ باقی۔ بدیع۔ بصیر

ت۔ تواب۔

ث۔ ثابت

ج۔ جبار۔ جلیل۔ جابر۔ جاعل۔ جامع۔ جمیل۔ جواد

ح۔ حی۔ حبیب۔ حافظ۔ حفیظ۔ حق۔ حکم۔ حکیم۔ حلیم۔ حمید۔ حنان

خ۔ خالق۔ خبیر۔ خافض۔

د۔ دیان۔ دائم۔ داعی۔ دلیل۔

ذ۔ ذوالجلال والاکرام۔ ذوالانتقام۔ ذوالبطش۔ ذوالطول۔ ذوالعرش۔
ذوالفضل۔ ذی القوۃ المتین۔ ذوالمعارج۔ ذوالمنن۔

ر۔ رب۔ رشید۔ رقیب۔ رزاق۔ رحمٰن۔ رحیم۔ رافع۔ رفیع الدرجات

ز۔ زکی۔ زارع۔

س۔ سمیع۔ سلام۔ ستار۔ سریع۔ سید۔ سبوح۔

ش۔ شکور۔ شہید۔ شافی۔ شدید العقاب۔ شاہد

ص۔ صمد۔ صبور۔ صادق۔ صانع۔

ض۔ ضار۔

ط۔ طاہر۔ طالب۔ طائق

ظ۔ ظاہر۔

ع۔ علیم۔ عظیم۔ علی۔ عالی۔ عدل۔ عزیز۔ عفو۔ علام الغیوب۔

غ۔ غفور۔ غنی۔ غفار۔ غافر۔ غالب۔ غیاث المستغیثین۔

ف۔ فتاح۔ فائق۔ فارح۔ فارق۔ فاضل۔ فتاح۔ فرد۔ فعال۔ فرق۔

ق۔ قادر۔ قدیر۔ قدیم۔ قہار۔ قیوم۔ قابض۔ قاھر۔ قابل۔ قائم۔ قدوس۔ قریب۔ قوی۔

ک۔ کریم۔ کافی۔ کبیر۔ کفیل۔

ل۔ لطیف۔

م۔ مومن۔ مھیمن۔ متکبر۔ معز۔ ماجد۔ مالک الملک۔ مانع۔ مبین۔ مجیب۔ ملک۔ ممیت۔ منان۔ مبدی۔ متعالی۔ مجیب۔ محصی۔ محیی۔ مذل۔ مصور۔ معطی۔ مغیث۔ مغنی۔ مقتدر۔ مقدم۔ مقسط۔ مستقیم۔ منزل۔ منشی۔ موخر۔ مہلک۔ متین۔

ن۔ نور۔ نافع۔ ناصر۔ نصیر۔

و۔ واحد۔ وھاب۔ ودود۔ واجد۔ وارث۔ واسع۔ وافی۔ والی۔ وتر۔ وفی۔ وکیل۔ ولی۔

ھ۔ ھادی۔ ھود۔

ی۔ یسیر۔ یخفی۔

اگر حرف اول موافق نہ ہو۔ تو حرف آخر کو ملائے۔ جیسا کہ کسی کا نام تیجے ہے تو یا حیّ۔ کرے۔ نیز جس کام کے لیے امتزاج کرے۔ اسی کے موافق اسم باری تعالٰے لے۔ مثلاً ترقی رزق کے لیے یارزاق لے۔ بعض اسما ایسے ہیں جو بہت کم استعمال کرنے میں آتے ہیں۔ اور غیر مشہور بھی ہیں چونکہ اکابرانِ فن نے اپنی کتابوں میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اس لیے میں نے لکھ دیئے ہیں۔

۳۶۔ جدول حروف تہجی کے تعلقات

اسم کے ساتھ اگرچہ ایک ہزار موکل وابستہ ہیں۔ لیکن ہر روز کا ایک جداگانہ موکل ہوتا ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔ جب اسم الٰہی پڑھے تو موکل کا نام ایک ہزار بار پڑھنا چاہئے

حرف	عدد حرف	اسم	عدد اسم	خاصیت	تاثیر	طبع	موکل	جن	برج	ستارہ	منزل	بخور
ا	۱	اللہ	۶۶	جلالی	مودت	گرم	اسرافیل	مہوش	حمل	زحل	شرطین	عود سیاہ
ب	۲	باقی	۱۱۳	جمالی	محبت	رطب	جبرائیل	ویوش	جوزا	مشتری	بطین	شکر
ج	۳	جامع	۱۱۴	مشترک	محبت	یابس	کلکائیل	نوبوش	سرطان	مریخ	ثریا	دارچینی
د	۴	دیان	۶۵	جلالی	عداوت	سارد	دردائیل	طیربوش	ثور	شمس	دبران	صندل سرخ
ہ	۵	ھادی	۲۰	جمالی	عداوت	گرم	دوریائیل	ھیوش	حمل	زھرہ	ھقعہ	صندل سفید
و	۶	ولی	۴۶	جمالی	محبت	رطب	رفتمائیل	پویوش	جوزا	عطارد	ھنعہ	کافور
ز	۷	زکی	۳۷	مشترک	محبت	خشک	شرفائیل	کایوش	سرطان	قمر	ذرعہ	شہد
ح	۸	حق	۱۰۸	مشترک	بغض	تر	تنکفیل	عیوش	جدی	زحل	نثرہ	زعفران
ط	۹	طاہر	۲۱۵	جلالی	عقد شہوت	گرم	اسماعیل	یدیوش	حمل	مشتری	طرفہ	مشک
ی	۱۰	یسیر	۲۸۰	جمالی	فتح رجال	تر	سرکیتائیل	شہبوش	میزان	مریخ	جبہۃ	گل سرخ
ک	۲۰	کافی	۱۱۱	جمالی	محبت	خشک	حروزائیل	قدیوش	عقرب	شمس	زھرہ	گل سفید
ل	۳۰	لطیف	۱۲۹	جمالی	جدائی	سرد	طاطائیل	عدیوش	ثور	زھرہ	صرفہ	پوست سبب
م	۴۰	ملک	۹۰	جمالی	محبت	گرم	رومائیل	مجبوش	اسد	عطارد	عوا	بہی

حرف	حرف عدد	اسم	عدد اسم	خاصیت	تاثیر	طبع	موکل	جن	برج	ستارہ	منزل	بخور
ن	۵۰	نور	۲۵۶	جمالی	بغض	تر	حولائیل	وطیوش	میزان	قمر	سماک	سنبل
س	۶۰	سمیع	۱۸۰	مشترک	عقد شہوت	خشک	حمواکیل	لغیوش	قوس	زحل	غفرہ	خوشبو مرکب
ع	۷۰	علی	۱۱۰	جلالی	تونگری	سرد	لومائیل	نثیوش	سنبلہ	مشتری	زبانا	فلفل سفید
ف	۸۰	فتاح	۴۸۹	جمالی	عداوت	گرم	سرھماکیل	بعطیوش	اسد	مریخ	اکلیل	جوز
ص	۹۰	صبور	۲۹۸	جمالی	الفت	تر	احجائیل	فلایوش	میزان	شمس	قلب	جوتری
ق	۱۰۰	قادر	۳۰۵	مشترک	عقد شہوت	خشک	عطرائیل	شمیوبوش	حوت	زہرہ	شولہ	ترنج
ر	۲۰۰	رؤف	۲۸۶	جلالی	مودت	سرد	امواکیل	دھیوش	سنبلہ	عطارد	نعائم	گلاب
ش	۳۰۰	شفیع	۴۶۰	جلالی	عداوت	گرم	ھمرائیل	تشیوش	عقرب	قمر	بلدہ	عود
ت	۴۰۰	ثواب	۴۰۹	جمالی	عقد نوم	تر	عزرائیل	لطیوش	دلو	زحل	ذابح	عنبر
ث	۵۰۰	ثابت	۹۰۳	جلالی	بغض	خشک	میکائیل	طجیوش	حوت	مشتری	بلعہ	عود
خ	۶۰۰	خالق	۷۳۱	مشترک	محبت	سرد	مہکائیل	والایوش	جدی	مریخ	سعود	بنفشہ
ذ	۷۰۰	ذاکر	۹۲۱	مشترک	بغض	گرم	اھرائیل	ملکایوش	قوس	شمس	اخبیہ	
ض	۸۰۰	ضار	۱۰۰۱	جلالی	بغض	گرم	عطکائیل	سمایوش	دلو	زہرہ	مقدم	گلنار
ظ	۹۰۰	ظاہر	۱۱۰۶	جلالی	عداوت	خشک	نورائیل	عقویوش	حوت	عطارد	موخر	گل نسرین
غ	۱۰۰۰	غفور	۱۱۸۶	جمالی	صحت امراض	خشک	لوخائیل	عرقویوش	حوت	قمر	رشا	لونگ

۳۷۔ خاصیت اسمائے الٰہی

مشترک اسمائے الٰہی

ملک۔ حلیم۔ حکیم۔ حکم۔ باطن۔ غنی۔ والی۔ مالک۔ قدوس۔ ظاہر۔ عدل۔ آخر۔ شہید۔ مقتدر۔ جامع۔ رشید۔ متعالی۔ حسیب۔ خبیر۔ خالق۔ عظیم۔ بصیر۔ حق۔ اول۔ مؤخر۔ بدیع۔ احد۔ رب۔ خالق۔

اسمائے جمالی

سلام۔ مہیمن۔ غفار۔ واسع۔ باقی۔ باسط۔ عزیز۔ کریم۔ غفور۔ منعم۔ ولی۔ مغنی۔ حفیظ۔ محی۔ ماجد۔ واحد۔ معطی۔ نور۔ مومن۔ باری۔ فتاح۔ رؤف۔ رزاق۔ رافع۔ وہاب۔ لطیف۔ حی۔ ودود۔ شکور۔ وکیل۔ تواب۔ بر۔ حمید۔ قیوم۔ ہادی۔ عفو۔ نافع۔ صبور۔

اسمائے جلالی

اللہ۔ سمیع۔ واحد۔ مصور۔ مجید۔ باعث۔ محصی۔ رقیب۔ معید۔ قادر۔ مانع۔ جبار۔ قہار۔ مذل۔ متین۔ منتقم۔ کبیر۔ قابض۔ جبار۔ مقتدر۔ وارث۔ عزیز۔ جلیل۔ قوی۔ متکبر۔ ذوالجلال۔ مبدی۔ مقسط۔ ممیت۔ علی۔ مالک الملک۔

چوتھا باب
العناصر

۳۸۔ حروف اور عناصر

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص کی طبع کیا ہے۔ نام کے حرف اول سے طبع معلوم کی جاتی ہے۔ یہ ترتیب عناصر اربعہ ہے۔

حروف آتشی	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ	شرقی
حروف بادی	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض	غربی
حروف آبی	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ	شمالی
حروف خاکی	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ	جنوبی

آتشی کا مبسوطہ۔ اعظم فشد۔ بادی کا بین ستغ۔ آبی کا جرکس قثظ خاکی کا دحلع رخغ ہے۔
آتشی کو حروف نورانی اور خاکی کو حروف ظلمانی کہتے ہیں۔ جو حروف کوئی نقطہ نہیں رکھتے ان کو صوامت کہتے ہیں۔ جن کے اوپر نقطہ ہوتا ہے۔ انہیں فوق کہتے ہیں۔ جن کے نیچے نقطہ ہوتا ہے ان کو تحتی کہتے ہیں جو حروف کہ اول سطر میں ہو۔ ایسے بقاعدہ ابجد علوی کہتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہو اُسے سفلی کہتے ہیں۔ جو حروف کواکب جاری کی طرف منسوب ہیں ان کو ثقیل اور باقی تمام حروف کو خفیف کہتے ہیں۔ جو حروف علوی عناصر سے متعلق ہیں وہ قسادی باقی غیر قسادی کہلاتے ہیں۔ جو حروف سعد ستاروں سے منسوب ہیں وہ سعید ہیں۔ جو نحوس ستاروں سے منسوب ہیں۔ وہ نحس ہیں۔ جو حروف غالب اناصر ہوں۔ جلالی کہلاتے ہیں۔ باقی جمالی کہلاتے ہیں۔

۳۹۔ سعد و نحس حروف؛

عنصر	سعد	نحس
حروف آتشی	ا۔ ہ۔ ط۔ م	ف۔ ش۔ ذ
حروف بادی	و۔ ی۔ ص۔ ت	ب۔ ن۔ ض
حروف آبی	ک۔ س۔ ق۔ ث	ج۔ ز۔ ظ
حروف خاکی	د۔ ح۔ ل۔ ع	ر۔ خ۔ غ۔

حکمائے فلاسفہ کے نزدیک مراتب عناصر میں فرق ہے۔ اکثر عملیات جفر میں اس ترتیب سے عناصر کو رکھا گیا ہے۔ یہ ترتیب سماوی ہے۔ کیونکہ بروج حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان کی طبع اسی ترتیب پر ہے۔ یعنی آتشی خاکی بادی آبی۔ اس لحاظ سے ترتیب حروف یہ ہوگی۔

آتش۔ ا ہ ط م ف ش ذ۔ باد۔ ج ز ک س ق ث ظ۔
خاک۔ ب و ی ن ص ت ض۔ آب۔ د ح ل ع ر خ غ۔

۴۰۔ کواکب کے لئے حروف عنصری تقسیم

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر
آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
مرکبات	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	شتثخ	ذضظغ

۴۱۔ بروج کے لیے حروف کی عنصری تقسیم

اس جدول میں آتشی بروج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ بادی کو بادی پر۔ خاکی کو خاکی بروج پر اور آبی حروف کو آبی بروج پر۔ یہ جدول اعراض کے علم بنانے میں بھی کام دیتی ہے۔

بروج	حروف	لفظ	برج	حروف	لفظ
حمل	ام ذ	امذ	میزان	و۔ ص	وص
ثور	دح ل	دحل	عقرب	ق۔ ث	قث
جوزا	د ن ض	بنض	قوس	ط۔ ش	طش
سرطان	زج س	زجس	جدی	خ۔ غ	خغ
اسد	ہ ف	ہف	دلو	ی۔ ت	یت
سنبلہ	ع ر	عر	حوت	ک۔ ظ	کظ

۴۲۔ ابجد افسج

عملیات جفر میں اس ابجد سے زیادہ کام لیا جاتا ہے

عناصر	آتشی		بادی		آبی		خاکی		کواکب
مرتبہ	ا	۱	ف	۲	س	۳	ج	۴	زحل
درجہ	ع	۵	ی	۶	ل	۷	م	۸	مشتری
دقیقہ	ہ	۹	ص	۱۰	ر	۲۰	ز	۳۰	مریخ
ثانیہ	ط	۴۰	غ	۵۰	ث	۶۰	ب	۷۰	شمس
ثالثہ	ح	۸۰	ظ	۹۰	ن	۱۰۰	خ	۲۰۰	زهرہ
رابعہ	ق	۳۰۰	ک	۴۰۰	و	۵۰۰	ت	۶۰۰	عطارد
خامسہ	ش	۷۰۰	ض	۸۰۰	د	۹۰۰	ذ	۱۰۰۰	قمر

۴۳۔ ابجد قمری اٰسیج عنصری معہ بروج

حروف آتش۔ ا۔ ع۔ ہ۔ ط۔ ح۔ ق۔ ش۔

بروج آتشی	حمل	اسد	قوس
حروف	ا۔ ع۔ ہ	ہ۔ ط۔ ح	ح۔ ق۔ ش

حروف باد۔ ف۔ ی۔ ض۔ غ۔ ظ۔ ک۔ ص۔

بروج بادی	جوزا	میزان	دلو
حروف	ف۔ ی۔ ض	ض۔ غ۔ ظ	ظ۔ ک۔ ص

حروف آب۔ س۔ ل۔ ر۔ ث۔ ن۔ و۔ د

بروج آبی	سرطان	عقرب	حوت
حروف	س۔ ل۔ ر	ر۔ ث۔ ن	ن۔ و۔ د

حروف خاک۔ ج۔ م۔ ز۔ ب۔ خ۔ ت۔ ذ

بروج خاکی	ثور	سنبلہ	جدی
حروف	ج۔ م۔ ز	ز۔ ب۔ خ	خ۔ ت۔ ذ

اس طرح یہ جدول تیار ہوئی۔ جس کو بترتیب معہ موکلات درج کرتا ہوں۔

۴۴۔ بروج معہ موکل اٰسیجی

برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف ملفوظی	اہد	جمز	فیض	سر	ہطح	زبخ	ضغظ	رثن	حقش	خند	ظکص	نود
اعداد قمری	۷۶	۵۰	۸۹۰	۲۹۰	۲۲	۷۰۹	۲۷۰۰	۷۵۰	۴۰۸	۱۷۰۰	۱۰۱۰	۶۰
	اسرافیل	کلکائیل	لوفائیل	همواکیل	دوردیائیل	سرحائیل	عطکائیل	اموکیل	تنکفیل	مهکائیل	نورائیل	هورائیل
[illegible]	حوسائیل	روفائیل	ایکائیل	طاطائیل	امواکیل	جبرائیل	دوفائیل	لاکائیل	عطرائیل	عزرائیل	هیرائیل	رقمائیل
	دردیائیل	سرفائیل	عطکائیل	امواکیل	تنکفیل	مهکائیل	نورائیل	هورائیل	همرائیل	اهرائیل	عطرائیل	دردائیل

۴۵۔ سبعہ سیارہ معہ موکلات اٰسیجی

اسی طرح سبعہ سیارہ کے حروف کے کلمات معہ معنی اور موکلات درج ذیل ہیں۔

کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	انسج	جلم	ہطرز	طغشب	عظنغ	تکوت	شصدر
اعداد	۱۴۴	۱۵۰	۱۰۱۲	۱۵۱۱	۱۵۵۸	۵۲۶	۱۰۹۴
معنی	کریم الصمد	عالم علوی	نور انوار	قابض السرور	رفیع الدرجات	سریع الحساب	مصور الصور
	اسرافیل	لومائیل	دوردیائیل	اسمائیل	تنکفیل	عطرائیل	عمزائیل
	سرحائیل	سرکتائیل	عطکائیل	لوفائیل	تودائیل	حروزائیل	اهجمائیل
	همواکیل	طاطائیل	اموکیل	مبکائیل	حلائیل	رفتمائیل	دردائیل
	کلکائیل	رومائیل	سرفائیل	حدرائیل	مهکائیل	عزرائیل	اهرائیل

۴۶۔ عناصر کے باہمی تعلقات

حروف تہجی و عناصر

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
[illegible]	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی

ہر اسم کی طبیع اس کے حرف سے بھی معلوم کی جاتی ہے۔ عملیات میں عموماً ضرورت پڑتی ہے۔ مثلاً احمد کی طبع الف کے مطابق آتشی ہوئی۔ زینت کی طبع ز کے مطابق آبی ہوئی۔ چونکہ آتش و آب میں مخالفت ہے۔ اس لیے ان میں محبت نہیں ہو سکتی۔ ایسی صورت میں یا تو نام بدل دیتے ہیں۔ یا جزوی طریقوں کے لیے تعویذ بنا کر دیتے ہیں۔ جو وہ پاس رکھتے ہیں تو ان اسماء کے توازن سے جو نقش کے اندر ہوتے ہیں اس سے عنصری دشمنی ختم ہو جاتی ہے۔ بعض مخالف طبع کی صورت میں دونوں طرح عمل تیار کرتے ہیں یعنی آتشی بھی اور آبی بھی۔ تاکہ ناکامی نہ ہو۔ اسی طرح اگر طبع معشوق خاکی ہو تو ماہ خاکی میں عمل کرے آتشی ہو ماہ آتشی میں۔ اگر دو مختلف طبع ہوں تو یک کا ماہ اختیار کرے ایک کا طالع وقت لے۔ اور کام کرے۔

(۱)۔۔ آتش و باد دوست ہیں۔ ہوا کے جز کے بغیر آگ جل نہیں سکتی۔ لہٰذا موافق ہیں۔ آتش و آب۔ دشمن

ہیں۔ آگ پانی کو اڑا دیتی ہے۔ اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ لہٰذا ناموافق ہیں۔

آتش و خاک۔ یمن ہیں۔ یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔ آتش سینۂ خاک میں امان پاتی ہے اور قائم رہتی ہے۔ لہٰذا مصادق ہیں۔

(۲) باد و آتش۔ دوست ہیں۔ موافق۔

باد و آب۔ یمن ہیں۔ ہوا پانی کو لے کر اڑ جاتی ہے۔ یہ مصادق ہیں۔

باد و خاک۔ دشمن ہیں۔ ناموافق۔

(۳) آب و آتش۔ دشمن۔ ناموافق۔

آب و باد۔ یمن۔ مصادق۔

آب و خاک۔ دوست۔ موافق

(۴) خاک و آتش۔ یمن۔ مصادق

خاک و باد۔ دشمن۔ ناموافق

خاک و آب۔ دوست۔ موافق

۴۳۔ طالعین کے تعلقات

بروج بارہ ہیں۔ ترتیب وار یہ ہیں (۱) حمل (۲) ثور (۳) جوزا (۴) سرطان (۵) اسد (۶) سنبلہ (۷) میزان (۸) عقرب (۹) قوس (۱۰) جدی (۱۱) دلو (۱۲) حوت

عملیات میں ناموں کے متعلق بروج بھی معلوم کئے جاتے ہیں۔ جفری عملیات میں تمام بروج کے حروف کی اور موکلات کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ مگر نقوش میں برج طالع اس لیئے معلوم کیا جاتا ہے۔ تاکہ اس وقت اور فردیات کا لحاظ رکھا جائے۔

طریقہ یہ ہے۔ کہ اسم مع والدہ کے اعداد لے کر ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ وہ ہی اس کا برج ہوگا۔ مثلاً احمد بن فاطمہ کے اعداد لیں احمد کے ۵۳۔ فاطمہ کے ۱۳۵ مل کر کل ۱۸۸ ہوئے۔ ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی ۸ رہے۔ معلوم ہوا کہ برج عقرب ہے۔ اب مقاصد کے لحاظ سے ہم اس برج کے لوازمات و شرائط کو حاصل کریں گے تاکہ عمل میں مدد مل سکے۔

اگر دو شخصوں کا برج ایک ہی طبع کا ہو۔ مثلاً دونوں کا آتشی ہو تو ان دونوں میں دوستی و مصالحت ہوتی ہے۔ اس لیے جلد کام ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر دونوں کے برج کی طبع مختلف ہو۔ مثلاً ایک کا آتشی ہو دوسرے کا آبی ہو۔ تو ان دونوں میں دشمنی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں تعویذات سے کام مشکل سے ہوتا ہے۔ اور دیر سے ہوتا ہے۔ لہٰذا دونوں عنصروں کے مطابق تعویذات لکھے جانے چاہئیں اور استعمال کرنے چاہئیں۔ اگر ایسا نہ کریں گے تو عمل میں قصور واقع ہوگا۔ ہاں اگر دونوں کا طالع ایک ہی عنصر کے مطابق ہو تو ایک ہی عنصر

کے مطابق لکھے جائیں گے اور استعمال کئے جائیں گے۔ عمل کرنے والے کے لیے لازم ہے کہ عاشق و معشوق کے طالع کے علاوہ ان کی طبیعت بھی دیکھے۔ مثلاً اگر خاکی ہے تو خاکی مہینہ میں عمل کرے۔ آتشی ہے تو آتش ماہ میں کام کرے۔ اور اگر اختلاف ہو تو مہینہ مطلوب کا اختیار کرے اور طالع وقت کو مطابق طالع طالب کے تلاش کرے۔

فائدہ۔ یہ یاد رہے کہ بارہ پر تقسیم کر کے برج نکالنے کا قاعدہ صرف عملیات میں مستعمل ہے۔ اور اس سے جو برج یا ستارہ نکلتا ہے۔ وہ قائم مقام کہلاتے ہیں۔ نجوم کے قاعدے سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ہاں جہاں تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو۔ اور برج معلوم کر کے علم نجوم کے ذریعہ حالات معلوم کرنے کی ضرورت ہو۔ اس برج کا سہارا لیتے ہیں۔ ورنہ عملیات میں یہ طریقہ موثر اور انسب ہے۔

مسلمانوں میں جو نام رکھے جاتے ہیں وہ دو اسموں سے مل کر بنتے ہیں۔ یہ طریقہ جفر میں متجانسین کہلاتا ہے چونکہ اکثر نام کے حرف اول سے برج یا ستارہ معلوم کرنے میں غلطی کرتے ہیں اس لیے اس کی وضاحت ضروری ہے۔

مثلاً کسی شخص کا نام عبداللہ۔ عبدالرب۔ عبدالغفور۔ عبدالجبار۔ وغیرہ ہو تو عبد کے لفظ کو لوگ نام کا حرف اول نہیں گنتے۔ اور اللہ۔ رب۔ غفور۔ جبار کے پہلے حرف کو لیتے ہیں حالانکہ صریحاً غلط ہے۔ کسی مسلمان کا نام اللہ۔ رب۔ غفور۔ جبار نہیں ہو سکتا۔ عبداللہ۔ عبدالرب۔ عبدالغفور۔ عبدالجبار ہی صحیح نام ہے۔ ان تمام ناموں میں ع حرف اول گنا جائے گا۔

اسی طرح محمد علی۔ محمد حسین۔ محمد شفیع وغیرہ کے ناموں میں محمد کا لفظ نہیں گنتے۔ اور کہتے ہیں۔ یہ برکت کے لیے لگایا گیا ہے۔ حالانکہ وہ نہیں جانتے۔ کہ علی حسین۔ اور شفیع بھی تو برکت کے لیے ہیں۔ علی، حسین اور شفیع مکمل نام نہیں ہیں۔ ان تمام کے نام کا حرف اول م ہی ہوگا۔ جس سے برج ستارہ لیا جائے گا۔

یہ صحیح ہے کہ بعض ناموں میں محمد برکت کے لیے لگایا جاتا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے۔ کہ متجانسین نام میں وہ زائد ہوتا ہے۔ وہاں محمد کے عدد نہیں لینے چاہئیں۔ محمد عبدالحق۔ محمد عبداللہ۔ ان ناموں میں محمد زائد ہے۔ اور برکت کے لیے۔ ان کے عدد نہ لیے جائیں۔ اور حرف اول ع ہی ہوگا۔

بعض نام تاریخی رکھے جاتے ہیں۔ ان ناموں میں دو لفظوں یا اسموں سے زائد بھی ہو سکتے ہیں۔ تین بھی اور چار بھی۔ ایسا نام پورا ہی لیا جائے گا۔ اور اس میں اسم محمد ہو تو نام کا حصہ ہوگا۔ برکت کے لیے نہ ہوگا۔ مثلاً ۱۳۸۳ ہجری کے نام لیں۔ محسن علی ظہیر۔ احمد حسن مرغوب۔ بندۂ اختیار علی۔ عشرت پروین سکینہ۔ رقیہ خاتون جزا۔ وغیرہ میں پورے نام کے حرف اول کو ہی لیا جائے گا۔ اگر اعداد لینے ہوں گے۔ تو تینوں لفظوں کے ہوں گے۔ خواہ ان میں تخلص کے طور پر زائد لفظ آ جائے یا محمد برکت کا آ جائے یا حسب نسب کے ناموں میں سے شیخ۔ مرزا۔ سید وغیرہ آ جائے یا کوئی اور لفظ ہو۔

پانچواں باب

مؤکلات

۴۸۔ حروفِ تہجی اور مؤکلات عالم ملکوت میں

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسرافیلُ	جبرائیلُ	کلکائیلُ	دردائیلُ	دوردیائیلُ	رفتمائیلُ	شرفائیلُ	تنکفیلُ	اسمائیلُ	سرکیتائیلُ	حرتائیلُ	لاطائیلُ	رویائیلُ	حولائیلُ
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ہمواکیلُ	لومائیلُ	سرہمکیلُ	اہجمائیلُ	عطرائیلُ	امواکیلُ	ہمرائیلُ	عزرائیلُ	میکائیلُ	مہکائیلُ	اہرائیلُ	عطکائیلُ	نورائیلُ	لوخائیلُ

۴۹۔ ہر شخص کے حروف کے مطابق اس کا موکل بھی معلوم کیا جاتا ہے۔ فقیلہ یا عزیمت میں اسم الٰہی اور موکل ساتھ ساتھ لیے جاتے ہیں۔ کیونکہ مؤکلات اس اسم کے ماتحت رہتے ہیں۔ اور اسمو دنیا پر معمور رہتے ہیں نامس۔ اسم الٰہی اور ان کے مؤکلات کرکے ایک عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ جو عمل یا وظیفہ یا نقش کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ مثلاً طالب احمد کا اسم الٰہی اللہ اور موکل اسرافیل ہوا۔ اور مطلوب زینب کا اسم زکی اور موکل شرفائیل ہوا۔ لہٰذا عزیمت یہ ہوئی۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا شَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا زَکِیُّ اَحمد بن فاطمہ کی محبت زینب بنت صغرٰی کے دل میں ثبت کر دو۔ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

اگر کوئی طالب نام مطلوب کے اعداد کے مطابق ہی اسے روزانہ ایک وقت مقررہ میں پڑھ لے تو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت قائم ہو جائے گی۔ اور وہ رجوع ہوگا۔

یا اگر احمد کو ترقی کی ضرورت ہے تو یوں پڑھے۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اِسْرَافِیْلُ فلاں امر میں ترقی دے بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

۵۰۔ موکل حرفی عالم حدیث میں،

آئیلُ۔ بائیلُ۔ تائیلُ۔ ثائیلُ۔ جائیلُ۔ حائیلُ۔ خائیلُ دائیلُ۔ ذائیلُ۔ رائیلُ۔ زائیلُ۔ سائیلُ۔ شائیلُ۔ صائیلُ۔ ضائیلُ۔ طائیلُ۔ ظائیلُ۔ عائیلُ۔ غائیلُ۔ فائیلُ۔ قائیلُ کائیلُ۔ لائیلُ۔ مائیلُ۔ نائیلُ۔ وائیلُ۔ ھائیلُ۔ یائیلُ۔ دعوت کے لیے پڑھنے کا یہ طریقہ ہے۔ مثلاً الف کو پڑھنا ہے تو یا یا اسرافیلُ یا آئیلُ بحق الف یا الف۔ یہ طریقہ قرآن ہے۔ یا اسرافیلُ یا بائیلُ بحق یا اللہ یا احد بحق الف یا الف۔ یہ طریقہ مدار یہ ہے۔ اس میں اسم الٰہی بھی ساتھ پڑھتے ہیں۔

۵۱۔ دنوں کے موکلات

حجۃ الاسلام امام غزالیؒ نے کتاب سر المعنون والجواہر المکنون میں لکھا ہے کہ جس دن عمل کرے اس کے موکل کا نام باادب و تعظیم لے۔ اور اس سے استعانت و امداد طلب کرے۔ تاکہ مقصد دلی حاصل ہونے میں دیر نہ ہو۔ ہر ایک دن کے دو فرشتے حاکم رہتے ہیں۔ ایک موکل علوی سماوی۔ دوسرا موکل سفلی ارضی۔ نام ان کے یہ ہیں۔

دن	ملائکہ	موکل علوی سماوی	موکل سفلی (ارضی)	عون
اتوار	جبرائیل	روقیائیلُ	ابوعبداللہ	المذھب
پیر	میکائیل	شمہ حائیلُ	ابوالنور	مرۃ الابیض بن الحارث
منگل	اسرافیل	سمسائیلُ	ابومحرز	الاحمر
بدھ	جبرائیل	نوائیلُ	ابوالعجائب	برقان
جمعرات	میکائیل	صرفیائیلُ	ابو ولید	شمہورش
جمعہ	جبرائیل	عینیائیلُ	ابوالحسن	زوبعہ ابیض
ہفتہ	عزرائیل	کسفیائیلُ	ابونوح	میمون سیاف الصحابی

یوں کہو۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یا جبرائیل یا روقیائیل ابوعبداللہ المذھب میرا فلاں کام انجام دو۔ بحق (اسماء الٰہی) العجل الساعۃ الوحا

۵۲۔ موکلات ہر چہار سمت

اطراف	موکل	مددگار موکلات
مشرق	دنیائیل	ممائیلؑ۔ حرقبائیلؑ۔ سمحیائیلؑ
مغرب	دردیائیل	جبرہقیلؑ تمائیلؑ۔ دشویائیل
قبر	ابنائیل	زعوئیل۔ ھاصئیلؑ۔ داللوئیلؑ
جنوب	عرفیائیل	قتبائیلؑ۔ مرجائیلؑ۔ حرمکائیلؑ
شمال	ایسنائیل	فرعوئیلؑ۔ طائیلؑ۔

۵۳۔ کواکب کے تعلقات

کواکب	عدد	دن	حروف	موکل	عدد موکل	بخور	رنگ	مزاج	دھات
زحل	۲۵	ہفتہ	ابجد	اروقلائیل	۳۷۹	میعہ سائلہ	سیاہ	خاکی	سکہ
شمس	۴۰	اتوار	منسع	کلفائیل	۱۴۴	سندروس	عنابی	آتشی	سونا
قمر	۳۲۰	پیر	ذضظغ	تغوائیل	۱۴۲۷	لوبان	سفید	آبی	چاندی
مریخ	۸۵۰	منگل	طیکل	صمائیل	۲۰۱	قسط	سرخ	آتشی	لوہا
عطارد	۲۸۴	بدھ	شت تخ	ہمرائیل	۲۴۹	گوگل	زرد	بادی	[illegible]
مشتری	۹۵۰	جمعرات	ہوزح	ارمسائیل	۳۴۳	عود	سبز	آتشی	قلعی
زہرہ	۷۱۲	جمعہ	نعوقر	اسموصئیل	۲۷۷	مصطگی	فیروزی	بادی	تانبا

۵۴۔ بروج کے موکلات

حمل۔ سرطائیلؑ
ثور۔ حرزائیلؑ
جوزا۔ اسرائیلؑ
سرطان۔ قیفائیلؑ
اسد۔ شراطئیلؑ
سنبلہ۔ سماکائیلؑ

میزان۔ فہم لخائیلؑ
عقرب۔ صدمائیلؑ
قوس۔ ھلطنائیلؑ
جدی۔ ھماکائیلؑ
دلو۔ سعازائیلؑ
حوت۔ طاطائیلؑ

۵۵۔ فائدہ

بعض بزرگوں کا قاعدہ تھا۔ کہ جب موافق کوکب کے کسی اسم کی دعوت دینا چاہتے تھے۔ تو ہر روز دعوت کے بعد ساتوں ستاروں کے موکلات کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھتے ہیں۔ اور ان سے استعانت کرتے تھے۔ اس امر کے لیے حجرہ کو سات حصّوں پر تقسیم کرتے تھے۔ ہر قسمت کو ایک ستارہ کی اقلیم تصور کرتے۔ اور ترتیب وار زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد قمر کی مقرر کرتے۔ ستارہ کے رنگ کے مطابق سجادہ موافق کوکب کی اقلیم میں بچھاتے۔ اور دعوت شروع کرتے۔ اگر اسم جلالی ہوتا۔ تو زحل یا مریخ میں پڑھتے۔ تسخیر کے لیے ہوتا تو شمس یا قمر کی اقلیم میں پڑھتے۔

یہ تقسیم مشرق سے کرنی چاہیے۔ مشرق سے شمال۔ شمال سے مغرب۔ مغرب سے جنوب اور جنوب سے مشرق کی طرف۔

۵۶۔ فائدہ

ہر فلک، ہر دن۔ ہر حرف اور ہر کام کا ایک موکل ہوتا ہے۔ سب کا حاکم میطٹرون ہے۔ اس کے ماتحت ۳۶۰ موکل ہیں۔ وہ اس بات پر معمور ہیں۔ کہ موکلات سفلی کے پاس زمین پر آئیں۔ اور حکم احکام پہنچائیں۔ جس وقت عامل صحت الفاظ اور پابندی وقت کے ساتھ عمل پڑھتا اور بخور روشن کرتا ہے۔ اور اسماء سریانی یا خاص اسماء کا ذکر کرتا ہے۔ تو اس کے منہ سے ایک نور نکل کر میطٹرون کے سامنے جاتا ہے۔ وہ اس کے عمل کو قبول کرتا ہے۔ تو اس موکل کی طرف نظر کرتا ہے۔ جو اس وقت منزل کا مالک ہے۔ وہ موکل فوراً زمین پر حاضر ہو کر زمین کے موکل کو پکڑ کر عامل کی خدمت میں حاضر کرتا ہے۔ اور وہ عامل کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ ہرگز توقف نہیں کر سکتا۔ اگر عامل کے الفاظ غلط ہوں۔ تو موکل ہرگز حاضر نہ ہوں گے۔ بلکہ خدا سے پناہ مانگیں گے۔ اگر وقت درست نہ ہوگا۔ تو بھی موکل کی حاضری نہ ہوگی عمل کے وقت اس بخور بھی روشن کرے کہ عامل کے الفاظ اور بخور کا دھواں مل کر جلد موکل کی حاضری ہوتی ہے۔ اور بخور سے موکل کھنچا جاتا ہے۔

موکلات علوی، موکلات سفلی یعنی ارضی کے حاکم ہیں۔ جب کوئی موکل سفلی عامل کا کہا نہ مانے تو عامل اسماء الہٰی اور موکل علوی کا نام جب لیتا ہے۔ تو فوراً میطٹرون موکلوں کی طرف نظر کرتا ہے۔ علوی کو حکم ہوتا ہے کہ وہ سفلی کو پکڑ کر کام کرا دے۔

جب بھی موکلات سے کام لینا ہو۔ مثلاً اتوار کے روز مذہب کو بلا سکتا ہے۔ کیونکہ وہ شمس سے تعلق رکھتا ہے تو شمس کی قسم دے یا موکل علوی کو کہے تو فوراً وہ موکل حاضر ہوگا۔

۵۷۔ موکل بنانا

اگر نقش یا عملیات میں اسمائے برکات نہ ہوں۔ تو موکلین اعمال اجابت نہیں کرتے اس لیے طریقہ لکھا جاتا ہے۔

اعداد کے مراتب کے مطابق حروف بنائے جائیں۔ تو اس عمل کو استنطاق حرفی کہتے ہیں۔ مثلاً ۲۲۲ کے حروف ب۔ ک۔ ر۔ ہوں گے۔

ب	=	۲
ک	=	۲۰
ر	=	۲۰۰
میزان	=	۲۲۲

چونکہ ابجد میں ایک ہزار سے زیادہ مراتب نہیں ہیں۔ اس لیے اس کے دو قاعدے ہیں۔ اوّل یہ کہ جتنے ہزار ہوں اتنے غ کر لیں۔ دوسرا یہ کہ ہزار کے عدد کو پھر اکائی دہائی جان کر مراتب سے عدد نکال کر ایک غ لگا دیں۔ مثلاً

۲۲۲۲ کے حروف ب ک ر۔ غ۔ غ (بقاعدہ اوّل)

۲۲۲۲ کے حروف ب ک ر بغ (بقاعدہ دوم) چونکہ دو ہزار ہیں۔ اس لیے بغ حرف بنا۔ نو ہزار ہو تو طغ بنے گا۔

جو بھی حرف بنے۔ اس کے آگے کر ایل لگا دینے سے موکل علوی بن جاتا ہے۔ میں نے موکل بنانے کی سولہ قاعدے تاثیر الآثار میں لکھے ہیں۔ جو بیسیوں عملیات میں مستعمل ہیں۔ یہاں ضروری قاعدہ دیا جاتا ہے۔

موکل طرحی

(۱) جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو تو۔ اس اسم کے اعداد میں سے اکتالیس عدد کہ لفظ ایل کے ہیں۔ کم کرکے اعداد کا استنطاق حرفی کریں۔ اور کر ئیل یا ایل آخر میں لگا دیں۔ اسی کے موکل کا اسم پیدا ہوگا۔ مثلاً اسم قہار کے عدد ۳۰۶ سے ۴۱ عدد کم کئے باقی ۲۶۵ رہے۔ حروف ہ س ر۔ بنے۔ اب اس کے دو موکل نکلیں گے۔ ایک منسوب ایک مقلوب۔ منسوب موکل ہ س ر کا ہوگا یعنی ہسرائیل۔ اور مقلوب موکل حروف کو الٹ کر یعنی ر س ہ سے بنے گا جو رسہئیل ہوگا۔

منسوب موکل اعمال خیر میں اور مقلوب موکل اعمال شر میں بلاتے ہیں۔

موکل عرفی

(۲) جس اسم کا موکل نکالنا ہو۔ اس میں سے ۴۱ عدد کم نہ کریں۔ انہی اعداد کا موکل بنا لیں۔ مثلاً قہار کے عدد ۳۰۶ ہیں۔ منسوب موکل وشئیل ہوگا۔ اور مقلوب شوئیل ہوگا۔

اعوان

(۳) اگر کل تعداد سے ۳۱۹ کم کرکے حروف بنا کر آگے کر طیش لگایا جائے۔ تو موکل سفلی بنے گا۔ اگر کل تعداد سے ۳۱۶ عدد کم کرکے آگے کر یوش لگایا جائے۔ تو اعوان بنے گا۔ اگر کل تعداد سے ۳۱ عدد کم کرکے باقی اعداد کے حروف بنا کر آگے کر ہوش لگا دیں۔ تو اسمائے جن نکلے گا۔

عزیمت میں اسمائے موکلات و اعوان کو قسم دے کر عمل تیار کرنے سے کام فوراً سر انجام ہوتا ہے۔

عزیمت اس حکم کو کہتے ہیں جس میں مقصد یا مطلب کا اظہار ہو۔ اور موکلات کو قسم دی جا سکے۔

چھٹا باب

تعویذات

۵۸۔ ہدایات تعویذات

(۱) طہارت بدن اور وضو سے لکھے۔ لکھنے سے قبل اپنے بدن کو خوشبو لگائے اور تعویذ کا کاغذ تیار کرے۔ اور اس کی دیواریں۔ قولہ الحق ولہ الملک سے تیار کرے۔ چاروں پر ۸۶، لکھے پھر چاروں موکل لکھے۔ پھر چاروں خادم لکھے۔ اور یا حافظُ یا حفیظُ یا رقیبُ یا وکیلُ سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تاکہ رجعت نہ ہو۔

(۲) لکھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ اور لکھنے کے وقت سایۂ عورت ناپاک اور نامحرم کا اوپر نہ پڑے۔

(۳) محبت کے تعویذات عروج ماہ قمری میں لکھے۔ اوّل قلم ہاتھ میں لے۔ پھر کاغذ داہنے ران پر رکھے۔ کوئی شیریں چیز منہ میں رکھے۔ بخور آگ میں ڈالے اور تعویذ مشک و زعفران سے پُر کرنا شروع کرے

(۴) اگر مرد عورت سے دوستی کرنا چاہتا ہے تو مرد کا نام عورت سے پہلے لکھے۔

(۵) تعویذ بخاری یا سحر کے لکھے تو خوشی دعفری سے لکھے۔

(۶) اگر عداوت کے نقوش لکھے تو اول کاغذ بائیں ران پر رکھے۔ پھر قلم ہاتھ میں لے۔ کوئی ترش یا تلخ چیز منہ میں ڈالے۔ جیل میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر لکھے یا کالی یا نیلی سیاہی سے لکھے۔ ہینگ کا بخور جلائے۔ اور زوال ماہ قمری لکھے۔
تعویذ جدائی یا عداوت کا عورت منکوحہ کے لیے نہ لکھے۔ جب تک سخت ضرورت نہ ہو۔

(۷) اگر تعویذ زبان بندی۔ خواب بندی۔ تیغ بندی کے لکھے۔ تو تھوڑا موم منہ میں رکھ لے۔ زبان کو دانتوں سے دبائے۔ جب تعویذ تمام ہو تو زبان کھول کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔ یہ تعویذ شنگرف سے پڑھے خواب بندی و تیغ بندی کے لیے منہ میں نفل گرد رکھے اور تعویذ کالی سیاہی لکھے۔

(۸) فتح القدیر شرح ہدایہ میں لکھا ہے۔ اگر کسی کے پاس تعویذ ہو۔ اور اس کے اوپر غلاف ہو۔ تو پاخانہ میں جانے کا مضائقہ نہیں۔ اگر اس کو اتار کر جائے تو بہتر ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر انگوٹھی یا طرح پر کوئی دعا یا آیت کندہ ہو۔ اور اس پر موم یا کپڑا منڈھا ہوا ہو۔ تو اس کا حکم بھی یہی ہے۔ البتہ جو بند رنگ۔ اور اس بات کا احتمال ہو کہ بھیگ جانے سے نقش خراب ہو جائے گا۔ تو اس کو اتار لے۔ تاکہ پانی نہ چلا جائے۔

(۹) اکثر کتب معتبرہ سے ثابت ہے۔ کہ جس تعویذ یا عمل میں خدا کا نام نہ ہو۔ اس کو کہنا پڑھنا جائز نہیں جس کے معنی سمجھ میں نہ آتے ہوں یا اگر کوئی رقیہ حدیث شریف سے ثابت ہو۔ اور معنی سمجھ میں نہ آئیں۔ تو پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔ اسی طرح ہر منتر عزیمت جائز ہے۔ جو کسی امر کے فائدہ کے لیے ہو۔ اور اس میں دیوی دیوتاؤں کے نام نہ ہوں۔

(۱۰) عمل سفلی جس کا زن کو پڑھنا باعثِ زوالِ ایمان ہے۔ اسی طرح جادو سحر کر کے اپنے ایمان کو ضائع نہ کریں۔ جب آیات قرآنی اور اسماء باری تعالیٰ اور ارشاداتِ مشائخ موجود ہیں۔ تو اور کسی کے سہارا لینے کی کیا ضرورت ہے؟

(۱۱) عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کے لیے لینا جائز ہے۔ البتہ جس شخص کی نیت میں فریب ہو۔ اس کے لیے ناجائز ہے۔ ایک مشہور حدیث ہے۔ کہ صحابہ کی ایک جماعت نے سانپ کا عمل دم کرنے کے عوض سو بکریاں لی تھیں۔ اور حضور سے آکر واقعہ بیان کیا۔ حضورؐ نے ان سے حصہ لیا۔

(۱۲) اگر لکھتے وقت کوئی پاس بیٹھے تو حرج نہیں۔ لیکن اسے تاکید کر دیں۔ کہ نہ بولے نہ ہلائے۔ بلکہ عورت کو پاس نہ بیٹھنے دے۔

(۱۳) جو کوئی شخص نقش کو پاس رکھے۔ اس کے لیے لازم ہے۔ کہ حسب توفیق خیرات کر کے نقش استعمال میں لائے۔ بشرطیکہ اس نے عامل کو ہدیہ ادا نہ کیا ہو۔

شرائط تعویذات

تعویذات بلحاظ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔

۵۹۔ آتشی تعویذات

یہ آگ میں جلائے جاتے ہیں۔ یا آگ کے نیچے دفن کیے جاتے ہیں۔ تاکہ متواتر حرارت پہنچتی رہے۔ اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ تعویذ کے اوپر اور نیچے ایک ایک کوری ٹھیکری رکھ کر دھاگہ لپیٹ دیتے ہیں تاکہ نقش کو حرارت اعتدال سے پہنچے۔ اور اسے آگ کے نیچے یا چولہے وغیرہ میں آتش دور دفن کرتے ہیں۔ کہ حرارت پہنچے مگر جلے نہ۔ آتشی تعویذات کی بتیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ ان کو چراغ میں جلایا جاتا ہے سعد اعمال میں اچھی چیزوں پر لکھتے ہیں۔ مثلاً کاغذ بکری کا شانہ۔ ہرن کی کھال۔ ورق چینی۔ گوشت یا گھوڑے کا نعل وغیرہ اور چراغ میں بھی خوشبودار تیل ڈالتے ہیں۔ یا گھی سے جلاتے ہیں۔
نحس اعمال میں کتے کی ہڈی۔ گدھے کی کھال۔ رنگدار کاغذ۔ پرانا زردی کپڑا (گھر سے نہیں لیتے باہر پڑا ہوا اٹھاتے ہیں) مینڈک کا چمڑا اور نمک وغیرہ لیتے ہیں۔
یہ نقش ہمیشہ سینی کا فور یا نیلے رنگ یا کالی سیاہی سے لکھتے ہیں۔ یا آگ پاس رکھ لیتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف کرتے ہیں ایک زانو بیٹھتے ہیں۔ قریب آگ کے پاس رکھ لیتے ہیں۔

۶۰۔ بادی تعویذات

کسی خوشبودار چیز پر پڑھ کر دم کر کے سونگھاتے ہیں۔ یا تر۔ پھل۔ میٹھی چیزوں پر دم کر کے کھلاتے ہیں۔ یا تعویذ لکھ کر درخت یا کسی اونچی جگہ لٹکاتے ہیں نحس اعمال میں کانٹے دار یا کڑوے پھل کے درخت پر لٹکاتے ہیں جیسے کیکر کا درخت یا نیم کا درخت۔ بعض تعویذ ہتھیلی پر لکھ کر بھی مطلوب کو دکھاتے ہیں یا آیات پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے منہ پر ملتے ہیں۔ اونچے مکان یا اونچی جگہ بیٹھ کر لکھتے ہیں۔ منہ مغرب کی طرف کرتے ہیں۔

۶۱۔ خاکی تعویذات

یہ نقش لکھ کر زمین میں دباتے ہیں۔ یا کسی بھاری پتھر کے نیچے دباتے ہیں۔ یا مطلوب کی گزرگاہ یا سونے کی جگہ یا چوکھٹ یا چولہے۔ یا قبرستان یا گھر میں دفن کرتے ہیں۔ طالب اپنے بازوئے راست پر بھی باندھتا ہے یا مطلوب کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر بھی دم کرتے ہیں۔
یہ ایسی جگہ لکھتے ہیں جہاں کمرہ خالی ہو۔ ہوادار ہو۔ منہ جانب جنوب ہو۔ ایک زانو زمین پر بیٹھ کر لکھیں

۶۲۔ آبی تعویذات

کاغذ پر لکھ کر مطلوب کو پلاتے ہیں۔ یا کسی چینی کی طشتری پر لکھ کر پلائے جاتے ہیں۔ یا پانی کے پیالہ پر دم کرکے پلاتے ہیں۔ یا نقوش پانی کے کنارے دفن کرتے ہیں یا پانی میں بہائے جاتے ہیں۔ پانی کے کنارے دفن کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مٹی کی چھوٹی سی کلیا لے کر اس میں تعویذ رکھ کر اس کا منہ موم سے یا کسی اور طریقے سے اچھی طرح بند کرا دیتے ہیں تاکہ پانی اندر نہ جاسکے۔ پھر اسے پانی کے اندر یا کنارے پر دفن کرتے ہیں۔ تاکہ نم پہنچتی رہے۔ پانی میں بہانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ بانس کی نلکی لے کر اس کے اندر نقش رکھ کر منہ موم سے یا کسی طریقے سے ڈاٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دیتے ہیں اور پانی میں بہا دیتے ہیں۔ نیز ایسے تعویذ کسی دریا یا گزرش بلندی میں بھی ڈالتے ہیں۔

آبی تعویذات کسی حوض یا دریا کے کنارے لکھے جاتے ہیں یا پانی کا طشت پاس رکھ لیتے ہیں منہ شمال کی طرف کرتے ہیں۔

۶۳۔ عنصری چالوں کا اثر

کسی نے ایک شعر کہا ہے۔ یاد کرنے کے لیے موزوں ہے۔

فتوح است بادی۔ فرد بست خاک

بہ مائی محبت۔ بہ ناری ہلاکت

مطلب اس کا یہ ہے۔ کہ بادی نقوش فتوحات کے لیے، خاکی عقود کے لیے۔ آبی محبت کے لیے اور آتشی ہلاکت کے لیے لکھے جائیں۔

ا۔ آتشی تعویذات کی سمت مشرق ہے۔ مزاج آتشی۔ یہ برائے ہلاکت۔ بیمار کرنا۔ خرابی و تباہی غرق کا کام دیتے ہیں۔ اس لیے جب بھی ایسا مقصد ہو۔ آتشی چال سے نقش پُر کرنا۔ اور منہ مشرق کی طرف کرو۔

ب۔ بادی تعویذات کی سمت مغرب سے تعلق ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے۔ یہ برائے فتوحات برآمدِ حاجات ترقی درجات وغیرہ کے لیے پُر کرتے ہیں۔ اس کو لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف کرتے ہیں۔

ج۔ آبی تعویذات شمال سے متعلق ہیں۔ مزاج ان کا آبی ہے۔ برائے محبت۔ شفائے امراض خلاصی محبوس و حاضر و دردزہ اور قضائے حاجات کے لیے کام دیتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ شمال کی جانب کرتے ہیں۔

د۔ خاکی تعویذات کا تعلق سمتِ جنوب سے ہے۔ مزاج ان کا خاکی ہوتا ہے۔ برائے عروج۔ زبان بندی۔ خواب بندی۔ مرد یا عورت کی شہوت باندھنا۔ دل بندی۔ گوش بندی۔ سخن بندی۔ سحر و جادو دور کرنا اور کسی امر کے قائم اور اثبات کے لیے اسے پُر کرتے ہیں۔ منہ جنوب کی طرف رکھتے ہیں۔

احتیاط: یہ لازم ہے۔ کہ ایسا دن انتخاب کیا جائے۔ جب کہ ان سعتوں میں رجال پڑے ہیں۔

فائدہ: آتش کا رنگ سرخ ہے۔ خاک سیاہ ہے۔ باد زرد ہے۔ اور آب سفید یا نیلا ہے۔ اس لیے تحریر نقش کے لیے ہر رنگ کا کاغذ اور سیاہی کا خیال رکھیں۔

فائدہ: نقوش بادی و آتش جلالی کہلاتے ہیں۔ دفع دشمنان۔ دفع امراض۔ دفع آسیب عداوت و بغض میں کام دیتے ہیں۔ اور نقوش خاک و آب برائے محبت و عزت۔ تسخیر خلق۔ رزق و جمعیت خاطر کے ہوتے ہیں۔ یہ جمالی کہلاتے ہیں۔

۶۴۔ شرف کواکب کی لوحیں

مثلث: یہ قمر سے متعلق ہے۔ ۳×۳ = ۹ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۱۵۔ کل خانوں کی ۴۵ ہوتی ہے۔ شرف قمر میں چاندی کی لوح پر بناتے ہیں۔ گھریلو معاملات کی بہتری زندگی معاد کے لیے کندہ کرتے ہیں۔ متعلقہ دن پیر اور ساعت قمر ہے۔

مربع: یہ عطارد سے متعلق ہے۔ ۴×۴ = ۱۶ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کی میزان ۳۴۔ کل خانوں کے اعداد ۱۳۶ ہوتے ہیں۔ پلاٹینم یا ایریم اس کی دھات ہے علمی نوتوں کے حصول اور عروج کے لیے تیار کرتے ہیں۔ لہٰذا ٹرانسپورٹ کے سلسلے کے لوگوں اور سفری ایجنٹوں کے لیے بہتر ہوتا ہے۔ متعلقہ دن بدھ۔ ساعت عطارد ہے۔

مخمس: یہ زہرہ سے متعلق ہے۔ ۵×۵ = ۲۵ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کے اعداد ۶۵۔ کل اعداد ۳۲۵ ہوتے ہیں۔ اس کی دھات تانبا ہے۔ یہ مہر و محبت کے حصول۔ شادی شراکت۔ فیشن اور بینک اور مالی معاملات کے لیے کام دیتا ہے۔ اسے جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں تانبے پر کندہ کرتے ہیں۔

مسدس: یہ شمس سے متعلق ہے۔ ۶×۶ = ۳۶ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی تعداد ۱۱۱۔ کل خانوں کی تعداد ۶۶۶ ہوتی ہے۔ اس کے لیے سونے کی لوح بناتے ہیں۔ یا سنہرے کاغذ پر لکھتے ہیں۔ اصل صحت مندی۔ لیڈر شپ کے حصول عز و وقار کے لیے تیار کرتے ہیں۔ اسے اتوار کے دن ساعت شمس میں تیار کرتے ہیں۔

مسبع: مریخ سے متعلق ہے ۷×۷ = ۴۹ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی خانوں کی تعداد ۱۷۵۔ کل اعداد ۱۲۲۵ ہوتے ہیں اس کی دھات لوہا ہے۔ اسے ہمت دلیری اور بدنی قوت کے لیے

تیار کرتے ہیں۔ میڈیسن اور سرجری کے کام کرنے والوں کے لیے خوش بختی لاتا ہے۔ اسے منگل کے دن ساعت مریخ میں تیار کرنا چاہیئے۔

مثمن : یہ مشتری سے متعلق ہے۔ ۸ × ۸ = ۶۴ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی تعداد ۲۶۰ ہوتی ہے۔ کل اعداد ۲۰۸۰ ہوتے ہیں۔ ان کی دھات ٹن ہے۔ اسے حصول خوش قسمتی اور فراوانی کے لیے تیار کرتے ہیں۔ تحفظ کا کام بھی دیتا ہے۔ کمرشل کام کرنے والوں۔ قانونی معاملات مذہبی امور۔ اور غیر ممالک کے سفر کرنے والوں کے لیے تیار کرتے ہیں۔ اسے جمعرات کے دن ساعت مشتری میں تیار کرنا چاہیئے۔

متسع : یہ زحل سے متعلق ہے۔ ۹ × ۹ = ۸۱ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی تعداد ۳۶۹ ہوتی ہے کل خانوں کے اعداد ۳۳۲۱ ہوتے ہیں۔ اس کی دھات سکہ ہے۔ یہ ان لوگوں کو فائدہ دیتا ہے جن کے ذمہ اہم اور طویل کام ہوں۔ ذمہ داریاں ہوں۔ خواہ وہ سیاسی ہوں یا شتر کی مصروفیات کی۔ یا لمبے کاروباری سلسلہ کی۔ اس کو ہفتہ کے دن ساعت زحل میں تیار کرتے ہیں۔

شرفات کواکب میں موافق اسماء الٰہی اور آیات کی رمیں بھی پُر کرتے ہیں۔ لیکن اُن کے متعلقہ نقش میں ہی اعداد بھرتے ہیں۔

۶۵۔ نقوش کا حساب ،

نقش	خانے	عدد طبعی	عدد طرح	عدد تقسیم	کسر کن خانوں میں ڈالیں ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
مثلث	۳×۳	۱۵	۱۲	۳	۷	۴									
مربع	۴×۴	۳۴	۳۰	۴	۱۳	۹	۵								
مخمس	۵×۵	۶۵	۶۰	۵	۲۱	۱۶	۱۱	۶							
مسدس	۶×۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷						
مسبع	۷×۷	۱۷۵	۱۶۸	۷	۴۳	۳۶	۲۹	۲۲	۱۵	۸					
مثمن	۸×۸	۲۶۰	۲۵۲	۸	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹				
متسع	۹×۹	۳۶۹	۳۶۰	۹	۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۷	۲۸	۱۹	۱۰			
معشر	۱۰×۱۰	۵۰۵	۴۹۵	۱۰	۹۱	۸۱	۷۱	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱		
احد عشر	۱۱×۱۱	۶۷۱	۶۶۰	۱۱	۱۱۱	۱۰۰	۸۹	۷۸	۶۷	۵۶	۴۵	۳۴	۲۳	۱۲	
اثنا عشر	۱۲×۱۲	۸۷۰	۸۵۸	۱۲	۱۳۳	۱۲۱	۱۰۹	۹۷	۸۵	۷۳	۶۱	۴۹	۳۷	۲۵	۱۳

۶۶۔ قاعدہ

جس نقش کو پُر کرنا ہو۔ جس قدر اعداد ہوں۔ ان میں سے عدد طرح کم کر دیں۔ باقی کو عدد تقسیم سے تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت آئے۔ اُسے نقش کے خانۂ اول میں رکھیں۔ اور باترتیب اعداد کو رفتارِ نقش کے مطابق پُر کرتے جائیں۔ اور اگر کسر نہ آئیں یعنی باقی کچھ نہ بچے۔ تو جو عدد بچے اس کے مقررہ خانہ میں ایک کا اضافہ کر دیں اور پھر وہاں سے حسبِ معمول اعداد پُر کر دیں۔ نقش پُر ہو جائے گا۔ صحیح نقش کی پہچان یہ ہے۔ کہ تمام اطراف کے خانوں کا وہی مجموعہ آئے گا جس کا نقش پُر کیا گیا ہے۔

مثلاً ۴۵ کا نقش مثلث پُر کرنا ہے۔ تو ۴۵ سے ۱۲ طرح کئے باقی ۳۳ رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۱ آئے باقی کچھ نہ رہا۔ نقش یہ ہوگا۔

رفتار نقش آتشی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۴۵ کا نقش

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

اور اگر یہ ۴۶ کا نقش ہو تو ۱۲ طرح کرنے سے ۳۴ باقی رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت ۱۱ آئے باقی ایک رہا۔ تو ایک باقی کو نقش میں ڈالنے کا قانون یہ ہے۔ کہ خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کیا جائے۔ نقش یہ ہوگا۔

کسری خانے

	۸	۱	۶
خانہ کسر (۱)	۳	۵	۷
خانہ کسر ۲	۴	۹	۲

۴۶ کا نقش

۱۹	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۸
۱۴	۲۰	۱۲

اس نقش کے خانہ ہفتم میں جہاں رفتار کے مطابق ۱۷ آتا تھا۔ کسر ہونے کی وجہ سے ۱۸ کر دیا گیا۔ اب اس نقش کے ضلعوں کی میزان ۴۶ ہوگی۔

اسی طرح ۴۷ کا نقش ہو تو ۱۲ طرح کرنے سے ۳۵ باقی رہے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت ۱۱ باقی رہے خانہ ۵ میں اضافہ ہوگا۔ نقش یہ ہوگا۔ اس کے خانہ پنجم میں رفتار کے مطابق جہاں ۱۴ عدد آتا تھا کسر کا عدد ڈال کر ۱۵ کر دیا۔ پھر نقش پُر کیا گیا۔ تمام نقوش کے پُر کرنے کا یہی قاعدہ ہے۔ فرق صرف یہ کہ فی نقش کے کسری خانے ہیں۔

(۴۷ کا نقش)

۱۹	۱۱	۱۷
۱۳	۱۶	۱۸
۱۵	۲۰	۱۲

ست گر جائیں گے۔ باقی تمام ضلع پورے ہوں گے۔ لیکن زوج نقش ہر جانب سے پورے ہوتے ہیں اسی طرح عام طور پر کسری نقش ناقص گنے جاتے ہیں۔

۶۷۔ اقسام نقوش

نقوش دو قسم کے ہوتے ہیں، ایک طبعی دوسرا وضعی۔ طبعی نقش ایک کے عدد سے شروع ہو کر کل خانوں کے مطابق آخری عدد رکھتے ہیں۔ مثلاً مثلث طبعی ایک سے ۹ تک اعداد رکھے گی۔ میزان اس کی ہر طرف سے ۱۵ ہوگی۔ لیکن وضعی نقش عدد طبعی سے زیادہ ہوگا۔ یہ نقوش کسی اسم یا آیت یا سورت یا مقصد کے اعداد کے مطابق بھرے جاتے ہیں۔

۶۸۔ فرد و زوج نقوش

نقش تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ فرد الفرد: وہ نقش ہوتا ہے۔ جس کے ایک ضلع کا عدد نصف کریں تو ناقص ہو۔ اس کا نصف کریں پھر ناقص عدد ہے مثلاً مثلث

۲۔ زوج الزوج۔ وہ نقش ہوتا ہے جس کے ایک ضلع کے عدد نصف کریں۔ تو سالم عدد دے۔ پھر نصف کریں تو بھی سالم عدد ہے۔ مثلاً مربع۔

۳۔ زوج الفرد: وہ نقش ہوتا ہے۔ جس کے ایک ضلع کا عدد نصف کریں تو سالم عدد ہے۔ مگر پھر نصف کریں تو ناقص عدد ہے۔ مسدس

فرد الفرد مثل اعمال جلالی یعنی عداوت و بغض وغیرہ کے لیے زوج از زوج اعمال جمالی یعنی اعمال تسخیر و سعد امور کے لیے مؤثر ہوتی ہے۔ چنانچہ شعر مشہور ہے۔

ہندسہ سہ در سہ عداوت انگیز
ہندسہ چار در چار درہم آمیزد

مطلب یہ ہے کہ طاق ہندسہ عداوت کے لیے۔ اور جفت ہندسہ حب کے لیے کارآمد ہوتا ہے۔

۶۹۔ فرد و زوج اعداد

جب کسی نقش کو لکھنا ہو تو اعداد معین کا اندازہ کیا جاتا ہے جس قسم کا نقش ہو اسی قسم کے اعداد مہیا کئے جاتے ہیں تاکہ جلد مؤثر ہو۔ تاثیر کمال کی پیدا کرے۔

۱۔ عدد فرد الفرد اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک فرد دو فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۱ - ۵۲۱ - ۱۹۵ - وغیرہ۔

۲۔ عدد زوج الزوج اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج دو زوج کے درمیان ہو۔ مثلاً ۲۲۲ + ۸۴۲ - ۴۸۸ وغیرہ۔

۳۔ زوج الفرد اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج دو فردوں کے درمیان ہو۔ یا ایک فرد دو زوج کے درمیان ہو۔ جیسے ۱۱ - ۲۲۵ یا ۲۱۲ - ۹۷۸ وغیرہ

۷۰۔ مثلث کی چاروں عنصری چالیں

آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بادی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

آبی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خاکی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

عنصری رفتار یاد کرنے کے لیے اس شکل کو یاد رکھیں۔

تفرق
آتشی
فرحت بادی آبی محبت
خاکی
عقود
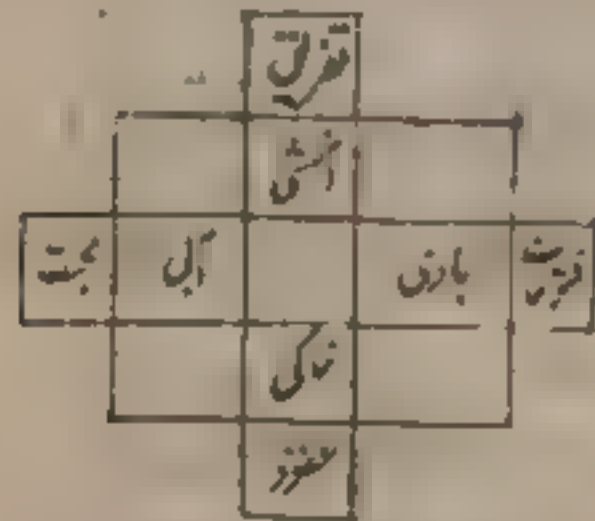
جو عنصر کا نقش ہوتا ہے۔ اس عنصر کے مطابق اسے استعمال کرتے ہیں تو آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ یعنی آتش کو جلانا یا آگ تلے دفن کر دیں وغیرہ۔

۷۱۔ مثلث کے خانوں کی تاثیر

ہر خانہ تحریر کرنے میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ مثلث کے خانوں کی تاثیر یہ ہے یہ بھر نقش میں رفتار کے لحاظ سے نہیں بلکہ بالترتیب گنے جائیں گے۔ جو یہ ہوں گے۔

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹

خانہ ۱۔ مراد دلی صحت تن حصول خدمت دعا۔
خانہ ۲۔ حصول آمدنی۔ ذریعہ معاش

خانہ ۳۔ دفع اعدا و حصول مراد محبت عزا
خانہ ۴۔ دوستی و حاجات۔
خانہ ۵۔ زبان بندی۔امان دشمن وغیرہ و دافع دبستان۔
خانہ ۶۔ شفائے مرض
خانہ ۷۔ الفت مرد و زن۔
خانہ ۸۔ تباہی و تبھوری دشمن۔
خانہ ۹۔ کشائش کار و فتح و نصرت۔

۷۲۔ مربع کی چاروں عنصری چالیں

آتشی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

عنصری خانوں کی تقسیم کے لیے مندرجہ ذیل نقش کو یاد رکھیں۔ یعنی آتشی نقش چار خانوں سے بھرے جا سکتے ہیں اسی طرح بادی بھی چار خانوں سے۔ علیٰ ہذا القیاس ہر خانہ کی رفتار ایک علیٰحدہ اثر رکھتی ہے۔

آتش	باد	آب	خاک
خاک	آب	باد	آتش
باد	آتش	خاک	آب
آگ	خاک	آتش	باد

۷۳۔ مربع خانوں کی تاثیر

واضح رہے کہ خانہ اول وہ ہوگا۔ جہاں ایک کا ہندسہ ہے۔ ذکر نقش کا خانہ اول۔ اور اسی کو چال کہتے ہیں میں کئی مرتبہ عرض کر چکا ہوں کہ خواص اور فیض حروف یکساں ہیں۔ جس طرح کوئی دوا خشک مزاج رکھتی ہے۔ مگر تر ہونے سے دوسرا مزاج ہو جاتا ہے۔ ثابت کا اثر اور ہوتا ہے۔ کٹنے کے بعد بدل جاتا ہے۔ اسی طرح ہر حرف (عدد بھی حروف ہی ہیں کیونکہ حروف سے ہی اعداد بنائے جاتے ہیں) کے لیے خاص خانہ مقرر ہے۔ اگر اس کے مقررہ خانے کے خلاف کیا جائے گا۔ تو اس کا اثر تبدیل ہو جائے گا۔ اب مربع کے خانوں کی مختصر وضاحت سمجھ لیں۔ جس خانے سے نقش شروع کریں گے۔ اس میں اثر پیدا ہوگا۔ مثلاً خانہ ششم سے

نقش شروع کریں گے اور اُسے خانہ اوّل قرار دیں گے۔ تو یہ نقش فتحیابی مقدمہ کے لیے ہوگا۔
پہلا خانہ۔ ترقی مرتبہ۔ جاہ حصول مقاصد۔ شفائے مرض کیلئے معین ہے۔
دوسرا خانہ۔ بربادیٔ دشمن۔ جدائی۔ کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لیے معین ہے۔
تیرا خانہ۔ درد اعضا کھولنے کے لیے (جیسے فالج۔ لقوہ۔ گٹھیا) دشمن کو بیمار کرنے کے لیے۔
پانچواں خانہ۔ درندوں۔ چرندوں۔ پرندوں کو تابع کرنے بحر بند کا اثر رفع کرنے کے لیے ہے۔
چھٹا خانہ۔ عورت و مرد کی محبت کے لیے مخصوص ہے۔
ساتواں خانہ۔ دشمن کو ہلاک کرنے۔ تباہ و برباد کرنے کے لیے ہے۔
آٹھواں خانہ۔ تسخیر حکام۔ فتحیابی۔ مقدمہ نصرت جنگ کے لیے۔
نانواں خانہ۔ علم حکمت۔ علم دین۔ علم اسرار الٰہی۔ جیسے کیمیا بنانا۔ یا علم جفر حاصل کرنا۔ زیادتی عقل و درستی دماغ کے لیے ہے۔
دسواں خانہ۔ زن و شوہر کی محبت اور عزیزوں اور دوستوں کی محبت کے لیے۔
گیارہواں خانہ۔ چھپی باتوں کو معلوم کرنا۔ جیسے چوری معلوم کرنا۔ نیز سانپ۔ چیونٹیاں۔ مچھر کے دفع کے عمل۔ سانپ اور کتے کے کاٹے کا علاج بھی اسی خانہ سے کیا جاتا ہے۔
بارہواں خانہ۔ اناج۔ پھل۔ باغ کی حفاظت چرند و پرند۔ مور ملخ سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لیے۔
تیرھواں خانہ۔ عورت۔ گائے بھینس۔ بکری کا دودھ بڑھے۔ باغ میں بکثرت پھل آئے۔ اناج زیادہ ہو۔ گویا افزائش کا عمل کریں۔
چودھواں خانہ۔ مطلوب کی تسخیر کے لیے ترقی مال مویشی۔ تجارت۔ زراعت کے لیے معین ہے۔
پندرہواں خانہ۔ ظالموں کو ہلاک کرنے کے لیے جو عام مخلوق کو ضرر پہنچاتے ہوں۔ مثلاً ظالم بادشاہ جابر حکام وغیرہ۔
سولھواں خانہ۔ زبان بندی۔ خواب بندی وغیرہ کے لیے ہے۔

۷۴۔ نقوش کا انتخاب

مثلث۔ مربع۔ مخمس یہ تین ابتدائی اور بنیادی نقوش ہیں۔ باقی تمام نقوش ان کے جزو ہیں۔ ان تینوں کی زکات دینے سے اور کسی قسم کے نقش کی زکات ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مقصد کے موافق لوح کا انتخاب کرنا ہو۔ تو ذیل کے نظریہ کو ذہن میں رکھیں۔
اگر مطلب جنس انفصال سے ہو۔ مثلاً تفریق۔ دو شخصوں کے درمیان تفرقہ یا نقصان پہنچانا یا ذاتی یا مالی جاہ و مرتبہ کا حصول وغیرہ تو مثلث کا ارادہ ہوگی۔
اگر مطلب جنس اتصال سے ہو۔ مثلاً دو شخص کے درمیان محبت یا اپنے لیے حصول دولت۔ یا مسائل کے

لیے یا مجد مطالب دنیوی کے حصول کے لیے نقش مربع سے کام لینا چاہئے۔

اگر مطلب جنسی ازدواج سے۔ مثلاً محبت، تسخیر، حاضری مطلوب، جذب القلوب جو بجانب طالب ہو مخمس سے کام لینا چاہئے۔ اسے نقش جذب القلوب بھی کہتے ہیں۔

نقوش کے سلسلہ میں چونکہ ایک مکمل کتاب عامل کامل حصہ دوم لکھی گئی ہے۔ اس لیے تمام تفاریق اور تفصیلات اس میں ملیں گی۔

۷۵۔ طریق کار

عملیات کی کتابوں میں عموماً نقش کے ساتھ اس کے فوائد اور طریق کار لکھے ہوتے ہیں۔ لیکن اسم یا نقش یا عدد کے ساتھ کوئی ہدایت نہ ہو۔ تو ذیل کا طریقہ اختیار کریں۔ مثلاً ہم اسم باسط کو لیں گے۔ عدد اس کے ۷۲ ہیں۔

طریقہ زکات:- ۷۲ نقش روزانہ لکھیں گے۔ ۷۲ مرتبہ اسم باسط کی عزیمت تیار کر کے پڑھیں گے۔ ۴۱ دن تک زکات نقش ہو جائے گی۔

متعلقہ عنصر:- ۷۲ کو چار پر تقسیم کریں تو عنصر معلوم ہوگا۔ ایک باقی رہے تو نقش آتشی ہوگا ۲ باقی رہیں تو بادی۔ تین باقی رہیں تو آبی۔ چار یا صفر باقی رہیں تو خاکی ہوگا

چونکہ ۷۲ کو چار تقسیم کرنے سے کچھ باقی نہیں بچتا۔ اس لیے نقش خاکی ہوگا۔

متعلقہ کواکب:- عدد کو سات پر تقسیم کریں تو ستارہ معلوم ہوگا۔ ۷۲ کو سات پر تقسیم کرنے سے باقی ۲ رہا۔ لہٰذا ستارہ عطارد ہوا۔ عطارد کی ساعت میں لکھیں گے۔ اور لکھتے وقت عطارد ہی کا بخور ہوگا۔

باقی ۱ ہو تو قمر۔ ۲ ہو تو عطارد ہوا۔ ۳ ہو تو زہرہ۔ ۴ ہو تو شمس۔ ۵ ہو تو مریخ۔ ۶ ہو تو مشتری۔ ۰ باقی ہو تو زحل ستارہ ہوتا ہے۔

متعلقہ نقش:- چونکہ عطارد کے متعلق نقش مربع ہے۔ اس لیے مربع میں پُر کریں گے۔

متعلقہ طالع:- ہر نقش کا ایک طالع ہوتا ہے۔ اس طالع میں نقش کو لکھنا چاہئے۔ کسی عدد کو ۱۲ پر تقسیم کریں تو طالع معلوم ہوگا۔ باسط کے ۷۲ عدد کو ۱۲ پر تقسیم کیا۔ تو باقی کچھ نہیں بچا۔ اس لیے طالع حوت نکلا۔

متعلقہ اشیاء:- اگر تین پر تقسیم کریں۔ تو جو باقی رہے اس پر غور کریں۔ صفر باقی رہے تو نقش حیوانی ہے۔ دو باقی رہیں۔ تو نباتی ہے۔ ایک باقی رہے۔ تو معدنی ہے۔

نقش حیوانی اگر عمل خیر کے لیے ہو تو پوست آہو پر لکھتے ہیں۔ اگر اعمال شر کے ہو تو پوست سگ۔

باقر یا انسانی ہڈی پر لکھتے ہیں۔ اگر نقش معدنی ہو تو لوح دھات کی بناتے ہیں۔ یہ دھات موافق کواکب ہونی چاہئے۔

اس لحاظ سے ۷۲ کو تین پر تقسیم کرنے سے صفر باقی رہا۔ لہٰذا حیوانی نقش ہے۔ اب اسم باسط کا مکمل نقشہ یہ ہوگا۔ اسی کے مطابق تمام عمل کریں گے۔

مرتبت	اعداد	مدت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طالع	کوکب	ساعت	نقش	بخور	خاصیت
[illegible]	۷۲	[illegible]	رزق	خاکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حوت	عطارد	عطارد	مربع	مصطگی	حیوانی

۷۶۔ بیوت نقش

عموماً لوگ نقش سادہ خانوں میں لکھتے ہیں یہ غلط ہے۔ اضلاع کا خاص طریقہ ہے۔ جب تک اضلاع صحیح نہ ہوں گے۔ نقش مکمل نہ ہوگا۔

ننگا نقش

ننگا نقش لکھنا قطعی جائز نہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ قانون نقش کی خلاف ورزی کرتے ہیں کوئی بھی نقش لکھیں۔ اس کے اضلاع تام کر کے بسم اللہ شریف لکھیں۔ کر قولہ الحق ولہ الملک لکھیں۔ چاروں ملائکہ لکھیں۔ پھر ان کے چاروں خدام لکھیں۔ اور حروف تقطعات میں سے دائیں جانب کہٰیٰعص لکھیں۔ بائیں جانب حمٓعسٓق لکھیں۔ اس کی چند ایک صورتیں یہ استعمال میں ہیں۔ ان کو درج کرتا ہوں۔ ان میں سے جو آپ کو پسند ہو۔ اپنائیں۔

شکل اول اضلاع کو قولہ الحق ولہ الملک سے۔ ملائکہ کے نام اضلاع پر اور خدام کے کونوں پر حروف تقطعات دائیں اور بائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

شکل دوم:- بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اضلاع۔ کو قولہ اضلاع کے اوپر اور پھر ملائکہ کے اسماء چاروں اضلاع پر۔ خدام چاروں کونوں پر اور حروف تقطعات دائیں بائیں۔

شکل سوم :۔ اضلاع بسم اللہ شریف کے اندر کونوں پر کلمہ قولہ۔ چاروں اضلاع پر ملائکہ اندر کونوں پر خدام اور دائیں بائیں حروف مقطعات۔

شکل نمبر ۴۔ دو ہرے اضلاع بسم اللہ شریف اور کلمہ قولہ سے۔ چاروں ملائک چاروں طرف۔ خدام کونوں میں اور حروف مقطعات دائیں بائیں۔ اندر جو نقش بنانا ہو بنالیں۔

شکل نمبر ۵۔ اضلاع کلمہ قولہ اور حروف مقطعات کے اندر اضلاع پر ملائک اور کونوں پر خدام

۷۷۔ قاعدہ

تمام نقش کے باہر نقش کی آخری حدود بھی کھینچی جاتی ہیں۔ اگر ایسے حروف یا اسما ہوں جو نقش کے چاروں طرف لکھنے والے ہیں۔ تو ان کو ملائکہ اور خدام سے باہر لکھ کر پھر آخری لکیروں سے نقش بند کریں

گے۔ لیکن اگر کوئی عزیمت لکھنی ہے تو وہ آخری حدود سے باہر لکھیں گے اور نقش کو تمام کریں گے۔

عامل کامل حصہ دوم میں اس شکل کے کلمات اور موکل کی تشریح دے چکا ہوں یہاں مختصر طور پر لکھتا ہوں۔

(۱) حروف مقطعات کھیعص حمعسق کے مفردات سے نقش اول مثلث برآمد ہوتا ہے۔

(۲) ملائکہ چاروں اطراف سے متعلق ہیں۔ اور ان چاروں ملائک کے ذمہ ہماری دُنیا کا انصرام ہے خدام ملائک اطراف کے گوشوں پر حکمراں ہیں۔

(۳) کلمہ قولہ اشارہ امر و نہی الٰہیہ ہے۔ اس کا موکل جبرائیل ہے۔ ہمارے لیے بذریعہ پیغمبران الٰہی کے تمام احکام بذریعہ جبرائیل ہیں اس لیے اس ملک کو قولہ کے اوپر لکھنا چاہیے۔ اور کلمہ الحق اشارہ موت ہے۔ اور احق حقائق ہے اس کا فرشتہ عزرائیل ہے۔ جو فرشتہ موت ہے۔ اس لیے ضلع دوم پر اس کا مقام ہے۔ کلمہ سوم ولہ جو اشارہ رکنیہ ملک وغیرہ از معاد و بسط و رزق الٰہی ہے اس کا موکل میکائیل ہے۔ جو رزق و باراں کا فرشتہ ہے۔ اس کا نام اس کلمہ کے اوپر تیسرے ضلع پر لکھنا چاہیے اور کلمہ الملک کہ یوم ئذ للہ ہے کا موکل اسرافیل ہے۔ جو ملک ممات ہے۔ روز آخر کا پیام یہی دے گا۔ اس لیے چوتھے ضلع پر لکھنا چاہیے۔ اور خدام ہر دو فرشتوں کے ان کے درمیان لکھنے چاہئیں۔ جیسا کہ ظاہر کیا گیا ہے۔

پس یہی صحیح طریقہ ہے۔ اضلاع بیوت اسمائے بیوت۔ ملائکہ، خدام۔ حروف مقطعات لکھ کر بعد میں اعداد نقش پُر کرنے ہوں گے۔ ہر قسم کا نقش خواہ کتنے خانوں کا ہو۔ اسی طرح تیار کرنا ہو گا۔ تیاری کے بعد عزیمت کے ورد کی یا کسی اور اسم کے ورد کی ہدایت ہو تو اسے پڑھئے اور اس کے بعد دعا کیجئے۔

نوٹ :۔ کتابوں کے اندر بار بار بیوت کو تمام کر کے نقش لکھنا طول عمل ہے اس لیے عموماً طریقہ یہ ہے۔ کہ اعداد نقش کو سادہ خانوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ مکمل نقش یہی ہے۔ بلکہ یہ عامل کا کام ہے۔ کہ وہ شرائط کا لحاظ رکھے اور بیوت کو قائم کرے۔ اور پھر اعداد پُر کرے۔

۷۸۔ بیوت نقوش آیات الٰہی

قرآن پاک کی کوئی آیت اگر نقش کے اندر لانی ہو یا اس کے اعداد کا نقش لکھنا ہو۔ تو اس کے اضلاع قولہ الحق ولہ الملک کے ہی بنیں گے۔ باہر چاروں ملائک۔ گوشوں پر خدام اور اطراف پر بدستور کھیعص اور حمعسق ہوگا۔ لیکن مزید براں اندرونی لائنیں وبالحق انزلناہ وبالحق نزل سے تیار کی جائیں گی جس کا خاکہ حسب ذیل ہے۔ یہ مخمس نقش ہے۔

نوٹ: نقش پر تو جس طرح بسم اللہ چاروں کونوں میں لکھی ہے۔ اسی طرح قولہ الحق وبہ الملک، لکھ دیں اور چاروں کونوں میں وبالحق انزلناہ وبالحق نزل سے بنائیں بسم اللہ شریف اوپر لکھ دیں۔ نقش تیار ہو جائے گا۔ مربع نقش ہو تو اس کے پانچ ٹکڑے کر لیں۔ (۱) وبا (۲) الحق (۳) انزلناہ (۴) بالحق (۵) نزل۔ نقش کے خانے بخوبی بن جائیں گے۔

۷۹۔ شکل نقش حرفی و اعدادی :-

نوٹ یہ نقش سورۃ العصر کا بنانا مقصود ہے۔ تو تمام اضلاع اسی سورۃ کے نہیں گے۔ ور خانوں کے اندر اعداد آئیں گے۔ جو اس سورۃ کے ہوں گے۔ وبالحق انزلناہ وبالحق نزل کونوں میں ایکا شکل یہ ہوگی۔

مرکل و منہدم سے اطراف و کونے پُر کر لیں۔

ساتواں باب

۸۰۔ چند جفری قوانین

حروف صوامت :- ا۔ د۔ ہ۔ و۔ ح۔ ط۔ ک۔ ل۔ م۔ س۔ ع۔ ص۔ ر۔

حروف ناطقہ :- ب۔ ج۔ ز۔ ی۔ ن۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ ق۔

حروف نورانی :- ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر

حروف ظلمانی :- ب۔ ج۔ و۔ د۔ ز۔ ف۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔

زبر بینات :- ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور باقی بینات کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف میں ا زبر ہے اور لف بینات ہیں۔

امتزاج دینا :- یعنی ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لینا۔ مثلاً طالب محمد، مطلوب علی ہے۔ امتزاج کے لیے پہلے بسط کیا۔ م۔ ح۔ م۔ د۔ اور ع۔ ل۔ ی۔ ان کا امتزاج یہ ہوگا م ع ح۔ ل۔ م۔ ی۔ د

استنطاق کرنا :- یعنی لمبائی کے رُخ اعداد کو جوڑنا۔ مثلاً ۲۵۳۱ کا استنطاق ۱۴ ہوگا۔ یعنی (۱+۳+۵+۲)

اساس و نظیر :- ابجد میں الف سے نون تک حرف اساس ہیں۔ اور سین سے غین تک نظیرہ۔

حروف نظیرہ :- ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہوگا۔ الف کا نظیرہ س ہے۔ ب کا ع ہے۔

کبیر وسیط صغیر :- کسی حرف کے اعداد ابجد سے نکالیں۔ تو وہ کبیر کہلائیں گے کبیر کی اکائی دہائی کو جمع کریں۔ باقی رہنے ویسے ہی رہنے دیں۔ تو وسیط ہو جائیں گے۔ وسیط کے اکائی دہائی کو جمع کریں تو صغیر ہوں گے۔ مثلاً کبیر ۱۱۲ کا وسیط ۱۳ صغیر ۴ ہوگا۔ کبیر ۱۰۱ کا وسیط ۹۱ (نقطہ شمار میں نہیں آئے گا ۱۰۰+۱) صغیر ۲ ہوگا۔ کبیر ۱۰۹۰ کا وسیط ۱۰۹ صغیر ۱ ہوگا۔ کبیر ۳۰۵ کا وسیط ۵۲ صغیر ۷ ہوگا۔ کبیر ۱۳۰۱ کا وسیط ۱۳۸ صغیر ۱۲ ہوگا۔ وغیرہ۔

تخلیص کرنا :- یعنی مکرر حرفوں کو کاٹ دینا۔ مثلاً محمد نعیم کا تخلیص ہوگا۔ م۔ ح۔ د۔ ن۔ ع۔ ی۔

بسط حرفی:- ابجد سے حرفی عددی سے حرف کو منتقل کرنا۔ مثلاً احمد کا بسط حرفی احد۔ ثمانیہ اربعین اربع ہے۔

بسط ملفوظی:- احمد کا بسط ملفوظی یہ ہوگا۔ الف۔ حا۔ میم۔ دال۔

اعداد مجمل یا جمل کبیر:- کا مطلب یہ ہے کہ ابجد قمری سے بسط حرفی کر کے عدد لو۔

اعداد مفصل:- کا مطلب بسط ملفوظی سے ہوتا ہے۔ اعداد مبسوط کا مطلب بسط عددی سے ہوتا ہے۔

ترفع عددی:- حروف کو مراتب اعداد ابجد سے بلند کرنا۔ یعنی جو حروف اکائی کے ہیں۔ ان کو دہائی سے دہائی کو سینکڑہ سے سینکڑہ کو ہزار سے بدل دینا۔ مثلاً ا کا ترفع عددی ی ہوگا۔ ی کا ق۔ ق کا غ ہوگا۔

ترفع حرفی:- حروف کو ایک درجہ ابجد کے حساب مرتبہ دینا۔ مثلاً الف کا ترفع حرفی ب ہے۔

ترفع طبعی:- حرف آتش کو باد سے اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے۔ اور خاک کو آتش سے بدل دینا۔ یا خاک کو آب سے آب کو باد سے۔ اور آتش کو خاک سے بدل دینا

ترفع اقرانی:- ایک حرف کو چھوڑ کر حرف لینا۔ ہر حرف کا تیسرا حرف ترفع اقرانی کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً ا کا ج اور ج کا ہ اور ہ کا ز ہے۔

ترفع زواجی:- ہر حرف کا چوتھا حرف ترفع زواجی ہے مثلاً ا کا دال اور دال کا ز ہے۔

بسط تضعیف:- ہر حرف کے عدد کو دو چند کر کے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تضعیف م ہوگا۔ ک عدد ۲۰ ہیں۔ اور میم کے چالیس۔

بسط تنصیف:- ہر حرف کو عدد کو نصف کر کے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تنصیف ی ہوگا۔ ک کے عدد ۲۰ اور ی کے ۱۰ ہیں یہ بسط یہاں تک کرنا چاہئے جہاں تک کر سکے

حروف ملفوظی:- الف۔ جیم۔ دال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ ذال

حروف ملکوتی:- میم۔ نون۔ واؤ۔

حروف مسروری:- با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ھا۔ یا۔

بسط عزیزی:- یعنی بطریق نقشہ حکمائے فلاسفہ عناصر سے استخراج دینا۔ نقشہ یہ ہے۔

الطبائع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حرف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
دراجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۲۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کو	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تضغ	قمر

حروف آتش کا باد کے ساتھ ہوگا مثلاً ا کا بسط عزیزی ج کا اج ہوا۔ ہ کا زکا ہز ہوا۔ اسی طرح طک۔ مس۔ فق۔ شث۔ ذظ۔ باد کا آتش کے ساتھ ہوگا جا۔ زہ۔ کط۔ سم۔ قف۔ ثش۔ ظذ اسی طرح خاک کا آب کے ساتھ بد دح۔ یل۔ نع۔ صر۔ تخ۔ ضغ اور آب کا خاک کے ساتھ۔ دب۔ حو۔ لی۔ عن۔ رص۔ خت۔ غض ہوگا۔

۸۱۔ قاعدہ تکسیر

جس اسم یا آیت یا عبارت کی تکسیر کرنی ہو۔ اسے علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں اور ایک سطر قائم کریں۔ اب اس کے نیچے ایک دوسری سطر اس طرح قائم کریں کہ ایک حرف بائیں سے لیں اور ایک حرف دائیں سے پھر یک بائیں سے لیں۔ یہی عمل چپ و راست کرتے کرتے سطر ختم کر دیں۔ یہ جو دوسری سطر پیدا ہوئی ہے۔ اس پر یہی عمل چپ راست کا کریں۔ اسی طرح سطریں پیدا کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو جائے۔ اس وقت عمل تکسیر ختم ہو جائے گا۔ اس قاعدہ کو جفر میں صدر مؤخر کرنا بھی کہتے ہیں۔ سطر آخر کو زمام کہتے ہیں۔

مثلاً محمد حسین کی تکسیر صدر مؤخر کریں۔

م ح م د ح س ی ن ——— سطر اول
ن م ی ح س م ح د
د ن ح م م ی س ح
ح د س ن ی ح م م ——— زمام
م ح م د ح س ی ن ——— سطر میزان

کی تکسیر گنتی شمار کی جاتی ہے۔ اس کے لیے تین قول ہیں۔
(۱) بربنائے تکسیر شیخ مغرب کے سطر اوّل و سطر آخر دونوں کو حساب میں شامل کرتے ہیں۔
(۲) شیخ ابوالعباس بونی تکسیر میں فقط سطر آخر کا اعتبار نہیں کرتے کیونکہ وہ سطر مکرر ہے۔ یعنی سطر اوّل آخر میں مکرر ہوتی ہے۔ اور باقی کل سطور کا اعتبار کرتے ہیں۔
(۳) ایک گروہ اور ہے جو سطر اوّل و آخر کا اعتبار نہیں کرتا کیونکہ سطور اصل ہم ہے۔ کہ ان دونوں سطور کا اعتبار نہیں کرتے۔
میرا طریقہ شیخ ابوالعباس بونی پر ہے۔ میں سطر آخر کو نہیں لیتا۔ باقی تمام سطور تکسیر سے کام لیتا ہوں۔

آٹھواں باب

زکات

۸۲۔ زکات اسمائے الٰہی:

عام طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ زکات چالیس دنوں میں پوری کرے۔ کسی اسم یا آیت یا نقش کی زکات بھی روحانیت میں تاثیر پیدا کر سکتی ہے۔ مشہور طریق یہ ہیں۔

طریقہ اوّل: جس قدر حروف ہوں ہزار بار شمار کرے۔ مثلاً اللہ میں چار حرف ہیں۔ چار ہزار بار ہوا۔ چار ہزار کو چار میں دیا۔ تو سولہ ہزار ہوا۔ یہ نصاب ہوگا اس کا نصف آٹھ ہزار زکات ہوگی۔ اس کا نصف چار ہزار عشر ہوگا۔ اعداد اصل کا نصف قفل کہلاتا ہے۔ پھر دور مدور نصاب کے برابر ہوگا۔ بذل کے سات ہزار اور ختم کے ۱۲ سو مقرر ہیں۔ گویا یہ سات نیتوں سے ادا کرنی ہوں گی۔ اس طریقے سے اللہ کی دعوت یہ ہوگی۔

اللہ	اعداد	نصاب	زکات	عشر	قفل	دور مدور	بذل	ختم
حرف ۴	۴۰۰۰	۱۶۰۰۰	۸۰۰۰	۴۰۰۰	۲۰۰۰	۱۶۰۰۰	۷۰۰۰	۱۲۰۰

طریقہ دوم: ہر اسم کی زکات اس طرح ادا کرے۔ (۱) صغیر (۲) وسیط (۳) کبیر (۴) نصاب (۵) حفظ (۶) کفو (۷) خاتم۔
طریقہ یہ ہے۔ کہ اسم کے جس قدر حروف ہوں۔ ان کو عدد صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً حسن کے تین حرف ہیں یہ ۳ عدد صغیر ہوا اسے دس سے ضرب دیا تو عدد وسیط ۳۰۔ صغیر کو سو سے ضرب دیا تو عدد کبیر حاصل ہوا۔ جب صغیر کو ایک ہزار سے ضرب دیا تو عدد نصاب

حاصل ہوگا۔ جب عدد اسم سے ایک کم کر دیں گے تو عدد حفظ حاصل ہوگا۔ جب حفظ کو اصل میں جمع کریں گے تو عدد کفو حاصل ہوگا۔ جب کفو کو اصل میں ضرب دیں گے تو خاتم حاصل ہوگا۔

حسن	صغیر	وسیط	کبیر	نصاب	حفظ	کفو	ختم
حرف ۳	۳	۳۰	۳۰۰	۳۰۰۰	۱۱۷	۲۳۵	۲۷۷۳۰

طریقہ سوم:

ہر اسم کے عدد کبیر۱، اکبر۲، کبائر۳، اکبر کبائر۴، اور عدد صغیر۱، اصغر۲، صغائر۳، اصغر صغائر۴ سے زکات ادا کریں۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر اسم کے عدد کو اس کے حروف میں ضرب دیں۔ تو عدد کبیر حاصل ہوگا۔ مثلاً حسن کے عدد ۱۱۸ کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو ۳۵۴ عدد کبیر ہو گئے۔ کبیر کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو اکبر حاصل ہو گیا۔ اکبر کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو کبائر حاصل ہو گیا۔ عدد کبائر کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو اکبر کبائر حاصل ہو گیا۔
اب صغیر کو لیں۔ اسم کے عدد کو صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً حسن کے ۱۱۸ صغیر ہیں۔ اس کا نصف اصغر ہو گا۔ اصغر کا نصف صغائر ہو گا۔ صغائر کا نصف اصغر صغائر ہو گا۔
اگر کسی عدد کا نصف صحیح نہ ہو سکے۔ ایک حصہ کم ایک حصہ زیادہ رہے۔ تو نصف کم کو ناقص اور نصف زائد کو کامل کہا جاتا ہے۔ اس لیے ہم نصف ناقص کو ترک کر دیتے ہیں۔ اور نصف زائد کو اختیار کر لیتے ہیں۔

حسن	کبیر	اکبر	کبائر	اکبر کبائر	اصغر	صغائر	اصغر صغائر
۱۱۸	۳۵۴	۱۰۶۲	۳۱۸۶	۹۵۵۸	۵۹	۳۰	۱۵

ان زکاتوں میں اس امر کا خیال رکھیں۔ کہ ہر زکات کے لیے علیحدہ نیت کریں۔ اور اس کی روزانہ مقدار بھی مقرر کر لیں۔ اس میں نقص واقع نہ ہونے دیں۔ لیکن ہر زکات متواتر بغیر وقفہ کے ادا کریں۔ کبیر کے بعد فوراً اکبر کی زکات دیں۔ سات دنوں میں سات زکاتیں ادا کی جا سکتی ہیں۔ جو عدد بڑے ہوں۔ اگر ان کو زیادہ دنوں پر تقسیم کر لیں گے۔ تو زکات کی مدت کچھ بڑھ جائے گی۔

۸۳۔ حروف تہجی کی زکات

ہر حرف یا مؤکل کی زکات دی جاتی ہے۔ مثلاً الف کا مؤکل اسرافیل ہے۔ [illegible] پڑھتے ہیں۔
اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ عَجِّلْ مِیَا الف۔
اس کی زکات کے دو طریقے ہیں۔ ایک زکات اکبر۔ دوسرا زکات اصغر۔ زکات اکبر کا طریقہ یہ ہے کہ

ایک حرف کو ۲۸ دنوں تک پڑھیں۔ ہر روز چار ہزار چار سو چوالیس (۴۴۴۴) مرتبہ پڑھیں۔ اسی طرح ہر حروف کی اٹھائیس دنوں میں زکات ادا کریں۔

زکات اصغر یہ ہے کہ ہر روز ایک حرف کی زکات دیں۔ وہ ۲۸ دنوں میں ۲۸ حروف کی زکات ادا کریں۔ روزانہ ہر حرف بار کل ۴۴۴۴ مرتبہ ہی پڑھنا ہوگا۔

ہر حروف کو اس وقت شروع کیا جاتا ہے۔ جب قمر اس منزل میں ہو۔ مثلاً حرف الف کی زکات اس وقت ہوگی۔ جب قمر منزل شرطین میں ہوگا۔ حروف کی زکات میں منزلوں کی مطابقت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ قمر ۲۸ دنوں میں ۲۸ منزلیں طے کرجاتا ہے اس لیے ۲۸ دنوں ۲۸ حروف کی زکات مکمل ہو جاتی ہے۔ کسی اچھی تقویم سے منازل کے اوقات دانطے کر ایک ماہ کا پروگرام تیار کیا جاسکتا ہے۔ جس کے مطابق زکات ادا کی جاسکتی ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ کسی ماہ صرف ایک حرف کی زکات ادا کی جائے۔ اس کو بھی منزل متعلقہ میں ہی ادا کرنا ہوگا۔ اور ایک نشست میں ادا کرنی ہوگی۔

عامل کے لیے لازم ہے کہ سب سے پہلے حروف تہجی کی زکات دے۔ بعد میں جس عمل کو چاہے پڑھے اس سے عمل میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ اور رجعت سے بھی محفوظ رہے گا۔ اکثر لوگ ہیں جو نقوش و عملیات کے میدان میں قدم رکھتے ہیں۔ مگر وہ حروف تہجی کی زکات نہیں دیتے۔ تو اکثر عمل پڑھنے سے طبیعت میں بسبب کسی بے احتیاطی کے منقلب حالت میں ہو جاتے ہیں زکات ادا کرنے سے حروف تہجی کے موکلات عامل کے گرد رہتے ہیں۔ اس لیے اُسے دوسرے عملیات میں رجعت کا خوف نہیں ہوتا۔

۸۴۔ جدول حروف تہجی مع موکلات

نمبر	حروف	منازل قمر	عمل
۱	ا	شرطین	اجب یا اسرافیل بحق یا الف
۲	ب	بطین	اجب یا جبرائیلُ بحق یا با
۳	ج	ثریا	اجب یا کلکائیلُ بحق یا جیم
۴	د	دبران	اجب یا دردائیلُ بحق یا دال
۵	ہ	ہنعہ	اجب یا دورمیائیلُ بحق یا ہا
۶	و	ہنعہ	اجب یا رتمائیلُ بحق یا واؤ
۷	ز	ذراعہ	اجب یا شرمائیلُ بحق یا زا
۸	ح	نثرہ	اجب یا تکفیلُ بحق یا حا
۹	ط	طرفہ	اجب یا اسماعیلُ بحق یا طا
۱۰	ی	جبہتہ	اجب یا سَرا کیطائیلُ بحق یا یا
۱۱	ک	زہرہ	اجب یا حروزائیلُ بحق یا کاف
۱۲	ل	صرفہ	اجب یا طاطائیلُ بحق یا لام
۱۳	م	عوا	اجب یا رومائیلُ بحق یا میم
۱۴	ن	سماک	اجب یا حولائیلُ بحق یا نون
۱۵	س	عفرہ	اجب یا ہمواکیلُ بحق یا سین
۱۶	ع	زبانا	اجب یا لومائیلُ بحق یا عین
۱۷	ف	اکلیل	اجب یا سرہماکیلُ بحق یا فا
۱۸	ص	قلب	اجب یا ہمہائیل بحق یا صاد
۱۹	ق	شولہ	اجب یا عطرئیل بحق یا قاف
۲۰	ر	نعائم	اجب یا امواکیل بحق یا را
۲۱	ش	سبلدہ	اجب یا ہمرائیل بحق یا شین
۲۲	ت	ذابح	اجب یا عزرائیل بحق یا تا
۲۳	ث	بلعہ	اجب یا میکائیل بحق یا ثا
۲۴	خ	سعود	اجب یا محکائیل بحق یا خا
۲۵	ذ	اخبیہ	اجب یا ہمرائیل بحق یا ذال
۲۶	ض	مقدم	اجب یا عطکائیل بحق یا ضاد
۲۷	ظ	مؤخر	اجب یا نورائیل بحق یا ظا
۲۸	غ	رشا	اجب یا لوخائیل بحق یا غین

۸۵۔ زکات آیات

کوئی بھی آیت ہو۔ جس کی زکات ادا کرنا ہو۔ تو کل مدت زکات ایک سو بیس روز یعنی تین چلّہ کی ہوتی ہے۔ اور کل تعداد پڑھائی کی باون ہزار تین سو اڑتالیس (۵۲۳۴۸) ہوتی ہے۔ ہر روز چار سو چھتیس (۴۳۶) مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ آخری دن ۲۸ مرتبہ زیادہ ہوگا۔ یعنی ۴۶۴ مرتبہ۔

زکات قمر زائد النور میں جمعرات کے دن سے شروع کریں۔ منہ قبلہ کی طرف ہو۔ خوشبو جلائیں۔ اور چلّہ کے ختم ہونے پر جو نیاز دیں۔ وہ غریب بچوں کو کھلائیں۔ یہ فاتحہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور موکلات آیات کے نام ہدیہ کریں۔ زکات ادا کرنے کے بعد اس آیت کے ذریعہ لوگوں کی حاجت روائی

کی جا سکتی ہے۔ جو شخص جس آیت کی زکات دے گا۔ اس پر اس کے خواص خود بخود کھل جائیں گے

۸۶۔ زکاتِ نقوش،

اگر مثلث۔ مربع اور مخمس کی زکات دے دی جائے۔ تو کسی اور نقش کی زکات کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہاں زکات اصغر کے طریقے لکھے جاتے ہیں۔

زکاتِ مثلث،

ساٹھ دنوں تک چاروں نقش روزانہ پندرہ کی تعداد میں لکھیں۔ یعنی پندرہ آتشی۔ پندرہ بادی۔ پندرہ آبی پندرہ خاکی نقش روزانہ ساٹھ دنوں تک لکھنے ہوں گے۔ زکات کے بعد ایک ایک نقش ہر عنصر کا یعنی چار نقش روزانہ لکھا کریں۔

زکاتِ مربع

۳۴ دنوں تک روزانہ چاروں نقش چونتیس ۳۴ چونتیس ۳۴ کی تعداد میں لکھیں۔ یعنی روزانہ ۱۳۶ نقش لکھنے ہوں گے۔ بعد زکات چار نقش روزانہ عناصر کے مطابق یعنی ایک ایک عنصر کا لکھا کریں۔ اور مداومت کریں۔

زکاتِ مخمس

۶۵ نقش روزانہ ۶۵ دنوں تک لکھیں۔ بعد زکات پانچ نقش روزانہ لکھا کریں اور مداومت کریں۔

فائدہ:- زکات اکبر کا فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ایسا عامل دوسروں کو نقش یا اسم یا آیت کی زکات کی اجازت بھی دے سکتا ہے۔ مگر زکاتِ اصغر ادا کرنے پر دوسروں کو اجازت دے گا۔ تو اپنی زکات ختم ہو جائے گی۔ اور وہ دوسرے کو منتقل ہو جائے گی۔ مگر زکاتِ اکبر سے خود کی بھی زکات قائم رہتی ہے۔ اور دوسرے کی بھی ہو جاتی ہے۔ خواہ اجازت ایک ہو یا متعدد افراد کو دی جائے نقوش کی زکات کے مفصل طریقے عامل کامل حصہ دوم میں لکھ دیئے گئے ہیں۔ زکاتِ اکبر نقوش کی سالانہ ہوتی ہے۔ صرف نقش آتشی لکھنا کافی ہوتا ہے۔ چِہل سے بھی نقوش زکات کے لیے لکھے جا سکتے ہیں۔

ساتواں باب

۸۷۔ قوانین نجوم

علم النقوش میں علم نجوم کی بہت ضرورت پڑتی ہے۔ اور بغیر اس کے کام نہیں چل سکتا۔ جب تک کوئی شخص سیارگان کی حرکات اور اُن کی طبائع سے واقفیت نہ رکھے گا۔ وہ اعمال میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ نہ وہ مؤثر ہوتے ہیں قرآن کریم میں سیارگان کو فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا کہا گیا ہے یعنی وہ امر کی تدبیریں ہیں۔ اور تدبیر کا مطلب ہے۔ کہ مقصد کے موافق وقت حاصل کرنا۔

زمانہ قدیم سے کواکب کے استخراج کے سادہ سے قوانین بھی چلے آ رہے۔ جب تقویم نہ ہو تو ان سے مدد لی جا سکتی ہے۔ موجودہ زمانہ میں چونکہ اعلیٰ قسم کی تقاویم بھی چھپتی ہیں۔ اس لیے اُن سے کواکب کے مواقع معلوم کئے جائیں تو بہتر ہو گا خود استخراج کرنے میں غلطی کا بھی امکان ہے۔ اور بعض اوقات ان قواعد سے فرق بھی پڑ جاتا ہے۔ پھر صحیح درجات کا تو ان قواعد سے بالکل پتہ نہیں چلتا۔ اندازاً ہی ہوتا ہے تاہم جو ضروری صراحت ہیں۔ وہ دی جاتی ہیں۔

۸۸۔ استخراج شمس،

آفتاب کا حساب شمسی کہلاتا ہے۔ اور یہ انگریزی مہینوں سے لیا جاتا ہے۔ جس تاریخ کا حساب معلوم کرنا ہو۔ ماہ جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک دن شمار کریں پھر اس میں دس دن کا اضافہ کریں۔ حاصل جمع کو بارہ برج کے دنوں پر جدی سے تقسیم کرنا شروع کریں۔ جس برج پر جا کر تعداد ختم ہو۔ اس برج میں اتنے درجہ جانیں۔

جدول دنوں کی یہ ہے۔

ماہ انگریزی	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تعداد دن	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱
برج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تعداد دن	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

برج کے دنوں کو کسی نے ایک شعر میں بھی بیان کیا ہے۔ جس سے یاد رکھنا آسان ہے۔ لا لب
لا لا لا شش ماہ است۔ ل کط ل ل کط ل شہور کوتاہ است۔

یہ شعر ابجد کے لحاظ سے ہے۔ لا کا مطلب ۳۱ دن ہے۔ اور برج حمل سے ان کا شمار کیا گیا ہے۔

مثال

ایک شخص نے سوال کیا۔ کہ ۲۲۔ اپریل کو آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر ہوگا۔

اب ماہ جنوری سے ۲۲۔ اپریل تک دن شمار کئے۔ جنوری کے ۳۱۔ فروری ۲۸۔ مارچ کے ۳۱ اپریل کے ۲۲۔ کل ۱۱۲ ہوئے۔ ۱۰ عدد قانون کے جمع کئے کل ۱۲۲ ہوئے۔ ان اعداد کو برج جدی سے شمار کیا۔ ۲۹ دن جدی کے۔ ۳۰ دن دلو کے۔ ۳۰ حوت کے اور ۳۱ حمل کے ملاکر کل ۱۲۰ ہوئے باقی ۲ بچے یہ ۲ عدد ثور کو جائیں گے۔ پس معلوم ہوا کہ ۲۲۔ اپریل کو آفتاب برج ثور کے ۲ درجہ پر ہوگا۔

کلیہ ہے۔ کہ حساب یونانی سے ۲۰ مارچ کو آفتاب برج حمل کے اول درجہ پر آتا ہے۔ اس میں ۳۱ دن ٹھہرتا ہے۔ پھر ہر برج میں مقررہ دن تک قیام کرتا ہے۔ اور ایک سال کا دورہ پورا کرتا ہے۔ ۲۰ مارچ سے بھی شمار کر کے شمس کا قیام معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۸۹۔ استخراج قمر

یہ حساب عربی مہینوں پر مبنی ہے۔ پہلے استخراج کر کے یہ معلوم کرنا چاہئے۔ کہ آفتاب اس دن کس برج میں ہے۔ تو پھر قمر کا استخراج کریں۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ جس تاریخ ہجری کو یہ معلوم کرنا ہو کہ قمر کس برج میں کس درجہ پر ہے۔ اس کو ۱۳ سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب میں چھبیس عدد خانوں کے جمع کریں۔ جو بھی بن ان کو ۳۰ پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت آئے۔ جس برج میں آفتاب ہے۔ اس سے اتنے برج گنیں جس برج پر عدد ختم ہو۔ قمر اسی برج میں ہوگا۔ اس طریقہ میں ہر برج کے یکساں دن گنے جاتے ہیں یعنی ہر ایک کے تیس تیس دن۔

سوال :-

۲۲ اپریل ۱۹۶۵ء مطابق ۹۔ ذی الحجہ ۱۳۸۴ھ کو قمر کس برج میں ہوگا۔ ۱۹ کو ۱۳ سے ضرب دیا تو ۲۴۷ ہوئے۔ اس میں ۲۶ عدد خانوں کے ملائے۔ تو ۲۷۳ ہوئے۔ ان کو ۳۰ پر تقسیم کیا۔ تو ۹ خارج قسمت اور باقی تین رہے۔ چونکہ شمس برج ثور میں ہے۔ اس لیے ثور سے نواں برج جدی آیا۔ پس معلوم ہوا۔ کہ قمر برج جدی کے ۳ درجہ پر ہے۔

دوسرا طریقہ :

جو تاریخ قمری ہو۔ اس کو دو گنا کر کے ۵ عدد کا اضافہ کر دیں۔ جس برج میں شمس ہو۔ وہاں سے پانچ پانچ ہر برج کو دینا شروع کریں۔ جس جگہ پر عدد ختم ہو۔ اس برج میں قمر ہوگا۔ مندرجہ بالا مثال کریں۔ ۱۹ × ۲ = ۳۸ + ۵ = ۴۳ ہوگئے۔ شروع برج ثور میں ہے۔ لہذا ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب قوس تک کل عدد ۴۰ ہوگئے۔ باقی ۳ رہے۔ وہ جدی کو دیئے جائیں گے۔ پس معلوم ہوا۔ قمر برج جدی میں ہے۔

۹۰۔ استخراج منازل قمر

قمر کی ۲۸ منزلیں ہیں۔ ہر ایک کی خاصیت جدا ہے۔ ہر برج میں قمر کا سوا دو منزل کا عرصہ ہوتا ہے۔ ہر منزل ۱۳ درجہ کی ہوتی ہے۔ ہر برج کی منزلیں مقرر ہیں۔ اور ہر منزل کا ایک حرف مقرر ہے۔ ذیل میں ایک نقشہ دیا جاتا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوگا۔ کہ قمر کس منزل میں ہے۔

بروج	حمل			ثور			جوزا			سرطان		
حروف	ا	ب	ج	ج	د	ہ	ہ	و	ز	ح	ط	ی
شمار	۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
منزل	شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہقعہ	ہقعہ	ہقعہ	ذراع	نثرہ	طرف	جبہہ
درجہ	۱۳	۱۳	۴	۹	۱۳	۹	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴
برج	اسد			سنبلہ			میزان			عقرب		
حروف	ی	ک	ل	ل	م	ن	س	ع	ف	ف	ص	ق
شمار	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۷	۱۸	۱۹
منزل	جبہہ	زبرہ	صرفہ	صرفہ	عوا	سماک	غفرہ	زبانا	اکلیل	اکلیل	قلب	شولہ
درجہ	۹	۱۳	۹	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴	۹	۱۳	۹
برج	قوس			جدی			دلو			حوت		
حرف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	خ	ذ	ض	ض	ظ	غ
شمار	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
منزل	شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح	بلع	سعود	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	مؤخر	رشا
درجہ	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴	۹	۱۳	۹	۴	۱۳	۱۳

اب جبکہ یہ معلوم ہوگیا۔ کہ قمر برج جدی میں ۳ درجہ پر ہے۔ تو برج جدی کے پہلے ۱۳ درجوں پر منزل ذابح ہے۔ پس معلوم ہوا۔ کہ اسی وقت قمر منزل ذابح کے ۳ درجہ طے کرچکا ہے۔ ۱۰ درجہ باقی ہیں۔ اس منزل کا تعلق حرف ت سے ہے۔ تو ت کی روحانیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے اس وقت حرف ت کے عمل کیے جاسکتے ہیں۔

۹۱۔ طالع وقت نکالنا:

حمل	۳$\frac{1}{2}$	حوت
ثور	۴	دلو
جوزا	۵	جدی
سرطان	۶	قوس
اسد	۶	عقرب
سنبلہ	۶	میزان

کسی شاعر نے اسے یوں نظمبند کیا ہے۔

حمل حوت سہ$\frac{1}{2}$ و نیم ثور با دلو چار گفت حکیم!
باز جوزا و جدی پنج بگیر باقیش شش شمر بنزد ضمیر

طریقہ:

جب طالع وقت معلوم کرنا ہو۔ تو یہ معلوم کریں۔ سورج کس برج میں ہے۔ اب طلوع آفتاب سے جس قدر گھنٹے منٹ وقت مطلوب تک نکلیں۔ ان کو لکھیں۔ گھنٹوں کو اڑھائی سے ضرب دیں۔ دقیقہ ہوں گے اور منٹوں کو اڑھائی سے ضرب دیں گے۔ تو ثانیہ ہوں گے۔ اب جس برج میں سورج ہے۔ وہاں سے اسے تقسیم کرنا شروع کریں۔ جس برج میں ختم ہوں گے وہ طالع ہے۔

مثلاً ۲۱ جون سے ۲۲ جولائی تک سورج برج سرطان میں رہتا ہے۔ اس ایک ماہ میں کوئی شخص دن کے ۲ بجے معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ کون سا طالع ہوگا۔

فرض کریں کہ روز مطلوب سورج کا طلوع ۶ بجے ہے۔ تو وقت مطلوب تک ۸ گھنٹے ہوگئے ۸ کو اڑھائی سے ضرب دیا تو ۲۰ ہوگئے۔ ۲۰ دقیقوں کو سرطان سے تقسیم کیا سرطان ۶، اسد ۶، سنبلہ ۶ کل ۱۸ باقی ۲ رہے یہ میزان کو جائیں گے۔ پس طالع میزان ہوا۔ کیونکہ میزان کا کل وقت بھی ۶ دقیقہ ہے۔

مندرجہ بالا دقیقوں کو صحیح حاصل کرنے کے لیے یہ جدول ہے۔

حمل	۳ دقیقہ ۔ ۲۵ ثانیہ	حوت

ثور	۴ دقیقہ ۔ ۱۵ ثانیہ	دلو
جوزا	۵ دقیقہ ۔ ۷ ثانیہ	جدی
سرطان	۵ دقیقہ ۔ ۲۵ ثانیہ	قوس
اسد	۵ دقیقہ ۔ ۲۸ ثانیہ	عقرب
سنبلہ	۵ دقیقہ ۔ ۳۰ ثانیہ	میزان

۶۰ ثانیہ کو ایک دقیقہ ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا مثال سے حاصل جمع یہ ہوگی۔

سرطان	=	۲۵ ثانیہ ۔	۵ دقیقہ
اسد	=	۲۸ ثانیہ ۔	۵ دقیقہ
سنبلہ	=	۳۰ ثانیہ ۔	۵ دقیقہ

کل ۱ ثانیہ ـــــ ۱۷ دقیقہ

دقیقہ کل ۲۰ ہیں اس لیے میزان کے ۲ دقیقہ ۵۹ ثانیہ طالع نکلا۔

۹۲۔ درجات کا پیمانہ

۶۰ رابع کا ایک ثالثہ
۶۰ ثالثہ کا ایک ثانیہ
۶۰ ثانیہ کا ایک دقیقہ
۶۰ دقیقہ کا ایک درجہ
۳۰ درجہ کا ایک برج

۹۳۔ وقت کا پیمانہ

مروجہ	قدیم
۶۰ سیکنڈ کا ایک منٹ	۲۴ منٹ کی ایک گھڑی
۶۰ منٹ کا ایک گھنٹہ	۲$\frac{1}{2}$ گھڑی کا ایک گھنٹہ
۲۴ گھنٹے کا ایک دن رات	۶۰ گھڑی کا ایک دن رات

۹۴۔ قمر در عقرب

روزانہ حرکات قمر کو معلوم کرنے کے لیے دائرۃ البروج کے ۲۸ حصے کئے گئے ہیں۔ ان کو منازل قمر

کہتے ہیں۔ چونکہ دورۂ قمر ٢٧ روز سات گھنٹے ٤٣ دقیقہ کا ہوتا ہے۔ اس لیے حکمائے ہند نے کسر کو حذف کر کے صرف ٢٧ منازل لی ہیں۔ اور حکمائے یونان نے کسر کو مکمل کر کے ٢٨ منازل پوری کر لی ہیں۔ یہاں مراد انہی ٢٨ منازل سے ہے۔ کہ قمر ہر روز ایک منزل میں دورہ کرتا ہے۔ پس مراد قمر در عقرب سے قمر کا قلب العقرب پر پہنچنا ہے۔ جو اٹھارویں منزل ہے۔ اور اس وقت قمر برج عقرب میں ہوتا ہے صورت اوّل میں یعنی منزل قلب میں رہنے کا زمانہ ایک دن رات ہے۔ اور دوسری صورت میں یعنی قمر کا برج عقرب میں رہنے کا زمانہ دو دن رات اور ایک تہائی ہوتا ہے۔ یعنی قریباً ٥٥ گھنٹے کیونکہ اسی قدر قمر ایک برج میں رہتا ہے۔ مشہور و متعارف یہی امر دوم ہے۔ یعنی زمانہ قیام برج عقرب کا۔ اور یہ امر دوم اوّل پر بھی حاوی ہے۔ لہٰذا اس طرف اعتنا کرنا مناسب ہے لیکن یہ امر لازم ہے۔ کہ ہر مہینے ایک مرتبہ اس کا آنا لازم ہے۔

نحوست قمر در عقرب طریقہ سے ہے۔ طریقہ سے مراد یہ ہے۔ کہ جو منزل بادئے عقرب واقع ہے۔ اس میں قمر داخل ہو۔ پس داخلہ قمر برج عقرب سے تقریباً ایک دن رات قبل قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے۔ اس زمانہ طریقہ کا اکثر لوگ قمر در عقرب سے بھی زیادہ نحس تر جانتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں۔ کہ نحوست ابتدائے طریقہ سے ہے۔ قمر کے قلب العقرب تک گزرنے کا وقت ہے۔ اور اس کے بعد نحوست نہیں ہے۔ اشجار الاثمار میں لکھا ہے۔ کہ طریقہ محترقہ ٣٤ درجہ ہے۔ یعنی ١٩ درجہ میزان سے تیسرے درجہ عقرب تک۔ اصول ان کے نزدیک یہ ہے۔ کہ طریقہ محترقہ مقابل طریقہ نیرہ کے ہے۔ طریقہ نیرہ مابین درجہ شرف آفتاب و قمر کو کہتے ہیں اور طریقہ محترقہ مابین ہبوط آفتاب و قمر کو کہتے ہیں۔ چونکہ درجہ ہائے مابین الشرفین و مابین الہبوطین چودہ ہیں۔ اس لیے صرف انہی درجات میں نحوست کہی گئی ہے۔ اس کے بعد نحوست نہیں ہے۔ اسے ہی عرف عام میں قمر در عقرب کہتے ہیں۔

٩٥۔ استخراج قمر در عقرب

مثلاً سولھویں جمادی الثانی کو دیکھا قمر کہاں ہے۔ پس ١٦ کو دوگنا کیا ٣٢ ہوا۔ ٥ عدد قانون کے بڑھائے تو ٣٧ ہوئے۔ آفتاب اس وقت برج حمل میں تھا۔ پانچ پانچ برج حمل سے تقسیم کئے۔ تو ساتویں برج میزان تک ٣٥ ہوتے ہیں۔ باقی ٢ بچے۔ تو معلوم ہوا کہ میزان سے نکل کر عقرب میں آچکا ہے۔ اب ٢ کو ٦ سے ضرب دیا۔ تو ١٢ ہوا۔ پس معلوم ہوا۔ کہ بتاریخ مذکور بوقت شام برج عقرب میں ١٢ درجہ قریباً گیا ہے۔

٩٦۔ نظام سماوی کا باہمی تعلق

ہر شخص کی دلی خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ معلوم کرے۔ کہ فلاں شخص کے میرے ساتھ یا فلاں شخص کے ساتھ یا فلاں عورت کے ساتھ موافقت ہے یا مخالفت۔ میاں بیوی میں محبت ہے یا نفرت؟

اس امر کو جاننے کے لیے بروج و سیارگان کی موافقت و مخالفت کو دیکھا جاتا ہے۔ جب اور

دوستی کے عملیات میں بھی طالب و مطلوب کے طالع کو دیکھنا چاہئے اگر دونوں بروج میں موافقت ہے تو موافقت ہوگی۔ اگر مخالفت ہے۔ تو مخالفت ہوگی۔

جن بروج میں موافقت ہو۔ ان میں جدائی کا عمل اس وقت کریں۔ جب کہ دونوں کے ستارے آپس میں دشمنی کی نظر رکھتے ہوں۔ اسی طرح دو مخالف بروج میں موافقت کے عمل اس وقت کامیاب رہیں گے۔ جب ہر دو کے ستارے موافق اور سعد نظر آپس میں رکھتے ہوں۔

وہ لوگ جو عمل کرنا چاہیں۔ ان کا ستارہ اگر مخالف برج میں ہو۔ تو کامیابی نہ ہوگی۔ لہٰذا ابتدائے عمل کے وقت اپنی حالت ضرور دیکھیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وقت ہی ضائع ہو۔

٩٧۔ بروج کے باہمی تعلقات

حمل و اسد	ثور و عقرب	جوزا، قوس، دلو	سنبلہ و حوت	میزان و حمل
باہم بہت زیادہ دوستی	اوسط درجہ کی دوستی	تینوں میں بہت دوستی	باہم دوست	اوسط درجہ کی دوستی
ثور و سنبلہ	جوزا و میزان	سرطان و عقرب	اسد و قوس	سنبلہ و جدی
بہت زیادہ دوست	باہم بہت دوست	اوسط درجہ کے دوست	بہت زیادہ دوستی	باہم اوسط درجہ کی دوستی
اسد و حوت	حمل و سنبلہ	حمل و عقرب	ثور و میزان	حمل و ثور
باہم دوست زیادہ دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط دشمنی

٩٨۔ ستاروں کے باہمی تعلقات

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوست	عطارد، زہرہ	شمس، قمر، مریخ	شمس، قمر، مشتری	مریخ، قمر، مشتری	عطارد، زحل	شمس، زہرہ	شمس، عطارد
مساوی	مشتری	زحل	زحل، زہرہ	عطارد	مریخ، مشتری	مریخ، مشتری، زحل	مریخ، مشتری، زحل، زہرہ
دشمن	شمس، قمر، مریخ	عطارد، زہرہ	عطارد	زحل، زہرہ	شمس، قمر	قمر	کوئی نہیں

یہ دوستی، دشمنی اور مساوات بحیثیت طرح پر ہے۔

اوّل :-

دوستی جانبین۔ یعنی شمس کو قمر۔ مریخ۔ مشتری کے ساتھ۔ عطارد کو زھرہ کے ساتھ۔ زہرہ کو زحل کے ساتھ۔

دوم :-

دشمنی جانبین۔ شمس کو زحل اور زہرہ کے ساتھ۔

سوم :-

مساوات جانبین زہرہ کو مریخ کے ساتھ اور مشتری کو زحل کے ساتھ ہے۔ دونوں جانب نہ دوستی نہ دشمنی۔ جانبین کا مطلب ہے۔ دونوں طرف سے۔

چہارم :-

ایک جانب سے دوستی۔ دوسری جانب سے دشمنی۔ جیسے عطارد تو قمر کا دوست ہے۔ لیکن قمر کو عطارد سے دشمنی ہے۔

پنجم :-

ایک جانب سے دوستی۔ دوسری جانب سے مساوی۔ جیسے قمر دوست مشتری کا ہے۔ اور مشتری قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ شمس عطارد کا دوست ہے۔ مگر عطارد شمس کے ساتھ مساوی ہے۔ عطارد زحل کا دوست ہے۔ مگر زحل عطارد کے ساتھ مساوی ہے۔ مریخ کا قمر دوست ہے مگر قمر کے ساتھ مریخ مساوی ہے۔

ششم :-

ایک جانب سے دشمنی اور دوسری طرف سے مساوی۔ جیسے کہ عطارد مریخ کا دشمن ہے۔ اور مریخ عطارد کے ساتھ مساوی ہے۔ عطارد دشمن ہے مشتری کا۔ مگر مشتری عطارد کے ساتھ مساوی ہے۔ اسی طرح قمر زہرہ کا دشمن ہے۔ مگر زہرہ قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ قمر دشمن زحل کا ہے۔ مگر زحل قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ مریخ زحل کا دشمن ہے۔ مگر زحل مریخ کے ساتھ مساوی ہے۔

۹۹۔ رجعت واستقامت :

جب کوئی ستارہ رجعت میں ہوتا ہے۔ تو حالت معزولی۔ سرگردانی۔ فکر وغم اور درد و جزر ہوتی ہے۔ اور جب مستقیم ہوتا ہے۔ تو حالت بہتری۔ استحکام۔ نفع۔ کاموں کا بننا اور ترقی ہوتی ہے۔ تعویذ لکھتے وقت یا چلہ کرتے وقت یا کوئی اور عمل کرتے وقت اس امر کا لحاظ رکھیں۔ کہ اگر ستارہ حالت رجعت میں ہو تو ترقی و دوستی کے عمل نہ کریں۔ کامیابی نہ ہوگی۔ اسی طرح حالت استقامت میں دشمنی۔ معزولی اور تباہی کے عمل کام نہ دیں گے۔ جب کسی کا ستارہ گردش میں ہو۔ تو سرگردانی کا عمل کرنے سے فائدہ ہوگا۔

۱۰۰۔ طلوع و غروب سیارگان

سورج سے قمر ۱۲ درجہ اگلے یا پچھلے برج میں غروب ہوتا ہے۔

سورج سے عطارد ۱۳ درجہ اگلے یا پچھلے برج میں غروب ہوتا ہے۔

سورج سے زہرہ ۱۲ درجہ

سورج سے مریخ ۱۸ درجہ

سورج سے مشتری ۱۵ درجہ

سورج سے زحل ۱۵ درجہ

جب تک کوئی ستارہ غروب رہے۔ اُسے تحت الشعاع کہتے ہیں۔ اس وقت ترقی اور حصول کے عمل تیار نہ کرنے چاہئیں۔ بلکہ عکس اعمال کرنے چاہئیں۔

۱۰۱۔ مراتب سیارگان

کواکب	اوج	حضیض	ترفع	وبال	فرح	طرح
زحل	قوس ۱۳ درجہ	جوزا ۱۳ درجہ	جدی۔ دلو	سرطان۔ اسد	حوت	سنبلہ
مشتری	میزان ۲ درجہ	حمل ۲ درجہ	قوس۔ حوت	جوزا۔ سنبلہ	دلو	اسد
مریخ	اسد ۱۹ درجہ	دلو ۱۹ درجہ	حمل عقرب	میزان ثور	سنبلہ	حوت
شمس	سرطان ۲۰ درجہ	جدی ۲۰ درجہ	اسد	دلو	قوس	جوزا
زہرہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۲۲ درجہ	ثور۔ میزان	عقرب۔ حمل	اسد	دلو
عطارد	عقرب ۵ درجہ	ثور ۵ درجہ	جوزا۔ سنبلہ	قوس حوت	حمل	میزان
قمر	سنبلہ	حوت	سرطان	جدی	جوزا	قوس

اثرات [illegible]

(۱) برج اوج میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو بلندی و سرفرازی لاتا ہے۔ شرف سے اس کی قوت دو گنا درجہ پر ہوتی ہے۔ ترقی اور حصول عزوجاہ کے عمل کرنے چاہئیے۔

(۲) برج حضیض میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو پستی و گراوٹ پر دلالت کرتا ہے۔ کسی کو مرتبہ سے گرانا یا حاکم کی نظروں میں ذلیل کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔

(۳) برج وبال میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو دشمنوں کی تباہی و بربادی کے عمل کرنے چاہئیں۔

(۴) برج ترفع میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو ترقی کے عمل کرنے چاہئیں۔

(۵) برج فرح میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو فرحت و خوشی اور رنج و غم کے عمل کرنے چاہئیں۔

(۶) برج طرح میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو مخالفوں کو پریشان کرنے اور امراض و غم مسلط کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔

۱۰۲۔ شرف و ہبوط ستیارگان

ہر برج کے مخصوص درجوں پر کواکب کو شرف و ہبوط ہوتا ہے۔ شرف سعد ہوتا ہے۔ اور ہبوط نحس ہوتا ہے جب ستارہ برج شرف میں آتا ہے۔ تو ستارہ کی طاقت بدرجہ کمال سعادت رکھتی ہے۔ ترقی۔ سرفرازی۔ حصول عزوجاہ مال و دولت کے عمل نیز ستارہ کی مخصوص طاقت کے عمل کرنے چاہئیں۔ اور شرف کے مقابل برج میں جب ستارہ جاتا ہے۔ تو ہبوط ہو جاتا ہے۔ اس میں بدرجہ کمال کمزور و نحس ہو جاتا ہے۔ مخالفوں اور دشمنوں کی تباہی۔ پریشانی۔ سرگردانی اور مخالفت فریقین کے عمل کرنے چاہئیں۔ عملیات کے لیے شرف و ہبوط کے جو خاص درجات مقرر ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

ستارہ	شرف: برج	شرف: درجہ	ہبوط: برج	ہبوط: درجہ	ستارہ	شرف: برج	شرف: درجہ	ہبوط: برج	ہبوط: درجہ
شمس	حمل	۱۹	میزان	۱۹	مشتری	سرطان	۱۵	جدی	۱۵
قمر	ثور	۳	عقرب	۳	زہرہ	حوت	۲۷	سنبلہ	۲۷
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام برج	قوس	تمام برج
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام برج	قوس	تمام برج

۱۰۳۔ شرفاتِ کواکب کے اعمال

شرف شمس۔ (ہر سال)

حصول مراتب۔ جاہ و منزلت۔ دشمن پر فتحیابی۔ عظمت اور فتوحات کے لیے نقوش و الواح تیار کی جاتی ہیں۔ حامل لوح پر سحر غالب نہیں ہوتا۔ نہ کوئی شخص غالب آسکتا ہے نہ مسلط ہو سکتا ہے۔ اس کی لوح طلائی تیار کی جاتی ہے وجع المفاصل اور دیگر دردوں سے امان میں رکھنے کے عملیات تیار کیے جاتے ہیں۔

شرف عطارد۔ (ہر سال)

تسخیر افسران و حکام۔ تسخیر اہل قلم۔ قوی الحافظہ ہونے کے لیے مباحثہ علمی میں فوقیت کے لیے۔ حصول علوم حکمیہ اور کامیابی امتحان کے لیے۔ کند ذہنی دور کرنے۔ قوت فصاحت اور بلاغت کو حاصل کرنے کے لیے۔ الواح تیار کی جاتی ہیں۔ امراض میں سے مالیخولیا۔ صرع۔ فالج اللقوہ اور بچوں کے خواب یا بیداری میں ڈرنے کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔

شرف زہرہ (ہر سال)

تسخیر خلق۔ تسخیر مستورات معظم۔ تسخیر محبوب۔ بعث قلوب۔ اور رجوع خلق کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔ کاروباری سیاسی آدمی۔ ڈاکٹر طبیب اور دکانداروں کے لیے رجوع خلق کے عملیات بنتے ہیں۔ جو باعث آمدن۔ عزت و شہرت ہوتے ہیں۔ امراض میں عورتوں کے امراض اختناق الرحم۔ عسر ولادت۔ حفظ حمل یا خون زیادہ آنے کے نقوش و طلسم تیار کیے جاتے ہیں۔

شرف مریخ (ہر ۲½ سال بعد)

حصول قوت و شجاعت۔ دل کو قوی کرنا۔ جنگ میں فتحیابی۔ غلبہ بر اعداء۔ دشمنوں کے شر اور موذی جانوروں و آسیب سے بچنے کے لیے الواح تیار کی جاتی ہیں۔ امراض میں لقوہ۔ قولنج۔ رعشہ اور جنی امراض کے لیے تعویذ تیار کیے جاتے ہیں۔

شرف مشتری (۲۲ سے ۲۷ جون ۱۹۷۸ء میں)

حصول مال و دولت۔ ترقی رزق۔ ترقی مراتب۔ آمدن کے مختلف ذرائع پیدا کرنا۔ بے اندازہ دولت کا سبب پیدا کرنا۔ ادائیگی قرض اور انعامی سیکروں۔ بے قسمت کے کھلنے کے طلسم تیار کیے جاتے ہیں۔ امراض میں سے دیوانگی

لے کرتا ہے۔ مذکر ہے۔ طبع اس کی معتدل ہے چھٹے فلک پر ہے۔ نام اس کا برقیشا ہے۔ حروف اس کے د م ت ہیں مؤکل مشتری کا سحائیل ہے۔ حروف مشتری ظ۔ ق۔ ک۔ ص ہیں۔ یہ جمعرات کے دن کا حاکم ہے۔

زحل :۔

یہ نحس اکبر ہے۔ ہر برج کو تیس ماہ میں قطع کرتا ہے۔ تمام فلک کو ۲۹ سال میں طے کرتا ہے۔ مذکر ہے طبع اس کی بارد حابس ہے۔ ساتویں فلک پر ہے۔ نام اس کا عجو شیا ئیل ہے۔ حروف فلک زحل کے ج۔ ل۔ ش۔ ہیں۔ مؤکل فرشیا ئیل ہے حروف زحل ن ج۔ ع۔ ہیں۔ یہ ہفتہ کے دن کا حاکم ہے۔

۱۰۵۔ اشکالِ کواکب،

بعض طلسمات میں یہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ ستارے کی شکل بناؤ۔ تو وہ یہ ہیں۔

قمر :۔

بصورت مرد دراز قد۔ دونوں ہاتھ کندھے پر رکھے ہوئے۔ ایک ہاتھ میں گرز۔ رنگ سبز یا زرد۔

عطارد :۔

بصورت پیر مرد۔ دراز ریش۔ ہاتھ میں قلم۔ زانو پر رکھے ہوئے گویا کوئی چیز لکھ رہا ہے۔ رنگ فیروزی۔

زہرہ :۔

بصورت عورت ہاتھ میں کوئی باجہ لئے ہوئے۔ رنگ سفید۔

شمس :۔ بشکل مرد۔ میانہ قد۔ چہرہ کے گرد ہالہ۔ داہنے بائیں صورت شیر کی جن کے اوپر دونوں ہاتھ رکھے ہوئے۔ رنگ عنابی۔

مریخ :۔ بصورت مرد سپاہی۔ ایک ہاتھ میں تلوار دوسرے میں سر کٹا ہوا۔ رنگ سرخ۔

مشتری :۔ بصورت مرد۔ کتاب ہاتھ میں لیے ہوئے۔ رنگ زرد۔ بعض کے نزدیک صندلی۔

زحل :۔

بصورت مرد۔ دراز بال۔ بچہ ہاتھ۔ دو ہاتھوں میں عصا۔ نیچے گدی کے لٹکائے ہوئے۔ دو ہاتھوں میں کسی میوہ کی ڈالی لئے ہوئے۔ دو ہاتھوں میں دسم چرخے کی لئے ہوئے۔ رنگ سیاہ۔

۱۰۶۔ بروج کے حاکم ستارے

حمل کا مریخ	میزان کا زہرہ
ثور کا زہرہ	عقرب کا مریخ
جوزا کا عطارد	قوس کا مشتری
سرطان کا قمر	جدی کا زحل
اسد کا شمس	دلو کا زحل
سنبلہ کا عطارد	حوت کا مشتری

۱۰۷۔ بروج

بروج کی تاثیرات سے اس عالم سفلی میں طرح طرح کی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے ولقد جعلنا فی السماء بروجاً وّ زینّٰها للنّٰظرین یعنی ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں جو دیکھنے والوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ دوسری جگہ فرمایا ہے۔ تبارک الذی جعل فی السماء بروجاً یعنی برکت والا ہے وہ خدا جس نے آسمان پر برج بنائے۔ ایک جگہ اللہ پاک نے برج کی قسم بھی کھائی ہے۔ والسماء ذات البروج (قسم ہے اس آسمان کی جس پر برج ہیں) اللہ پاک کے قسم کھانے کا مطلب اس کی اہمیت کو واضح کرنا ہے۔ علم تاثیرات نقوش میں ان کے طلوع وغروب سے کام لیا جاتا ہے۔ کل برج بارہ ہیں۔

طالع :

بروج کی دو قسمیں ہیں ایک مستقیم الطلوع کہلاتے ہیں۔ دوسرے معوجۃ الطلوع۔

(ا) اگر عمل سعد ہو۔ اور طالع وقت مستقیم الطلوع اختیار کیا جائے۔ تو آسانی سے اعمال انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اور اگر سعد کواکب کی نظر بھی اُن سے سعد ہو۔ یا سعد کوکب ان کے اندر حرکت کر رہا ہو۔ تو عمل بہت مؤثر ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر برج مستقیم الطلوع کے ساتھ نحس کواکب کی نظر ہو۔ یا اس میں کوئی نحس کوکب حرکت کر رہا ہو۔ تو عمل فاسد ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر ظاہر ہونا مشکل ہوگا۔

بروج مستقیم الطلوع یہ ہیں۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔

(ب) اگر کسی وقت طالع عمل کا معوجۃ الطلوع ہو۔ اس وقت اگر نحس عملیات تیار کئے جائیں۔ تو آسانی سے

۱۱۱- قمری اثرات

یہ جان لیں۔ کہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام پر حکمران ہے۔ جب تک یہ موافق نہ ہو۔ افعال میں تاثیریں پیدا نہیں ہوتیں۔ لہٰذا عمل یا نقش تیار کرتے وقت قمر کی حالت کا اندازہ کریں اس کے مزاج کو سمجھیں اور یہ معلوم کریں کہ وہ سعد ہے یا نحس۔

قمر نحوست سے تب پاک ہوتا ہے۔ جب کہ گرہن نہ ہو۔ تحت الشعاع نہ ہو۔ طریقہ محترقہ نہ ہو۔ عقرب میں بحالت ہبوط نہ ہو۔ وبال نہ ہو۔ اور نظرات نحس سے وابستہ نہ ہو۔ تب جا کر اعمال سعد اپنا فعل ظاہر کرتے ہیں۔ ورنہ سختی اور پریشانی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اور عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات نتیجہ الٹا ظاہر ہوتا ہے۔

ہاں البتہ نحس عمل ہو۔ تو قمر کی نحوست جس قدر بھی زیادہ ہوگی۔ اتنی ہی عمل کو قوت دے گی۔

قمر بالذنب ہر کام کے لیے نحس ہوتا ہے۔ قمر تحت الشعاع نحس ہوتا ہے شرف قمر سعد ہوتا ہے۔ زائچہ یعنی تحویل آفتاب کے وقت اگر قمر برج حمل میں ہو۔ تو سلاطین و عورتوں کے لیے نحس۔ جانوروں کے لیے نحس۔ لیکن عام مخلوق کے لیے سعد ہوتا ہے۔ سنبلہ میں ہو تو سعد۔ میزان ہو تو نحس۔ عقرب میں ہو تو نحس۔ قوس میں ہو تو امراء و شرفاء کے لیے سعد اور فاسق و فاجر کے لیے بد ہے۔

مطلب اس تمام استخراج سے یہ ہے کہ مقصد کے موافق پوری پوری واقفیت کو حاصل کر کے یہ فیصلہ کیا جائے۔ کہ آیا مطلوبہ مقصد کے لیے صحیح وقت کون سا ہے۔

اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ قواعد کے تحت ہاتھ نہ آ سکیں۔ اور نزدیکی وقت میں کوئی امید بھی نہ ہو۔ تو تمام اثرات میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے۔ اس کو کافی سمجھ لیں۔ بس اسی قدر تاثیر اس سے کم ظاہر ہو گی۔ اور جس بھی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے۔ تو جان لیں کہ آتش سوزاں اور تیغ براں ہاتھ آگئی۔ عمل میں بال برابر فرق نہ ہوگا۔ اور تاثیر جلد ظاہر ہوگی۔

مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ عمل حب و تسخیر کا کریں۔ تو اس کے لیے نزدیکی ماہ جوزا انتخاب کیا۔ یعنی مئی ۲۲ تا ۲۱ جون۔ اگر ماہ شمسی کا تعین نہ کریں۔ تو طالع وقت جوزا لیں گے۔ کیونکہ جوزا ان بروج میں سے ایک ہے جس میں تسخیر کے عمل کیے جا سکتے ہیں۔ یہ بادی ہے۔ اس لیے نقش بادی ہوگا۔ روزی ہے دن کو کریں گے۔ سیاہی سبز یا زرد لیں گے۔ یا کاغذ ان رنگوں کا لیں گے یا لباس اس رنگ کا ہوگا یا جانماز یا رومال ہی حاصل کریں گے۔ یا جب قمر برج جوزا میں ہوگا تب عمل کریں گے۔

جوزا کی جو سوا دو منزلیں ہوتی ہیں۔ وہ ہیں ہقعہ۔ ہنعہ۔ اور ذراع۔ ان میں سے جو مقصد کے موافق ہیں ہنعہ اور ذراع دونوں درست ہیں سعد ہیں اور تسخیر میں کام دیتی ہیں۔ لہٰذا ان میں سے ایک انتخاب کر لیں۔ انتخاب میں دن ہماری رہنمائی کرے گا۔ یہ دن جمعرات یا جمعہ ہونا چاہیے جب دن کا تعین ہو جائے گا۔ تو اس دن کی

موافق ساعت کریں گے۔

اب قمر کو دیکھیں گے کہ وہ سعد ہے۔ یا اس کے نظرات سعد کواکب کے ساتھ سعد ہیں۔ تو ضرور نقش اپنی تاثیر ظاہر کرے گا۔ اور عمل کامیاب ہوگا۔

اب تقویم سال رواں سے مطلوبہ دن کی قمر و شمس کی حرکت۔ تمام کواکب متعلقہ نظرات معلوم کریں۔ کہ قمر کے ساتھ اس کے نظرات کیا ہیں؟ وہ عمل کے موافق ہیں یا ناموافق؟ اور جو اوقات استخراج کیے گئے ہیں۔ وہ کس طالع وقت کے تحت آتے ہیں۔ وہ طالع عمل کے موافق ہے یا نہیں۔ ان تمام معلومات کے مہیا ہو جانے کے بعد ایک ایسا وقت ہاتھ لگ جائے گا۔ جس پر فیصلہ آسانی سے کیا جا سکے گا۔

اگر آپ علم نجوم سے ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے۔ تو صحیح وقت کا استخراج آپ کے بس کی بات نہ ہوگی۔ لازم ہے۔ کہ اول علم نجوم اس قدر ضرور سیکھیں۔ کہ وقت کا استخراج کر سکیں۔ اس کے بعد نقوش اور اعمال کے علم کو ہاتھ لگائیں۔

مندرجہ بالا تمام بروجی ضروریات کے لیے ایک جدول دی جا رہی ہے۔ اس سے فوراً برج کی تاثیرات کا علم ہو جائے گا۔

۱۱۲- دائرہ بروج برائے عملیات

نمبر شمار	بروج	ماہیت	عنصر	طبع	جنس	وقت	رنگ
۱	حمل	منقلب	آتشی	گرم خشک	مذکر	روزی	سرخ
۲	ثور	ثابت	خاکی	سرد خشک	مؤنث	لیلی	سفید
۳	جوزا	ذوجسدین	بادی	گرم تر	مذکر	روزی	سبزی مائل زرد
۴	سرطان	منقلب	آبی	سرد تر	مؤنث	لیلی	سفید
۵	اسد	ثابت	آتشی	گرم خشک	مذکر	روزی	سرخ
۶	سنبلہ	ذوجسدین	خاکی	سرد خشک	مؤنث	لیلی	گندمی
۷	میزان	منقلب	بادی	گرم تر	مذکر	روزی	سیاہ
۸	عقرب	ثابت	آبی	سرد تر	مؤنث	لیلی	سرخی مائل سیاہ
۹	قوس	ذوجسدین	آتشی	گرم خشک	مذکر	روزی	آسمانی
۱۰	جدی	منقلب	خاکی	سرد خشک	مؤنث	لیلی	سیاہی مائل
۱۱	دلو	ثابت	بادی	گرم تر	مذکر	روزی	کافوری
۱۲	حوت	ذوجسدین	آبی	سرد تر	مؤنث	لیلی	ہلکا سبز یا زرد

شرائط

(کوئی بھی عمل کریں، متعلقہ شرائط کو پورا کریں)

۱۱۳۔ شرائط اعمال حُبّ و تسخیر و حاجات کارہائے

(۱) آفتاب برج ذوجسدین میں ہو۔

(۲) زہرہ یا عطارد یا قمر اپنے مشرق کے طالع سے گیارہویں یا نویں یا پانچویں یا تیسرے گھر میں ہو۔ مریخ و زحل بنظر دوستی کسی نیک جگہ تیسرے یا پانچویں یا نویں یا گیارہویں برج میں ہوں۔ اگر زہرہ یا قمر یا عطارد شرف میں ہو۔ تو اور بھی بہتر ہے۔

(۳) طالع وقت بُرج ذوجسدین میں سے ہو۔ یا سعد ہو۔

(۴) دن جمعہ یا بدھ یا جمعرات یا سوموار کا ہو۔

(۵) ساعت زہرہ یا مشتری ہو۔

(۶) رجال الغیب داہنی طرف یا سامنے نہ ہوں۔

(۷) قمر در عقرب نہ ہو۔ اور سعد کواکب کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو۔

(۸) عربی مہینوں کی سعد تاریخیں ہوں۔

(۹) محبوب کے طالع کے حساب سے تاریخ سعد اکبر ہو۔

(۱۰) مہینہ جمالی ہو۔

(۱۱) منزل سعد ہو۔

پوشاک سبز یا سفید پہنے یا ایسا کپڑا بچھا کر اور پر بیٹھے یا ستارے کے رنگ کے مطابق کپڑا لے خوشبو لگائے۔ جب حصار کرنا ہو تو حصار کرے۔ تمام سامان پاس رکھے۔ بخور جلائے۔ نیاز کے لیے جو غذا ہو سامنے رکھے مینہ میں شیرینی رکھ کر ان ایک یا دو کواکب کی فطرت کا سلام پڑھے۔ جو عمل متعلق ہیں۔ پھر نیت عمل کرے۔ پھر جو عزیمت تیار کی ہے۔ اُسے پڑھے۔ اب اگر چاہے تو استخارہ کرے۔ اور عمل نقش کی تیاری شروع کرے۔ جب عمل ختم ہو تو نیاز کی اشیاء پر ختم دے۔ اور جب سائل استعمال کرے۔ تو خیرات یا صدقہ حسب توفیق کرے انشاءاللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

۱۱۴۔ شرائط اعمال بغض و عداوت

جملہ اعمال ہلاکت۔ زبان بندی۔ بغض۔ عداوت۔ دفع آسیب وغیرہ کا اصول یہ ہے۔ کہ مریخ کا کام

جنگ و جدل و خونریزی و تمام آفات ارضی و سماوی سے ہے۔ زحل نفاق و عداوت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لیے اِن دونوں کے نحس تعلقات سے ہی یہ کام کئے جا سکتے ہیں۔

(۱) آفتاب برج منقلب میں ہو۔

(۲) مریخ یا زحل خانہ وبال میں ہو یا مقابلہ مریخ و زحل۔ یا تربیع یا مقابلہ یا قران قمر با مریخ یا قمر با زحل ہو۔ یا شمس کے ساتھ ان دونوں کی تربیع یا مقابلہ ہو۔ یا ہر دو اشخاص کے کواکب میں نظر مقابلہ یا تربیع ہو۔

(۳) طالع وقت برج منقلب ہو یا نحس ہو۔

(۴) دن منگل یا ہفتہ کا ہو۔

(۵) ساعت مریخ یا زحل کی ہو۔

(۶) رجال الغیب سامنے نہ ہوں۔

(۷) قمر برج عقرب میں یا زوال میں ہو یا نحس نظرات رکھتا ہو۔ یا قمر طالع سے چھٹے یا آٹھویں یا بارہویں ہو۔

(۸) عربی مہینوں کی سعد تاریخیں نہ ہو۔

(۹) طالع شمس کی مخالف تاریخیں ہوں۔

(۱۰) ماہ جلالی ہو۔

(۱۱) منزل سعد نہ ہو۔

سیاہ پوشاک پہن کر یا سیاہ کپڑے کے اوپر بیٹھ کر یا سُرخ کپڑا لے کر بیٹھے۔ حصار ضرور کرے۔ جملہ سامان پاس رکھ لے بخور جلائے۔ نیاز و برکات کے لیے جو غذا ہو۔ سامنے رکھ لے۔ منہ میں کوئی تلخ چیز مثل سیاہ مرچ۔ نمک۔ تمباکو برگ نیم رکھ کر مریخ و زحل کے کواکب کی دعوت کا سلام پڑھے۔ پھر نیت درست کرے۔ جو عزیمت تیاری کی ہو۔ اُسے پڑھے۔ اب اگر چاہے۔ تو استخارہ کرے۔ اور عمل یا نقش کی تیاری شروع کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو نیاز کی اشیاء پر ختم دے۔ اور جب سائل استعمال کرے۔ تو خیرات یا صدقہ حسب توفیق کرے۔

ایسے کاموں کا وقت استخراج کرتے وقت یاد رکھیں کہ [illegible] سے متصل نہ ہو۔ شمال کی طرف ہو۔ آندھی اور بارش نہ ہو۔ دوپہر یا بعد کا وقت ہو۔ جمعہ کی نماز کے بعد نہ رکھیں۔ غروب آفتاب کا وقت نہ ہو۔ نہ ماہ کی آخری تاریخ ہو۔ دن اور ماہ محاق ہوں۔ ساعت نحس۔ محاق کے دن ہوں۔ تو انشاءاللہ کبھی محنت ضائع نہ جائے گی۔

۱۱۵۔ شرائط اعمال ثبات و استحکام و جمعیت کارہائے

ایسے اعمال جن میں پختگی اور استحکام کی ضرورت ہو۔ کہ ہاتھ سے نکل جائیں یا مستقل ہوں۔

(۱) آفتاب برج ثابت میں ہو۔

(۲) کوکب طالب برج ثابت میں ہو اور اس کی نظر کسی بھی ستارے سے تثلیث یا تسدیس کی ہو۔ یا سعد کواکب ہوں تو حالت قِران میں ہوں۔ اگر مرد ہو تو شمس و زحل میں نظر سعد ہو۔ اگر عورت ہو تو زہرہ زحل میں نظر سعد

ہو۔ یا کوکب زحل کسی نیک جگہ سعد حالت میں ہو۔

(۳) طالع وقت برج ثابت ہو۔

(۴) دن اتوار یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ ہو۔

(۵) ساعت متعلقات وہ ہیں۔ جو اُس ستارہ کی ہو۔ جو با قوت ہو۔

(۶) رجال الغیب سامنے نہ ہوں۔

(۷) قمر برج ثابت میں۔ یا شرف میں ہو یا اس کے نظرات سعد کواکب سے سعد ہوں یا کوکب سائل سے سعد نظر رکھتا ہو۔

(۸) عربی مہینوں کی سعد تاریخیں ہوں۔

(۹) سائل کے طالع کی تاریخیں سعد میں سے کوئی تاریخ ہو۔

(۱۰) مہینہ جمالی ہو۔

پوشاک سفید پہن کر یا سفید کپڑے پر بیٹھ کر عمل کرے۔ حصار کرنا چاہے تو حصار کرے۔ جملہ سامان پاس رکھے بخور جلائے۔ نیاز کے لیے جو غذا ہو وہ سامنے رکھے۔ مزید کسی چیز کو رکھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ بولے نہیں خوشبو لگائے۔ اور دعوت کواکب کا متعلقہ سلام پڑھے۔ پھر نیت عمل درست کرے۔ پھر جو عزیمت تیار کی ہو اُسے پڑھے۔ اب اگر چاہے۔ تو استخارہ کرے۔ اور عمل یا نقش کی تیاری کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو نیاز کی اشیاء پر ختم دلائے۔ اور جب سائل استعمال کرے۔ تو حسب توفیق صدقہ یا خیرات کرے۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

۱۱۶۔ ایام نحس طالع

جس شخص کا جو طالع نکلے۔ وہ ان ایام میں اعمال خیر سے باز رہے۔ البتہ اعمال شر میں اُسے کامیابی ہوگی۔ ان تاریخوں کے علاوہ باقی تاریخیں سعد ہیں۔

حمل - ۶ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۹	میزان - ۲۲ - ۲۳ - ۲۸
ثور - ۴ - ۹ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۸	عقرب - ۳ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸
جوزا - ۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸ - ۳۰	قوس - ۴ - ۱۱ - ۹ - ۱۳
سرطان - ۸ - ۱۳ - ۱۸ - ۲۰ - ۲۸	جدی - ۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - ۲۵
اسد - ۹ - ۱۳ - ۱۹ - ۲۱ - ۲۵	دلو - ۱۲ - ۱۷ - ۲۴ - ۳۰
سنبلہ - ۹ - ۱۷ - ۲۲	حوت - ۱۳ - ۲۴ - ۲۹

۱۱۷۔ کوکب کی سعادت و نحوست

زحل : نحس اکبر ہے۔

مریخ :۔ نحس اصغر ہے۔

عطارد : ممتزج ہے۔ یعنی نہ سعد نہ نحس۔ نحس ستارے سے ملے تو نحس اثر دے۔ اور ثمرہ ظہور میں آئے سعد ستارے سے ملے تو سعد ہو جائے اور ثمرہ نیک دے۔

مشتری : سعد اکبر ہے۔

زہرہ : سعد اصغر ہے۔

شمس : کو نیر اعظم کہتے ہیں یہ سعد ہے
قمر : کو نیر اصغر کہتے ہیں یہ سعد ہے } شمس و قمر ہر دو کو نیرین کہتے ہیں۔

زہرہ و عطارد : کو سفلی کہتے ہیں۔

زحل و مشتری : کو علوین کہتے ہیں۔

مریخ و زحل کو نحسین کہتے ہیں۔

زہرہ و مشتری کو سعدین کہتے ہیں۔

راس و ذنب۔ کو عقدتین کہتے ہیں۔

گویا عطارد۔ مشتری۔ قمر۔ زہرہ کو سعد کواکب کہتے ہیں۔ شمس۔ مریخ و ذنب کو پاپی کواکب کہتے ہیں۔ لیکن بعض شمس کو سعد کوکب میں سے گنتے ہیں۔ زحل و راس کو مکروہ کواکب کہتے ہیں۔

سعد کواکب کے علاوہ باقی تمام کواکب خانہ نمبر ۳ یا ۶ یا ۹ یا ۱۰ میں ہوں تو ثمرہ نیک دیتے ہیں۔ اور سعد ستاروں کی طرح اثر دیتے ہیں۔

عمل کرتے وقت لازم ہے۔ کہ نحس عمل نحس ستاروں کی ساعات اور نظرات میں تیار کرے۔ مثلاً مریخ و زحل کی ساعتوں یا مریخ و زحل کے مقابلہ و تربیع میں کرے۔ اور اگر سعد عمل ہوں تو سعد ستاروں کی ساعت میں یا ان کے نظرات میں کریں۔ جو عطارد۔ قمر۔ زہرہ و مشتری ہیں۔

نحس ستاروں میں یا نحس وقتوں میں سعد کام کرنے سے بجائے میل ملاپ کے تفرقہ پیدا ہوگا۔ اس طرح نحس کاموں کو سعد ستاروں کے وقت میں کرنے سے یا سعد نظرات میں کرنے سے مقصد حاصل نہ ہوگا۔

۱۱۸۔ ستاروں کے متعلقہ کام

ہر کوکب امورات زندگی کے مختلف شعبوں پر حکمراں ہے۔ اور وہ ان کاموں کا فسربی کوکب کہلاتا ہے۔ مثلاً حب و تسخیر کا زہرہ فسربی کوکب ہے۔ حصول مال کے لیے مشتری فساد کے لیے مریخ۔ سرگردانی کے لیے زحل۔ لہٰذا جب عمل کریں تو یہ معلوم کریں۔ کہ قمر کے ساتھ فسربی کوکب کی نظر سعد ہے یا نحس۔ سعد نظر سعد کاموں میں مدد دیتی ہے۔ اور نحس نظر نحس کاموں میں مدد دیتی ہے۔

زحل : کا تعلق غم واندوہ۔ محنت۔ بیماری۔ قید و بند سے ہوتا ہے۔ لہٰذا اس میں نفاق تباہی و

بربادی۔ دفعِ دشمنان۔ مخالفوں کو سرگرداں کرنا۔ ہر قسم کے عمل عداوت و بغض تیار کرنا چاہئے۔

مشتری کا تعلق مرادوں کا بر آنا۔ دشواری کے بعد آسانی۔ سعادت روی اختیار کرنے سے ہوتا ہے۔ لہٰذا اس میں کشائش کار۔ حصولِ دولت۔ ترقی کاروبار۔ دوستی حصولِ عزت و مرتبہ۔ ترقی رزق۔ تسخیر امراء وزراء و اہلِ علم۔ حاضری غائب اور دفعِ امراض کے عمل کریں۔

مریخ کا تعلق جھگڑے و فساد سے ہوتا ہے لہٰذا اس میں دشمن کی تباہی و ویرانی۔ دو شخصوں کے درمیان فساد و نفاق ڈالنا۔ قہر و غلبہ کر مخالف پر ڈالنا۔ دشمن پر فتح پانا اور دشمنوں کی ویرانی کرنا۔ مخالفوں کو تباہ کرنا۔ لشکرِ دشمنان کو تباہ کرنا۔ اور جدائی کے عمل کرنے چاہئیں۔ دفعِ امراض کے عمل بھی کام دیتے ہیں۔

شمس کا تعلق جاہ و حشمت کا حصول خلقت میں عزیز ہونا۔ محترم ہونا۔ تمکنت۔ برتری۔ اور ترقی و مرتبہ و مراتب حاصل کرنا۔ تسخیر امرأ۔ افسران۔ وزراء۔ حکام اور بادشاہ سے ہوتا ہے۔

زہرہ کا تعلق محبت۔ دوستی۔ شادی اور تفریحات سے ہوتا ہے۔ اس لیے تسخیرِ طالب۔ تسخیرِ مستورات۔ حُب۔ جلبِ قلب۔ حصولِ عیش و عشرت کے عمل کریں۔

عطارد کا تعلق حفظ و فہم۔ ذکاوت۔ دفعِ وسوسہ اور سحر و جادو سے ہوتا ہے۔ اس لیے ترقی علم۔ ترقی ذہن۔ فصاحت و بلاغت۔ زبان بندی۔ خواب بندی۔ دفعِ دشمنان اور دفعِ سحر کے عمل کریں۔

قمر کا تعلق صحت و تندرستی۔ بیماری سے شفا پانا۔ دردوں سے تسکین حاصل کرنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ۔ دفعِ خوف و اندیشہ ہے۔ لہٰذا صحت و تندرستی۔ نظرِ بد۔ دوستی۔ حفظ زراعت و ترقی زراعت و باغ کے عمل کریں۔

دسواں باب

تعینِ اوقات

عمل یا تعویذ کے لیے تعینِ اوقات سب سے مشکل مسئلہ ہے۔ جب تک قانونِ عملیات اور نجوم سے واقف نہ ہو کسی عمل یا نقش کے لیے وقت مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ عملیات و طلسمات اس بات کے محتاج

ہوتے ہیں۔ کہ ان کے لیے پوری موافقت کے سامان مہیا کئے جائیں۔ ان موازین میں جو اثرات پیدا کرتے ہیں وقت کا استخراج سب سے اہم ہے۔ سال۔ ماہ۔ دن اور وقت ان تمام کے حصول کا علم ہونا چاہئے۔

۱۱۹۔ تقسیمِ سال

سال کے کس حصہ میں کونسا عمل کیا جا سکتا ہے

سب سے اوّل سال بھر کی تقسیم کو سمجھیں۔ کہ کون کون سے برج کس کس قسم کے ہیں اور ان کی تاثیر کس قسم کے مقاصد میں مدد دے سکتی ہے۔ برج کی تین ماہیتیں ہیں۔ جس سے یہ معلوم ہو گا کہ آپ کا کام سال کے کس حصہ میں کیا جا سکتا ہے۔

(ا) منقلب برج۔ حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی

(ب) ثابت برج۔ ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو۔

(ج) ذوجسدین برج۔ جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت۔

(ا) برج منقلب کا مطلب ہے وہ برج جن میں شمس کو انقلاب آتا ہے۔ دن رات اور رسموں میں تبدیلی آتی ہے۔ ان مہینوں میں تھوری اعدا۔ بغض و نفاق۔ جلای دشمنی سرگردانی اور جلد انقلابی کا عمل کیا جاتا ہے مثلاً تبدیلی کرنا۔

حمل کا زمانہ: مارچ ۲۲ تا اپریل ۲۰

سرطان کا زمانہ۔ جون ۲۲ تا جولائی ۲۳

میزان کا زمانہ۔ ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳

جدی کا زمانہ۔ دسمبر ۲۳ تا جنوری ۲۰

(ب) **بروج ثابت**۔ یہ برج قیام کے کہلاتے ہیں۔ ان میں سورج کی رفتار کو قیام اور یکسانیت آ جاتی ہے۔ لہٰذا اگر عمل ثبات و دولت۔ افزونی جاہ و عزت و مرتبہ کشائش رزق کے ہوں۔ تو ماہائے ثابت میں کئے جاتے ہیں اور بھی وہ تمام کام جن میں ثبات درکار کریں۔ مثلاً جائیداد کی بقا۔ گر بختہ کو باندھنا کہ وہ بھاگ نہ جائے۔ جائیداد کو تلف ہونے سے بچانا۔ کسی کی ملازمت کا خطرہ ہو تو اُسے استحکام دینا۔ روپیہ پیسہ ہاتھ میں نہ ٹھہرنا یا زوجین کی الفت قائم نہ رہتی ہو۔ غرضکہ وہ تمام کام جن میں استحکام و ثبات کی ضرورت ہو کریں۔

ثور کا زمانہ۔ اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱

اسد کا زمانہ۔ جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳

عقرب کا زمانہ۔ جنوری ۲۱ تا مارچ ۲۱

دلو کا زمانہ۔ جنوری ۲۱ تا مارچ ۲۱

(ج) بروج ذوجسدین کو مستطیع بھی کہتے ہیں۔ ان میں آفتاب کا اعتدال ہوتا ہے۔ یعنی نہ سعد نہ نحس۔ ان میں اعمال حب و تسخیر، ترقی اور کامیابی کے لیے کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے تین برج جوڑا۔ قوس و حوت جوڑا جوڑا ہیں۔ جوزا میں دو بچے۔ قوس میں آدمی و گھوڑے کی شکل اور حوت میں دو مچھلیاں ہیں۔ لہٰذا ان بروج میں دو شخصوں کو آپس میں ملا دینے کی تاثیر ہوتی ہے۔ شادی و تسخیر کے عمل اسی ماہ کرنے چاہئیں۔

جوزا کا زمانہ۔ مئی ۲۲ تا جون ۲۱
سنبلہ کا زمانہ۔ اگست ۲۴ تا ستمبر ۲۳
قوس کا زمانہ۔ نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۲
حوت کا زمانہ۔ فروری ۲۰ تا مارچ ۲۱

یہ ممکن ہے کہ کسی شخص کو ان مہینوں میں ایسے کام کرنے پڑیں۔ جو اس کام کے متعلق نہیں ہیں۔ مثلاً منقلب مہینوں میں ثابت کا کام کرنا ہے۔ اور ثابت کے مہینے کا انتظار کرتے ہوئے دیر ہونے کا اندیشہ ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جب بھی کام کرنا ہو۔ طالع وقت کو لیں۔ جو ثابت ہو۔ اور قمر برج ثابت میں ہو۔ تو انشاءاللہ کام ہو جائے گا۔

۱۲۰۔ تقسیم ماہ

مہینے کے کس حصہ میں کون سا عمل کیا جا سکتا ہے

اس امر کے لیے مہینے کے تین حصے کئے گئے ہیں۔ جو مخصوص کاموں سے وابستہ ہیں یہ دس دس دن کے ہوں گے۔ اور ماہ قمری شمار ہوگا۔

اول عشرہ میں افزونی جاہ و مرتبہ و حشمت و ترقی اور حصول کے عملیات کرنے چاہئیں۔
دوسرا عشرہ میں ائتلاف وصل۔ جذب قلوب۔ قضائے حاجات وغیرہ کے عمل کرنے چاہئیں۔ خصوصاً تیرھویں و چودھویں کو۔
تیسرا عشرہ میں ذلت عدو۔ خرابی زراعت۔ بانجھ و ریشی۔ قطع اولاد۔ ہلاکی دشمن وغیرہ کے عمل کرنے چاہئیں خصوصاً آخری تین راتیں بہت موثر ہوتی ہیں۔ اٹھائیسویں۔ انتیسویں اور تیسویں رات۔

بعض علماء نے ایک ماہ کے چار حصے کئے ہیں۔ پہلا ہفتہ دوستی کا۔ دوسرا احباب بندی کا تیسرا زبان بندی کا اور چوتھا دشمنی کے کاموں کے لیے گئے ہیں۔

۱۲۱۔ تقسیم ہفتہ

کس دن کون سا عمل کیا جا سکتا ہے؟

ہر دن ایک مخصوص اثر کا حامل ہوتا ہے۔ اور اسی اثر کا اس دن کام کرنا کامیابی دیتا ہے۔

پیر۔ وسعت رزق۔ تسخیر و شفائے امراض
منگل۔ نفاق و عداوت
بدھ۔ ترقی مرتبہ۔ تسخیر حکام۔ زبان بندی
جمعرات۔ ترقی دولت
جمعہ۔ محبت
ہفتہ۔ ہلاکی و سرگردانی اعداء۔ زبان بندی
اتوار۔ ترقی تسخیر امراء و حکام و سوز و گداز

دنوں کی تاثیرات

۱۲۲۔ منازل قمر

دنوں کی تاثیر میں قمر کی حرکت ایک خاص اثر ڈالتی ہے۔ اس کی ۲۸ منزلیں ہیں ایک منزل کو ایک دن میں طے کرتا ہے۔ لہٰذا ۲۸ منزلوں کو ۲۸ دن میں طے کر جاتا ہے۔ اور اپنا ایک دور پورا کر لیتا ہے۔ یہی اس کا ایک ماہ قمری کہلاتا ہے۔ جب بھی عمل کریں۔ تو معلوم کریں۔ کہ آج قمر کس منزل میں ہے۔ اور وہ کیا تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ اور کیا وہ تاثیر آپ کے مطلوبہ کام میں معاون ہے یا مخالف؟ اگر تاثیر معاون ہوگی۔ کام کے نتائج جلد برآمد ہوں گے۔ مثلاً منگل کے دن نفاق عداوت کا کام کرنا ہے۔ اس دن منزل اول شرطین آگئی ہے۔ یہ مقصد کے موافق ہے۔ لہٰذا کام میں فوراً کامیابی ہوگی۔

اکثر علماء کا طریقہ ہے۔ کہ چاند جس منزل میں ہوتا ہے اس کے متعلقہ حرف کے اعمال سے مقصود کا کام لیتے ہیں۔ مثلاً وہ اس دن جو عمل کریں گے۔ حرف الف سے کریں گے۔ الف کی تاثیر سے لوگوں کے دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ لڑنے مرنے پر آسانی سے آمادہ ہو جاتے ہیں۔ حروف تہجی کے اعمال اکثر کتب قدیم و جدید میں مذکور ہیں۔

قمر کی اس حرکت کا ذکر قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ سورۃ یٰسین

(ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی سوکھی شاخ کی مانند ہو جاتا ہے۔ (یعنی ہلال بن جاتا ہے) یہ ایک اصول نجوم سے۔ جسے قرآن پاک میں بتایا گیا ہے۔ ذیل سے معلوم کریں۔ کہ ہر منزل کا حرف کون سا ہے۔ اس کی تاثیر کیا ہے؟ بخور کیا ہے؟ اعمل تقدیم میں ہر منزل کی ابتدا کا وقت دیا ہوتا ہے۔ انتہا کا وقت اس کی اگلی منزل کی ابتدا تک ہوتا ہے۔

۱۲۳۔ جدول تاثرات منازلِ قمر

نمبر شمار	منازل	حروف	تاثیرات	بخور
۱	شرطین	ا	لوگوں کے دلوں میں بغض پیدا ہوتا ہے اس وقت عمل عداوت کرنا چاہیئے۔ محبت و تسخیر نہ کرنا چاہیئے۔	فلفل شونیز
۲	بطین	ب	نحس دلوں سے دور رہتا ہے۔ عامل عمل محبت اور طلسمات لکھے۔ تعویذ شفائے امراض لکھے۔ کیمیا بنائے۔	عود۔ زعفران مصطگی
۳	ثریا	ج	عمل محبت کرنا چاہیئے۔ و شفائے امراض۔	بزرکتان۔ شونیز
۴	دبران	د	بغض و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ عمل محبت نہ کرنا چاہیئے جو کام ہو اس کا انجام بخیر نہ ہو۔	لوبان تر۔ انار شیریں کے چھلکے
۵	ہقعہ	ہ	سعد و نحس ہے۔ کوئی عمل نہ پڑھے۔ نہ تعویذ لکھے۔	عود۔ لوبان مصطگی
۶	ہنعہ	و	سعد ہے تعویذ محبت۔ ترقی و دولت لکھے	تخم درمنہ ترکی و قطرب السی
۷	ذراع	ز	سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات	
۸	نثرہ	ح	نحس ہے عمل عداوت و ہلاکی	گگ۔ انار کے چھلکے
۹	طرف	ط	نحس ہے۔ عمل محبت نہ کرے۔ اور کوئی کام نہ کرے	عود۔ زعفران
۱۰	جبہۃ	ی	سعد ہے۔ عمل محبت و ترقی۔ رزق	حب الآس۔ زعفران
۱۱	زبرہ	ک	سعد اکبر ہے عمل طلسمات ملاقات امراء سفر۔ محبت کے عمل کرے	میٹھے انار کے چھلکے
۱۲	صرفہ	ل	نحس اکبر عمل عداوت کرے۔ عمل محبت ہرگز نہ کرے۔	زعفران
۱۳	عوا	م	نحس ہے عمل محبت نہ کرے۔ عداوت کا کرے۔	لوبان تر۔ سپند
۱۴	سماک	ن	نحس ہے۔ عمل عداوت کرے۔	لوبان تر۔ سپند
۱۵	غفر	س	عمل تسخیر ترقی رزق طلسمات۔	لوبان تر
۱۶	زبانا	ع	سعد ہے۔ عمل تسخیر کرے۔	درمنہ
۱۷	اکلیل	ف	سعد و نحس ہے۔ عمل بغض کرے۔ عمل تسخیر نہ کرے	فلفل۔ زعفران
۱۸	قلب	ص	سعد ہے۔ عمل تسخیر و ترقی مناصب	بڑ کی جٹی
۱۹	شولہ	ق	سعد ہے۔ عمل تسخیر و ترقی مناصب	انار کے چھلکے مصطگی
۲۰	نعائم	ر	سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات	لوبان تر
۲۱	بلدہ	ش	نحس اکبر کوئی جدید کام نہ کرے۔ عمل بغض و عداوت کرے۔	سنبل۔ عود
۲۲	ذابح	ت	نحس ہے حکام کے پاس نہ جائے عمل محبت نہ کرے۔ عداوت و جدائی عدد کے عمل کرے۔	کسم
۲۳	سعد بلع	ث	نحس ہے۔ عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اُٹھے۔	بابونہ
۲۴	سعد السعود	خ	سعد ہے عمل محبت و مودت و طلسمات کرے۔	عود و مصطگی
۲۵	سعد الاخبیہ	ذ	اس میں عمل عداوت کرے۔ عمل محبت نہ کرے۔ فتنہ و فساد زیادہ ہو۔ طلسمات۔ کیمیا و سیمیا کرے۔	لوبان تر۔ انزروت۔ فلفل
۲۶	فرغ المقدم	ض	عمل تسخیر کرے کیمیا بنائے۔ طلسمات کرے	لوبان تر زعفران شونیز
۲۷	فرغ مؤخر	ظ	نحس ہے عداوت کا عمل کرے۔ عمل تسخیر کرے۔ زر بکس ہو۔	فلفل و دارچینی
۲۸	رشا	غ	عمل محبت کرے۔ طلسم لکھے	شونیز

۱۲۴۔ تقسیم اوقات

کونسا عمل کس حصہ دن میں کریں

صبح کا وقت۔ محبت کے نقوش کے لیے

نیم چاشت۔ ترقی و حصول رزق کے لیے۔

عصر ۔ امراض کے لیے

ظہر و عصر کے درمیان ۔ عداوت کے لیے

عشاء ۔ زبان بندی کے لیے ۔

۱۲۵ - دن اور رات

یہ بھی فیصلہ کرنا ہوگا کہ یہ عمل دن کو کرنا ہے یا رات کو۔ وجہ یہ کہ دن کے عمل طالع بروج روزی میں کئے جاتے ہیں اور رات کے اعمال طالع بروج لیلی میں کئے جاتے ہیں۔ ان طالعوں میں قمر حرکت کر رہا ہو۔ یعنی قمر کو طالع میں ہونا چاہیئے۔ لہٰذا جان لیں کہ اگر طالع بروج روزی سے ہو۔ اور عمل دن کو کریں گے۔ تو فائدہ ہو جائے گا لیکن اگر ان میں نحو سعد ہو۔ تو کچھ صلاحیت اثر کی اُمید کی جا سکتی ہے۔ اور اگر نحو نحس ہو۔ تو مزید سختی اور دشواری کا اندیشہ ہے۔

ترتیب وار ایک برج دن سے متعلق ہے ایک رات سے۔

بروج روزی ۔ حمل ۔ جوزا ۔ اسد ۔ میزان ۔ قوس ۔ دلو

بروج لیلی ۔ ثور ۔ سرطان ۔ سنبلہ ۔ عقرب ۔ جدی ۔ حوت

۱۲۶ ۔ ساعات شب و روز

کون سا عمل کس وقت کریں ۔

جب دنوں کے حصوں کا علم ہو جائے۔ کہ کس حصہ دن میں عمل کریں گے ۔ تو اب خاص وقت کی تلاش ساعتوں سے کی جاتی ہے۔

حق تعالیٰ نے ستاروں میں طرح طرح کی تاثیریں عطا فرمائی ہیں۔ اور عالم سفلی کو عالم علوی کا تابع کیا ہے۔ کوئی ستارہ سعد ہے۔ کوئی نحس ہے۔ جس وقت سعد ستارہ ہوتا ہے تو کام بنتا ہے۔ جب نحس ہوتا ہے تو کام بگڑتا ہے۔ یہ سات ستارے ہیں۔ شب و روز میں دورہ کرتے ہیں۔ ان کے دورہ کرنے کا خاص نظام ہے۔ علمائے نجوم نے ان کی ساعتیں مقرر کی ہیں۔ اور ہر ساعت کی تاثیر بھی لکھی ہے۔ یہ تاثیر عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کے لیے بہت اہم ہیں ان کے خلاف عمل کرنے سے برباد ہو جاتا ہے اور کچھ تاثیر نہیں دیتا۔ عامل کے لیے لازم ہوتا ہے۔ کہ جب عمل کرنے یا تعویذ لکھنے کا قصد کرے۔ تو اس ساعت کو تلاش کرے جو اس کے مقصد کے موافق ہو۔ یہ معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ آج کس ستارہ کی حکومت ہے۔ اور اس کے ماتحت کس ستارہ کا دور ہے۔ اور وہ سعد ہے یا نہیں۔ اور کس قسم کی تاثیر کا حامل ہے ؟

ساعات کی ترتیب کے لیئے "زمشخ ز ع ق" کا لفظ یاد کرلیں۔ یہ سات حروف ہیں۔ ہر حرف ہر ستارہ کا آخری لفظ ہے۔ یعنی زحل، مشتری، مریخ، شمس ۔ زہرہ ۔ عطارد ۔ قمر کے آخری کا مجموعہ ہے۔ شب و روز

میں ان کی گردش کی یہی ترتیب ہے۔ مثلاً اتوار کے دن شمس (س) کی اوّل ساعت ہے۔ اس کے بعد ترتیب وار ہر ستارہ کی ساعت قریباً ایک گھنٹہ کی ہوگی۔ دوسری زہرہ کی۔ تیسری عطارد کی۔ چوتھی قمر کی۔ پانچویں زحل علیٰ ہذا القیاس ساعات کے نقشے مع اوقات الساعات حصہ اوّل میں دیئے گئے ہیں۔ اور وہاں ساعتوں کا نظام اور اس کے اثرات منتقل دیئے گئے ہیں۔ یہاں جس قدر مقصود ہے۔ اسی قدر دیا گیا ہے۔

ساعات ہمیشہ طلوع آفتاب سے اگلے دن طلوع آفتاب تک ۲۴ گھنٹوں میں شمار کی جاتی ہیں گویا ۱۲ گھنٹوں میں ساعتیں گزر جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے اندازاً ایک ساعت ایک گھنٹہ کی ہوئی۔ لیکن ساعت کا وقفہ سورج کے طلوع و غروب پر منحصر ہے۔ اگر دن لمبا ہوگا تو ساعت بڑی ہوگی۔ دن چھوٹا ہوگا تو ساعت بھی چھوٹی ہوگی۔ صحیح طور پر ساعتوں کا نقشہ ترتیب دینے کے لیے مطلوبہ دن کا طلوع آفتاب کا وقت لیں۔ اور یہ معلوم کریں کہ دن کتنا طویل ہے۔ جس قدر گھنٹے منٹوں کا دن ہو اس کو ۱۲ پر تقسیم کر دیں۔ ایک ساعت کا وقفہ نکل آئے گا۔ طلوع و غروب آفتاب کسی معتبر تقویم سے کہ یہ وقفہ آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

اب مطلوبہ دن کے طلوع آفتاب میں ایک ساعت کا وقفہ جمع کر دیں گے ۔ تو پہلی ساعت کا آغاز و اختتام معلوم ہو جائے گا۔ پہلی ساعت طلوع آفتاب کے وقت سے ہی شروع ہو جائے گی۔

اسی طرح غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک وقفہ نکال کر یہ معلوم کریں کہ رات کتنے گھنٹے منٹوں کی ہے۔ اس کو بارہ پر تقسیم کرنے سے ایک ساعت کا وقفہ نکل آئے گا۔

مثلاً کراچی میں یکم مئی ہفتے کے دن ۱۹۹۵ء کو طلوع ۵ بج کر ۰۷ منٹ اور غروب ۷ بج کر ۲ منٹ کا ہے کل دن ۔ ۱۳ گھنٹے ۵ منٹ کا ہوا۔ بارہ پر تقسیم کیا تو ایک ساعت کا وقفہ ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ ۲۵ سیکنڈ نکلا۔ اس وقفہ کو طلوع آفتاب میں بار بار جمع کرتے جائیں۔ دن کی ہر ساعت کا وقت نکل آئے گا۔ چونکہ دن ہفتہ کا ہے اس لیے پہلی ساعت زحل کی ہوگی۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے	
طلوع آفتاب	۰	۰۷	۵	زحل
	۲۵	۱۵	۱	
	۲۵	۱۲	۷	مشتری
	۲۵	۱۵	۱	
	۵۰	۲۰	۸	مریخ
	۲۵	۱۵	۱	
	۱۷	۳۳	۹	شمس

جو ۵ بج کر ۰۷ منٹ سے شروع ہو کر ۶ بج کر ۱۲ منٹ ۲۵ سیکنڈ پر ختم ہوگی۔ اسی نام سے مشتری کی ساعت شروع ہوگی۔

کل رات طلوع سے غروب تک ۱۰ گھنٹے ۵۵ منٹ کی ہوئی۔ اسے بارہ پر تقسیم کیا تو رات کی ایک ساعت کا وقفہ ۵۴ منٹ ۳۵ سیکنڈ کا نکلا۔ غروب آفتاب میں اسی وقفہ کو جمع کرتے جائیں گے۔ تو ساعتوں کے اوقات نکلتے چلے آئیں گے

۱۳۰۔ نقشہ ساعات شب اور اثرات

ساعات معلوم کرنے کے لیے غروب سے طلوع شمس تک جتنے گھنٹے منٹ کی رات ہو۔ اس کو بارہ پر تقسیم کرنے سے ایک ستارہ کی ساعت معلوم ہوگی۔ طلوع و غروب مقامی تقویم سے معلوم کرو۔

غروب آفتاب سے		پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
شب ہفتہ		مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
		محبت	صلح	بغض	جاہ	محبت	شکار	پھوڑ کرے	ہلاکی دشمن	محبت	عداوت	صلح	قبول
شب اتوار		عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
		محبت	منحوس	سفر	منحوس	عداوت	کام پورا	منحوس	جاہ	محبت	بوجھا ہو کرد	طلسم بناؤ	نقصان
شب پیر		مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
		محبت	سفر	نکاح	بیمار کرنا	حاجت	طلسم بناؤ	زبان بندی	صلح محبت	جدائی	محبت	عداوت	محبت
شب منگل		زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
		بغض	منحوس	نکاح	برکت	منحوس	بیمار کرنا	محبت	عداوت	محبت	منحوس	سفر	بغض
شب بدھ		زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	قمر	زہرہ
		قبول محبت	نحس	خون جاری کرنا	اعمال خیر	عداوت	سفر	محبت	علاج کیلئے	عداوت	بادشاہ بسکو	قبول	عداوت
شب جمعرات		شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
		قبول محبت	بیمار کرنا	محبت	محبت	عقد	سفر	عداوت	محبت	بادشاہ کو	حاجت	محبت	نحس
شب جمعہ		قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
		نکاح	طلسمات	نحس	کتاں گم ہونا	محبت	حاجت	جاہ و جلال	محبت	ہر کام کیلئے	فراق	نحس	محبت

۱۳۱۔ اختیارات دن و ساعت

جب دن اور ساعت کے قوت سعد ہوتی ہے۔ تو اعمال خیر کو بہت فائدہ پہنچے گا گو کہ بہت سے اعمال ایسے ہیں۔ جن کے واسطے دو قوتوں کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً ایک قبول کا عمل ہے اس کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک قبول تو وہ ہے۔ جو تمام مخلوق کے واسطے کیا جاتا ہے۔ اور ایک قبول عشق و محبت کا ہے۔ لیس پہلے کے واسطے زہرہ کے دن عطارد کی ساعت میں عمل کرنا چاہیئے۔ اور اگر حکام وغیرہ کے سامنے اپنی بزرگی اور عظمت کے واسطے عمل کرنا ہو۔ تو شمس کے روز عطارد کی ساعت میں عمل کرے اور جب کسی کو کسی پہ مائل کرنا ہو تب زہرہ کے دن اور قمر کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر دو دشمنوں میں صلح کرانی ہو۔ یا میاں بیوی میں اتفاق کرنا ہو۔ تب مشتری کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور جو شخص سب لوگوں اور بادشاہوں پر اپنی ہیبت قائم کرنی چاہیئے۔ وہ شمس کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور لوگوں کے دلوں میں محبت قائم کرنے کے واسطے شمس کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر کسی دشمن کو مغلوب کرنا یا اس کی زبان بندی کرنی ہو۔ تب مشتری کے دن زحل کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر کسی مکان میں یا دوکان میں حصول خیر و برکت کے واسطے عمل کرنا ہو۔ تو قمر کے دن مشتری کی ساعت میں عمل کرے۔ اور کسی کو زناکاری سے روکنا ہو۔ تو عطارد کے روز زحل کی ساعت میں عمل ہونا چاہیئے۔ اور اگر غائب کو حاضر کرنا ہو تب قمر کے روز عطارد کی ساعت میں عمل کرے اور اگر جدا یا بھاگے ہوئے کو بلانا ہو تو قمر کے روز زحل کی ساعت۔ اگر دشمن کی آنکھ میں رمد کرنا ہے۔ تب زحل کے روز قمر کی ساعت لازم ہے۔ اور اگر کسی بدکار عورت کو جدا کرنا ہے۔ تب مریخ کا روز اور اسی کی ساعت لازم ہے۔ اور اگر خصومات اور شر کے واسطے عمل کرنا ہے تب مریخ کا روز اور زہرہ کی ساعت ہونی چاہیئے۔ اور اگر بغض اور آگ لگنے کا عمل ہے تب زحل کے روز اور اسی کی ساعت میں عمل ہونا چاہیئے۔ اور مرض و بیماری کے واسطے مریخ کا دن اور اسی کی ساعت لازم ہے۔ اور اگر ہیجان کے واسطے عمل کرنا ہے۔ تب زہرہ کا دن اور مریخ کی ساعت ہونی چاہیئے۔

جو شخص ساعتوں کے علم سے واقف ہوگا۔ وہ وقت کی تاثیرات کو لازمی حاصل کرے گا۔

الساعات حصہ اوّل و دوم

ساعتوں کے مکمل علم کو جاننے کے لئے کتاب الساعات کا مطالعہ کریں۔ حصہ اول میں سال بھر کی ساعتوں کا تعین گھنٹے منٹوں میں کر دیا گیا ہے۔ اور ستاروں کے منسوبات کا ذکر ہے۔ حصہ دوم کے اندر ساعتوں سے سوال کا جواب اخذ کرنے کے احکامات ہیں۔ اور ضرورت پر ان کی تدبیر بھی ساتھ ہی دی گئی ہے۔ یہ ایسی تدابیر ہیں جن کے ذریعہ اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ہر عامل کے لئے لازم ہے۔ کہ ساعتوں کا علم جانے۔

گیارھواں باب

۱۳۲- مؤثر اوقات عملیات و طلاسم

یہ علم سیر افلاک اور کواکب پر منحصر ہے۔ حکما کا اس امر پر اتفاق ہے کہ عالم علویات اور کواکب و بروج کی تاثیر بامنصب ہے۔ کہ متقضی خیر و شر کے ہیں۔ تاکہ جو کچھ مناسب و موافق اس کے ہو سعادت یا نحوست سے ظہور میں آئے پس ایسے وقت میں اشکال و اعداد کا وفق مطلب کے مطابق تیار کریں۔ تو اثر اس میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور عالم سفلی میں اس کی تاثیر ظاہر ہو جاتی ہے۔

حکیم ہرمس فرماتے ہیں۔ جب کوئی روحانی عمل خیر یا شر کے واسطے کرنا ہو۔ تب لازم ہے کہ موافق اوقات اور ساعات کی پابندی کرے۔ مثلاً محبت یا قبول یا غائب کے حاضر کرنے کا عمل ہے۔ تب معلوم کرے۔ کہ قمر کس برج میں ہے۔ اور شمس کس برج میں ہے۔ اور کس منزل میں ہے۔ پس اگر قمر برج سعید میں ہے۔ طالع اور منزل بھی سعید ہے تو عمل تیر امؤثر ہوگا۔ اور جو اس کے خلاف کرے گا۔ تو عمل مؤثر نہ ہوگا۔ چاہے کیسی ہی زبردست عزیمت کیوں نہ پڑھے۔ کیونکہ وقت اس کے خلاف ہے۔ اور اگر شر کے واسطے عمل کرنا ہے۔ تب منحوس وقت تلاش کرے۔ کیونکہ ہم بیان کر چکے ہیں۔ کہ بروج اور کواکب اور منازل اور ساعات میں بعض سعد ہیں اور بعض نحس ہیں۔ پس سعد میں خیر کا عمل اور نحس میں شر کا عمل کرنا چاہیئے۔ اور یہ بھی لحاظ رہے کہ جب قمر برج آتشی میں ہو۔ اور منزل اور طالع بھی آتشی ہو۔ اور ساعت بھی آتشی ہو۔ تو اس وقت خیر و شر کا جو بھی عمل کرے۔ مثلاً غائب کے بلانے کا ہو۔ تو اس کو آگ میں دفن کرے۔ کوری سکوری یا انڈے پر لکھ کر اور عزیمت اور پڑھ دم کر کے رکھے کبھی عمل خطا نہ کرے گا۔

اگر قمر برج بادی ہے منزل، طالع بھی اور ساعت بھی بادی ہے۔ تب عمل کو لکھ کر ہوا میں لٹکائے۔ اگر قمر برج خاکی میں ہو۔ منزل۔ طالع اور ساعت بھی خاکی ہو تو عزیمت دم کر کے خاک میں دفن کرے۔ اگر قمر برج آبی ہو تو منزل۔ طالع اور ساعت بھی آبی ہو تو عزیمت پڑھ کر دم کر کے پانی کے کنارے دفن کرے۔ یا گھول کر پلائے یا مطلوب کے راستہ میں چھڑک دے۔

بروج کے جمع کا خیال رکھے۔ کہ آتشی و بادی میں محبت ہے۔ اور خاکی و آبی میں باہم محبت ہے۔ آتشی و آبی میں عداوت ہے۔ اور بادی و خاکی میں عداوت ہے۔

تفصیل اوقات،

۱۳۳- اعمال دفع سحر، جادو اور مرد بستہ کے کھولنے کے لیے

طالع برج حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہونا چاہیئے۔ نظرات تربیع یا مقابلہ کے عطارد و قمر کے ہونے چاہئیں۔ دن بدھ ہو تو بہتر ہے۔

۱۳۴- اعمال زبان بندی حاسد غماز چغلخور،

اس کے لیے طالع برج جوزا یا عقرب یا حوت ہونا چاہیئے۔ نظرات قمر و زہرہ کے سعد ہوں۔ دن ہفتہ یا منگل یا جمعرات یا پیر یا شب جمعہ ہو۔

۱۳۵- اعمال تباہی و مغلوبی دشمن،

اس وقت طالع عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ ہونا چاہیئے۔ طالع وقت برج عقرب میں دو درجہ گزرنے کے بعد عمل شروع کرے۔ اور تیسرے درجے کے آخر میں پورا کرے۔
نظرات میں قران آفتاب قمر یا مقابلہ قمر و مریخ یا قران قمر و مریخ یا قران قمر و زحل یا مقابلہ قمر و زحل ہونا چاہیئے دن ہفتہ یا اتوار یا بدھ کا ہو۔ اس وقت قمر برج طالع میں ہو۔ تو مؤثر ہوگا۔

۱۳۶- دو شخصوں کے درمیان خصومت و عداوت ڈالنا

طالع برج عقرب یا جدی ہو۔
نظرات قرآن آفتاب و قمر۔ قرآن آفتاب و زحل۔ قرآن قمر و مریخ۔ قرآن مشتری و مریخ میں عمل کریں۔
یہ یاد رہے۔ کہ مریخ و زحل میں بہت عداوت ہے۔ ان دونوں کے درمیان نظر تربیع یا مقابلہ یا قران ہو تو عمل مؤثر ہوگا۔
دن منگل یا ہفتہ یا پیر یا شب ہفتہ یا شب پیر ہو۔
اس وقت اگر مریخ سات درجہ ثور پر ہو۔ یا قمر برج عقرب یا اسد میں ہو۔ تو بہتر ہوگا۔

۱۳۷- اعمال جدائی و تفرقہ۔ طلاق،

(یعنی دو شخصوں کے تعلقات ختم کرنا۔ محبوبوں کی محبت ختم کرنا)
اس وقت طالع منقلب برج نحس کا ہونا چاہیئے۔ ساعت زحل یا مریخ کی ہو۔ اور دن اتوار یا ہفتہ یا پیر یا منگل یا بدھ یا جمعرات کی رات ہو۔
نظرات میں سے تربیع و مقابلہ ہونا چاہیئے۔ قمر با مریخ یا مریخ و زحل کا۔ یا شمس و زہرہ کا مقابلہ ہو۔ یا مشتری

و شمس کی تربیع ہو۔

ان اعمال کے لیے خاص درجات بھی ہیں۔ مریخ کو بحالتِ مستقیم طلوع ہونا چاہیے۔ اور وہ برج ثور کے ۷ یا جوزا کے ۸ یا سنبلہ کے ۱۰ یا عقرب کے ۲-۲۲-۲۹ یا قوس کے ۱-۱۹ یا جدی کے ۲۹ یا دلو کے ۱-۸ درجہ پر ہو۔ اور قمر یا زحل بھی انہی برجوں میں کسی درجہ پر ہوں۔

قمر در عقرب اور گرہن میں بھی ایسے عمل کرتے ہیں۔

۱۳۸۔ اعمال تسخیر یا ملاقات امراء

طالع برج جوزا یا سنبلہ یا میزان یا ثور میں کام کرنا چاہیے۔ دن بدھ یا اتوار یا جمعہ کا ہو۔

نظرات میں سے قمر و عطارد میں تثلیث یا تسدیس ہو۔ یہ یاد رکھیں، کہ آفتاب و مریخ اور آفتاب و عطارد میں بہت دوستی ہے۔ عطارد جس کوکب سے ملتا ہے اس کا دوست ہو جاتا ہے۔ لہذا شمس و مریخ و عطارد کے آپس میں سعد قوی نظرات ہوں۔ تو ایسا عمل کیا جا سکتا ہے۔

۱۳۹۔ اعمال تسخیر خواتین معظمہ

ان اعمال میں طالع حمل یا ثور یا سرطان یا اسد یا میزان یا قوس یا حوت ہونا چاہیے۔ دن اتوار یا پیر یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ ہو۔ اور نظرات میں سے قمر، مشتری اور زہرہ میں سے کسی دو کے آپس میں نظرات تثلیث یا تسدیس یا قران کے ہوں۔ قمر مندرجہ بالا طالع میں سے کسی کے اندر ہو تو بہتر ہے۔

اگر مؤثر درجات مل سکیں۔ تو قران زہرہ و مشتری کا ثور کے ایک درجہ یا سنبلہ کے ۹ یا میزان کے ۸-۱۲ یا قوس کے ۹ یا جدی کے ۱۹ یا دلو کے ۱۷-۲۹ یا حوت کے ۲۲ درجہ پر ہو۔ مگر ہر دو ستارے مستقیم اور طلوع ہونے چاہئیں۔ اگر قران کی صورت مندرجہ بالا درجات پر میسر نہ ہو۔ تو ہر دو ستارے مندرجہ بالا برج کے ان درجات میں سے کسی درجہ پر واقع ہوں۔ اور قران ہر دو میں سے ایک ستارہ کو بنظر تثلیث دیکھتا ہو۔ یا ہر دو کی آپس میں تسدیس یا تثلیث ہو۔ اگر ایسا عمل تیار کر کے کسی مکان میں اس وقت گاڑ دیا جائے۔ جب قمر برج ثور کے ۳ یا ۱۴ درجہ پر ہو۔ تو عورتیں بہت آئیں۔ طبیبوں۔ ڈاکٹروں اور دوکانداروں کے لیے رجوع خلق کے عمل کا استعمال اسی وقت کرنا چاہیے۔

۱۴۰۔ اعمال کشائش کارہا و جمع حاجات

یہ عمل طالع جوزا یا سرطان میں کرنے چاہئیں۔ دن اتوار یا پیر یا جمعرات یا شب جمعہ ہو۔ اور قمر۔ مشتری۔ زہرہ و عطارد میں سے کسی کے دو کی نظر آپس میں سعد ہو۔

۱۴۱۔ قلب عورت کو اپنی طرف کھینچنا

زہرہ بحالت مستقیم طلوع بشرقی ہو۔ اور برج ثور کے ۱-۲ یا اسد کے ۱۲ یا سنبلہ کے ۱-۱۰-۱۴ یا میزان کے ۸-۱۳ یا عقرب کے ۲۱ یا قوس کے ۱۹ یا جدی کے ۱-۱۹ یا دلو کے ۷-۱۲-۲۹ یا حوت کے ۲۲-۲۰ درجہ پر ہو۔ اور اس کے سعد نظرات قمر یا مشتری کے ساتھ ہوں۔ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔

۱۴۲۔ دو واقف شخصوں کے درمیان الفت پیدا کرنا

یہ اعمال اس وقت کرنے چاہئیں۔ جب مقارنہ شمس و قمر ثور کے ۱-۱۴ یا سنبلہ کے ۹-۱۴-۲۲ یا میزان کے ۰ یا عقرب کے ۱۹ یا قوس کے ۲۴ یا جدی کے ۵-۷-۱۹ یا دلو کے ۷ یا حوت کے ۱۸-۲۳ درجہ پر ہو۔

۱۴۳۔ اعمال عشق و محبت زنان

طالع ثور یا میزان کو رکھیں دن جمعرات یا جمعہ یا ہر دو کی راتیں ہوں۔ ساعت بھی مشتری یا زہرہ کی ہو۔ اور قمر زہرہ، مشتری تینوں میں سے کسی دو میں نظر تسدیس یا تثلیث یا قران ہو۔

مؤثر درجات یہ ہیں۔ زہرہ برج میزان کے ۱۳ یا قوس کے ۲۴ یا حوت کے ۲۳ درجہ پر بحالت مستقیم شرقی الطلوع ہو۔ اور قمر اس وقت برج ثور کے ۳ یا جوزا کے ۱ یا سرطان کے ۱ یا سنبلہ کے ۲۰ یا میزان کے ۸ درجہ پر واقع ہو اور زہرہ و مشتری میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو یا قمر و مشتری کا قران ہو۔ اگر یہ نہ ہو۔ تو قمر و مشتری کے درمیان زہرہ بالا درجات میں سے کسی ایک درجہ پر ہو۔

۱۴۴۔ بانجھ کرنا اور قاطع اولاد اعمال۔ کہ اولاد نہ ہو۔

جب قران آفتاب و قمر یا زہرہ و قمر ہو یا مریخ بحالت رجعت مغرب میں غروب ہو رہا ہو۔ تو عمل کریں۔

مؤثر درجات میں سے مشتری جوزا کے ۲۳-۲۶ یا سنبلہ ۸ یا عقرب کے ۸ درجہ پر ہو اور اس وقت قمر و آفتاب کا قران ہو۔ یا قمر برج عقرب میں ہو۔

۱۴۵۔ کسی جگہ یا شہر کا تباہ کرنا اور لوگوں کے درمیان فتنہ فساد ڈالنا

ان اعمال کے لیے طالع دلو ہو۔ دن ہفتہ یا منگل کا ہو۔ قمر و زحل میں نظر تربیع یا مقابلہ ہو۔

جب زحل حمل کے ۷-۲۰-۳۰ یا ثور کے ۱۵ یا جوزا کے ۵-۱۹ یا سنبلہ کے ۲ درجہ پر مستقیم ہو۔ اور قمر سے نظر تربیع ہو۔ تب بھی یہ اعمال کر سکتے ہیں۔

۱۴۶۔ جنگ و جدل۔ کہ لوگ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں

جب مقابلہ مریخ و زحل ہو۔ تو ساعت مریخ ہو۔
جب مریخ برج حمل کے ا درجہ پر یا ثور کے ۷۔ ۱۱۔ ۲۳ یا جوزا کے ۲۹ یا اسد کے ۱۳۔ ۲۹ یا میزان کے ۲۶۔ ۲۸۔ یا قوس کے ۳۔ ۲۳ یا جدی کے ۲۔ ۲۹۔ ۳۰ یا دلو کے ۱۳۔ ۲۹ یا حوت کے ۳۰ درجہ پر بحالت رجعت ہو اور طلوع اس کا مشرق سے ہوتا ہو۔ یا مریخ و زحل کا انہی درجوں پر قران یا مقابلہ ہو۔ تو یہ اعمال کام دیں گے۔

۱۴۷۔ کسی شخص یا قصبہ پر وبا یا بیماری نازل کرنا

قران قمر و مریخ کسی بھی برج میں ہو یا قمر یا مریخ کی نظر زحل کے ساتھ تربیع یا مقابلہ کی ہو۔ تو اعمال کریں جب زحل برج حمل کے ۶ یا جوزا کے ۱۹ یا سرطان کے ۹ یا اسد کے ۳۔ ۱۲ یا سنبلہ کے ۱۱ یا میزان کے ۲۹ یا عقرب کے ۲ یا دلو کے ۱۳ درجہ پر بحالت مستقیم شرقی طلوع ہو۔ اور قمر بھی ان درجات پر اس کے ہمراہ ہو۔ یا نظر ہو۔ تو نظرات زحل کے ساتھ نحس ہوں۔ یا قمر و مریخ کے درمیان زحل مذکورہ بالا درجات پر ہو۔

۱۴۸۔ اعمال پیدائش اولاد و بقائے نسل،

اس وقت زہرہ و مشتری میں نظر تثلیث ہو۔ قمر زائد النور ہو۔ یا جب قمر برج سنبلہ کے ۲ یا ۲۰ یا قوس کے ۱۔ ۲۳ درجہ پر ہو۔

۱۴۹۔ اعمال زیادتی زر و مال و طلب مال

جب قمر بخانہ زہرہ متصل با مشتری ہو یا جب مشتری برج سرطان کے ۱۰۔ ۲۰ یا سنبلہ کے ۲۳۔ ۲۴ یا میزان کے ۲ یا عقرب کے ۱۲۔ ۲۷ یا حوت ۱۰ درجہ پر مستقیم و بحالت طلوع شرقی ہو۔ زہرہ کی نظر اس پر ساقط ہو۔ مریخ بحالت رجعت یا غروب ہو۔

۱۵۰۔ اعمال بلندی مرتبہ

جب قمر یا مریخ یا مشتری کی نظر شمس سے تثلیث کی ہو۔ یا ان تینوں میں سے کوئی برج شرف میں ہو یا آفتاب برج حمل کے ۱۵۔ ۱۹ یا سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱۔ ۵ یا سرطان کے ۲۰ یا عقرب کے ۱ درجہ پر ہو۔ اس وقت آفتاب کے ساتھ قمر یا مریخ یا مشتری کی نظر تثلیث ہو۔

۱۵۱۔ اعمال انکشافات حالات مخفی،

زہرہ برج ثور کے ۲۰ یا میزان کے ۳ یا عقرب کے ۱۰۔ ۲۸۔ ۳۰ یا قوس کے ۱۲ یا دلو کے ۵ یا حوت کے

ایک درجہ پر بحالت مستقیم اور طلوع شرقی ہو۔ اور قمر کی نظر اس پر تثلیث یا تسدیس یا قران کی ہو۔ یا قمر برج ثور میں ہو۔ مگر زحل کی نظر قمر پر نہ ہونی چاہئے۔

۱۵۲۔ نزول بارش و کثرت آب باراں یا کمی آب در کنواں

اس وقت طالع برج سرطان یا عقرب یا حوت ہونا چاہئے۔ برج آبی سرطان خاصیت باراں رکھتا ہے۔ برج عقرب آب رواں سے متعلق ہے۔ برج حوت کھڑے پانی سے متعلق ہے۔ اپنے مطلب و مقصد کے برج کو مد نظر رکھ کر عمل تیار کریں۔
برائے ابر باراں سرطان کے ۱۵ درجہ پر۔ پانی کو جاری کرنا یا چشمہ وغیرہ کا عمل عقرب کے ۸ درجہ پر۔ اور پانی کے جمع کرنے مثل کنواں یا تالاب وغیرہ میں حوت کے ۱۹ درجہ پر عمل کریں۔ اس وقت زہرہ و قمر درجہ مقصود پر بحالت طلوع ہونے چاہئیں۔

۱۵۳۔ اعمال قوت باہ

جب مریخ و زہرہ میں تربیع یا مقابلہ ہو۔ مگر قمر کی نظر تثلیث مریخ کے ساتھ ہو۔ یا جب زہرہ برج ثور کے ۱۲۔ ۲۹ یا سرطان کے ۱ یا سنبلہ کے ۹ یا جدی کے ۷ درجہ پر بحالت رجعت ہو اور مریخ بحالت شرقی برج جوزا کے ۷ یا جدی کے ۹۔ ۲۸ یا دلو کے ۸ یا حوت کے ۲۲ درجہ پر واقع ہو۔

۱۵۴۔ اعمال برائے حفاظت گزند جانوراں،

جب قمر و زحل میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو یا قمر برج جدی یا دلو میں ہو۔

۱۵۵۔ اعمال لکنت زبان و حاضر جوابی

جب تثلیث قمر و عطارد میں ہو۔ یا قمر برج ثور کے ۴ درجہ پر اور عطارد برج سنبلہ کے ۳ درجہ پر ہو۔

۱۵۶۔ اعمال مستجاب الدعوات

اس وقت طالع سرطان یا قوس یا حوت ہونا چاہئے۔ اور قمر و مشتری میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ اور قمر زائد النور ہو۔ یا قمر سرطان کے ۲ یا قوس کے ۱۰ یا حوت کے ۱۴ درجہ ہو۔ مگر تحت الشعاع نہ ہو۔

۱۵۷۔ سلاطین و حکام کے نزدیک مقبولیت و بزرگی حاصل کرنا،

اس وقت طالع بروج آتشی میں سے کوئی ہو خصوصاً برج اسد ہو۔ اس وقت قمر و شمس میں نظر تسدیس

یا تثلیث ہو یا آفتاب و قمر کے درمیان مشتری ہو۔ اور جب آفتاب برج سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱۲-۱۵ یا میزان کے ۱۹ یا عقرب کے ۱۱ یا جدی ۳ درجہ پر ہو۔

۱۵۸۔ اعمال برائے امساک

جب طالع عقرب ہو۔ اور قمر و مریخ میں نظر مقابلہ یا تربیع ہو تو عمل کریں۔ یا قمر و مریخ کا قران برج حمل کے ۱۱ یا جوزا کے ۱۱ یا سرطان کے ۱۰ یا سنبلہ کے ۹ درجہ پر ہو۔

۱۵۹۔ عقد و بستگی قوت مردانہ،

طالع برج ثور ہو۔ اور جب زہرہ برج سرطان میں ہو یا اسد کے ۵ درجہ پر ہو۔

۱۶۰۔ اعمال دفع درد گردہ،

قران قمر و زہرہ میں کریں جب کہ زہرہ برج میزان یا ثور میں ہو۔

۱۶۱۔ اعمال دفیعہ زہر بچھو زہریلے جانوران،

اس کے لیے طالع برج عقرب ہونا چاہئے۔ اور قمر برج عقرب میں ہو یا جب زحل برج عقرب میں ہو۔ یا طالع عقرب میں ساعت زحل میں عمل کریں۔

۱۶۲۔ اعمال دفیعہ تپ سہ روزہ و چہار روزہ۔

جب قمر و مشتری کا قران برج سرطان کے ۱۲ یا ۱۵ درجہ پر ہو۔ یا قمر انہی درجات پر ہو۔ اور مشتری کے ساتھ سعد نظر ہو۔ یا قمر برج آبی میں ہو۔ اور مشتری کے ساتھ سعد نظر ہو۔

۱۶۳۔ اعمال ہر دلعزیزی خلق و بلندی مرتبہ و طلب بزرگی و عزت

جب قمر برج اسد میں اور شمس برج حمل میں ہو۔ یا شمس برج اسد میں ہو۔ اور قمر برج حمل میں۔ یا شمس برج حمل کے ۵-۱۹ یا سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱-۵ یا سنبلہ کے ۱ یا عقرب کے ۱۱-۱۲ یا جدی کے ۳ یا حوت کے ۱۸ درجہ پر ہو۔ اور قمر سے نظر تثلیث ہو۔ یا شرف آفتاب میں تیار کریں۔

۱۶۴۔ اعمال ترقی حافظہ و حصول علم و عقل،

جب عطارد برج ثور کے ۲۶ یا سرطان کے ۳ یا سنبلہ ۲۱ درجہ پر بحالت مستقیم و طلوع ہو اور نیک حال

ہو۔ یا جب شرف یا اوج عطارد ہو۔

۱۶۵۔ اعمال صحت مرض و آفات کا جسم سے نکالنا

اتوار کو ساعت عطارد میں۔ سوموار کو ساعت مریخ میں۔ منگل کو ساعت قمر میں۔ بدھ کو ساعت شمس میں۔ جمعرات کو ساعت زحل میں۔ جمعہ کو ساعت مریخ میں۔ ہفتہ کو ساعت زہرہ میں نقوش لکھیں۔
یا جب قمر برج سرطان کے ۲۲-۲۹ یا اسد کے ۳ یا میزان کے ۲۱ یا عقرب کے ۲۹ یا دلو کے ۲۰ درجہ پر ہو۔

۱۶۶۔ اعمال طلب ریاست، املاک و جائیداد

جب آفتاب نیک حال ہو۔ شرف یا اوج میں ہو اور قمر کے ساتھ تثلیث ہو۔ اس وقت زحل کی نظر قمر یا آفتاب سے سعد ہو۔

۱۶۷۔ اعمال عزیز و اقارب کے ہاں جانے اور ان کی تسخیر کے لئے

طالع برج ثور یا میزان ہو۔ اتوار یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ کا دن ہو۔ اور قمر، زہرہ و مشتری میں سے کسی دو کا قران یا تثلیث یا تسدیس ہو۔

۱۶۸۔ اعمال دفع غضب سلطانی و حکام،

طالع برج اسد ہو۔ دن جمعرات و اتوار کا ہو۔ قمر نحوست سے پاک ہو۔ ساعت مشتری کی ہو۔ اور آفتاب و مریخ میں یا قمر و آفتاب میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو۔ آفتاب برج اسد میں ہو۔

۱۶۹۔ اعمال نصرت و طلب جمعیت خاطر

اس کام کے لیے جب قمر خانہ مشتری میں ہو۔ اور زہرہ سے متصل ہو۔ تب کام کریں۔

۱۷۰۔ اوقات دعا

چند اوقات اجابت دعا اور تعویذ کے لکھے جاتے ہیں۔ ہر شخص کو لازم ہے کہ ہر کام اس مقصد کے مطابق انجام دے تاکہ کام بخیر و خوبی انجام پائے۔

(۱) سعد ترین کواکب زہرہ و مشتری ہیں۔ ان دونوں کی ساعت میں یا ان دونوں کے طالع وقت میں دعا کرنا یا عمل کرنا مسعود و مقبول ہوتا ہے۔

(۲) انیس درجہ سرطان (۳) تین یا دس درجہ حمل (۴) تین درجہ طالع اسد ہو اکیس درجہ حمل و سعد السعود پر

ہو، یہی انسب ہے کہ ۱۹ درجہ سرطان سے آغازِ دعا کرے اور جب درجہ اسد آجائے تو ترک کر دے (۵) مشتری اور اس کا مجاسدہ ہو یا رجعت میں ہو یا مشتری و زہرہ کی نظر سعد ہو (۶) قمر استقبال سے پھر کر سعد سے ملے۔ علماء یہود کہتے ہیں کہ اجابت دعا کے لیے بہترین استقبال یہ ہے کہ قمر میزان میں اور آفتاب برج حمل میں اکیس درجہ پر ہو (۷) علمائے نصاریٰ کا قول ہے کہ جب قمر مشتری سے ہٹ کر زہرہ سے ملے۔ تو وقتِ اجابت ہوتا ہے (۸) حکمائے یونان کے نزدیک اجابتِ جمیع دعا اس طرح ہے کہ ایسا طالع اختیار کریں کہ مشتری طالع یا قران وسط السماء میں ہو زہرہ در نفس طالع یا مشتری ساتویں میں ہو۔ اور زہرہ چوتھے میں مشتری کے ساتھ ہو کہ دلیل ابتدا ہے اور مشتری چوتھے گھر میں کہ دلیل انتہا ہے۔ بعد ازاں موضع سعد میں نیک ہو۔ اور نحوس تقابلہ۔ مقارنہ۔ تربیع وغیرہ سے ساقط ہو۔ اور قمر اسی کے ساتھ متصل ہو۔ پس ان میں سے اگر کوئی فرد بھی نہ ہوگی۔ تو حکم اسی قدر ضعیف ہوگا (۹) نصرت و طلب جمعیتِ خاطر کی دعا اس وقت کرے جب کہ قمر خانہ مشتری میں متصل زہرہ سے ہو (۱۰) طلب مال اور کاروبارِ دنیا کیلئے اس وقت جب کہ قمر بخانہ زہرہ متصل بہ مشتری ہو (۱۱) طلب ریاست کے لیے دعا اس وقت کرے جب قمر متصل با آفتاب ہو اور آفتاب نیک حال ہو (۱۲) طلب علم کے لیے اس وقت کرے جب عطارد نیک ہو (۱۳) بزرگی و عزت کے لیے اس وقت کرے جب کہ قمر برج اسد یا حمل ہو یا آفتاب برج حمل یا اسد میں ہو۔ (۱۴) مشتری بخانہ شرف متصل بہ قمر ہو (۱۵) جب قمر برج حوت میں اور زہرہ برج سرطان میں ہو تو اجابت دعا کا وقت ہوتا ہے۔ اگر اس وقت دعا تربیع کی جائے تو مقبول ہوتی ہے۔ (۱۶) رضامندی خداوند عزوجل کے لیے اس وقت دعا کرے۔ جب کہ زحل برج میزان یا دلو میں ہو اور قمر برج دلو یا میزان میں ہو (۱۷) طلب علم و اشتغال کاروبار سلطنت کیلئے اس وقت دعا کرے جب عطارد ۱۵ درجہ سنبلہ پر اور قمر پندرہ درجہ سرطان پر یا پندرہ درجہ ثور پر یا عطارد جوزا میں ہو اور قمر شرف میں ہو یا آفتاب کی عطارد سے نظر تسدیس ہو۔ (۱۸) واسطے قضائے حل دینی اور طلب وزارت کے لیے اسی وقت دعا کرے جب کہ قمر متصل مشتری سے ہو۔ چنانچہ قمر در سرطان و مشتری در ثور یا سرطان ہو یا قمر در ثور ہو (۱۹) طلب ملک کے لیے اس وقت دعا کرے۔ جب کہ قمر متصل با آفتاب ہو۔ بشرطیکہ آفتاب وسط السماء میں ہو (۲۰) گم شدہ کے لیے قمر ۱۹ درجہ حمل یا ۳ درجہ ثور پر ہو۔ (۲۱) فرحت و جاہ کے لیے آفتاب در حوت و قمر در سرطان ہو۔

۱۷۱۔ اوقاتِ استخارہ

ہفتہ کی صبح ۱۰ بجے تک پھر ۱۲½ سے ۳ بجے تک۔
اتوار کو صبح سے ظہر تک۔ پھر عصر سے غروب تک۔
پیر کو صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک۔ پھر ۱۰ بجے سے ایک بجے تک پھر ۳ بجے سے عشاء تک۔
منگل کو ۱۰ بجے سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشاء تک۔
بدھ کو صبح سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشاء تک۔
جمعرات کو صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک پھر ظہر سے عشاء تک۔

جمعہ کو صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک۔ پھر ۲½ سے عصر تک۔

۱۷۲۔ نظرات

عملیات میں نظرات کا قانون بہت پُرتاثیر ہے۔ دو ستاروں کے درمیان مخصوص نظر مخصوص تاثیر پیدا کرتی ہے۔ اچھی تقسیم ایام میں نظرات دی جاتی ہیں۔ ورنہ رفتارِ کواکب سے مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کرتے ہیں۔

قِران: جب دو ستارے ایک ہی برج میں ایک ہی درجہ پر ہوں۔ تو اُسے قِران کہتے ہیں۔ قِران سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس ہوتا ہے۔ سعد کواکب شمس۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ اور مشتری ہیں۔ نحس کواکب۔ مریخ زحل۔ یورینس اور نیپچون ہیں۔

تربیع: جب دو ستاروں کے درمیان ۹۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ تو اُسے تربیع کہتے ہیں۔ اس وقت ایک ستارے سے دوسرا چوتھے گھر میں ہوتا ہے یہ نحس اصغر ہوتی ہے۔ اس کی تاثیر بہ نسبت مقابلہ کم ہے۔ اس میں تمام نحس اعمال کئے جا سکتے ہیں۔ اس وقت اندیشہ ہوتا ہے۔ کہ اگر دشمن دوست ہو تو وہ پھر دشمنی پر آمادہ ہو جائے گا۔

مقابلہ: جب دو ستاروں کے درمیان ۱۸۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ اور ہر دو ستارے مقابل کے برجوں میں ہوں۔ تو نظر مقابلہ کہلاتی ہے۔ یہ وقت نحس اکبر گنا جاتا ہے۔ یہ دشمنی کی کامل نظر کہلاتی ہے۔ عداوت مقابلہ جنگ و جدل کی تاثیر دونوں ستاروں میں پیدا ہو جائے گی۔ اس لیے اس وقت میں دو شخصوں کے درمیان جدائی۔ جنگ۔ طلاق۔ نفاق۔ عداوت کے عمل کرنے چاہئیں۔ بیمار کرنا۔ ذلیل کرنا۔ تباہ کرنا بھی اسی وقت میں ہوتا ہے۔

تسدیس: جب دو ستاروں کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ تو تسدیس کی نظر کہا جاتا ہے۔ ایک ستارے سے دوسرا ستارہ تیسرے برج میں ہوتا ہے یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ یہ دوستی ہے تثلیث سے اثر کم پایا جاتا ہے۔ سعد عملیات اور سعد و دنیاوی امور میں کامیابی لاتا ہے جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو ان میں عارضی دوستی پیدا ہو جاتی ہے۔

تثلیث: جب دو ستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجہ کا فاصلہ ہو یعنی ایک ستارے سے دوسرا پانچویں گھر میں ہو تو نظر تثلیث کہلاتی ہے۔ یہ کامل دوستی کی نظر ہے۔ جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو۔ وہ دوست بن جاتے ہیں۔ مخالفوں اور دشمنوں میں ملاپ۔ حصولِ مراد حصول رزق اور ترقی کے اعمال کئے جا سکتے ہیں۔

تقویم میں یہ نظرات مع اوقات دیئے جاتے ہیں۔
قمر تیز رفتار ہے اس لیے دو ستاروں سے جلد جلد نظرات بناتا ہے قمر اور شمس کے نظرات قمری تاریخوں سے جانتے ہیں۔ تو ذیل کے دائرے سے کام لیں۔
یہ ایک مجمل سا طریقہ ہے۔ صحیح تاریخ اور وقت تقویم سے ہی معلوم ہو سکتا ہے۔

دائرۂ نظرات

شمس و قمر

۱۷،۴- نظرات اور عملیات

دو ستاروں کے درمیان جو نظر قائم ہوتی ہے۔ وہ ایک خاص تاثیر ظاہر کرتی ہے۔ یہ نظرات کواکب کے درمیان جو سعد یا نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ عملیات میں اُن کی تاثیر سے کام لیا جاتا ہے۔ اور یہ مواقع بہت ہی مؤثر ہوتے ہیں۔

کواکب	تثلیث یا تسدیس	مقابلہ تربیع
قمر و شمس قمر و عطارد	تسخیر امراء و حکام تسخیر اہلِ قلم۔ وصلِ معشوق	کسی کو مرتبہ سے گرانا۔ فتنہ و فساد درمیان سلاطین دو دوستوں میں جدائی ڈالنا

کواکب	تثلیث یا تسدیس	مقابلہ تربیع
قمر و زہرہ	حب و تسخیر مستورات	طلاق و نفاق عورت و مرد [illegible]
قمر و مریخ	تخاب جندی و دفع حاسدان	دشمنی و دفع حشرات [illegible]
قمر و مشتری	ترقی جاہ و جلال۔ حصول زر و مال نفع کاروبار۔	انکشاف [illegible]
قمر و زحل	ترقی زراعت و بقائے جائیداد۔	دشمن کو بیمار کرنا [illegible] سرگرداں کرنا
عطارد و زہرہ	وصل مطلوب۔ تسخیر آبی جانوران	کاروبار تباہ کرنا۔ دوستوں میں جدائی ڈالنا
عطارد و مریخ	شفائے بیمار۔ قوت بدن	کاروبار بند کرنا۔ [illegible]
عطارد و مشتری	ترقی علوم و صنعت و حرفت	کسی دشمن کے ملک و املاک کو تباہ کرنا
عطارد و زحل	حل مشکلات	املاک تباہ کرنا۔
زہرہ و مریخ	فتنہ و فساد دور کرنا۔ تسخیر مستورات۔	مرد و عورت کے درمیان طلاق و جدائی
زہرہ و مشتری	تسخیر مطلوب و محبوب تسخیر خلق۔ دفع غضب حکام و امراء	مرتبہ سے گرانا۔
زہرہ و زحل	محبت و نکاح کے استحکام کے لیے	عورتوں و مردوں میں فتنہ [illegible]
مریخ و شمس	تسخیر سلاطین و افواج	جنگ و جدل ڈالنا مخالفین [illegible]
مریخ و مشتری	حصول زر و مال	عذاب و سزا دینا۔
مریخ و زحل	ترقی زراعت عمارت و کارخانہ جات۔	ہلاکت دشمن
مشتری و شمس	ترقی دولت و معزز نزدیک حکام۔	آباد جگہ کو ویران کرنا
مشتری و زحل	دفع غضب سلاطین	کسی کو مرتبہ سے گرانا۔
زحل و شمس	حصولِ دعا و طلب حاجات۔	دو شخصوں کے درمیان بغض و عداوت [illegible]

قرانات

کواکب	
قمر و مریخ	برائے نصرت بر اعدا، مغلوبی حاسداں و ملاقات [illegible]
قمر و عطارد	برائے ملاقات اہلِ قلم۔ وزرا و اہلِ صنعت [illegible]
قمر و زہرہ	برائے محبت و طلب عشق و شادی کے لیے

قرانات

قران	اثر
قمر و مشتری	ترقی علم، حصول زر و مال و ترقی تجارت و کاروبار۔
قمر و زحل	تباہی و بربادی دشمن۔ سرگردانی دشمن۔ اذیت پہنچانا اور کثرت زراعت کے لیے۔
قمر و شمس	ہر قسم کے نحس اعمال کیے جا سکتے ہیں۔
مریخ و عطارد	دشمنی ڈالنے اور کسی عمارت کو ویران کرنے کے لیے۔
مریخ و زہرہ	مستورات اور اہلِ نشاط پر تسلط اور غلبہ حاصل کرنے کے لیے۔
مریخ و مشتری	تسخیر لشکر، لڑائی میں فتح پانا اور اہلِ جنگ کو طاقت پہنچانا۔
عطارد و زحل	خرابی و ہلاکت دشمن، کسی جگہ کو ویران کرنا۔ ترقی زراعت۔ زیادتی میوہ۔ اشیاء پوشیدہ کرنا۔
عطارد و زہرہ	اعمال محبت۔ حصول علم موسیقی۔ ترقی اداکاری، نظم و تحریر۔
زہرہ و مشتری	برائے تسخیر مردمان، عاملان اور ترقی عمل و تسخیر محبوب۔
مشتری و زحل	اہلِ علم کو ذلیل کرنے اور ان میں دشمنی ڈالنے کے لیے۔
مشتری و شمس	حصول مال و دولت اور رکے ہوئے روپیہ کو وصول کرنیکے لیے۔ قید میں سربلند ہونے کے لیے۔
عطارد و شمس	حصول ترقی، درخواست دینا، ترقی رزق۔
شمس و زحل	طاقتور دشمن کی طاقت کو ختم کرنے اور تباہ کرنے کے لیے۔
زہرہ و زحل	نکاح یا ملازمت یا قبضہ و اختیار سے نکل جانے والی چیز کو روکنے کے لیے۔
شمس و زہرہ	عورت و مرد میں نفاق ڈالنے کے لیے۔
عطارد و مشتری	حصول ملازمت۔ ترقی اور تعلیم امتحان میں کامیابی کے لیے۔
شمس و مریخ	فساد، جھگڑا اور امراض ڈلوانے کے لیے۔
مریخ و زحل	تباہی۔ بربادی اور دو شخصوں میں نفاق کرنا۔

بارھواں باب

متفرقات

۱۷۴۔ دعوت کواکب

وہ لوگ جو عملیات کے میدان میں اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ وہ ایک ہفتہ میں ساتوں ستاروں کی تسخیر کا عمل کر کے عامل بن جاتے ہیں۔ اس کے بعد جب بھی عمل کرنا ہو یا تعویذ لکھنا ہو تو متعلقہ کوکب کے موکلات کو سلام کیا جاتا ہے۔ اگر ایک کوکب ہو تو ایک کو سلام کیا جاتا ہے۔ اگر صاحب و مطلوب کے دو مختلف ستارے ہوں۔ دونوں کو سلام کیا جاتا ہے۔ پھر عمل یا نقش کیا جاتا ہے۔

دعوت کواکب کے لیے ہر سلام کو مع موکلات ایک ہزار بار پڑھنا چاہیے۔ اوّل یک صد یک بار درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ اور آخر میں اکیس مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ یہ دعوت زندگی میں صرف ایک بار دی جاتی ہے۔ اس کی مداومت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ طریقہ یہ ہے کہ دن کو روزہ رکھیں اور رات کو اسی ستارہ کی ساعت میں عمل پڑھیں۔ مثلاً اتوار کو روزہ رکھا۔ اور شمس کی دعوت کا عمل رات کو ساعت شمس میں پڑھا۔

جب سات دن کی دعوت مکمل ہو جائے گی۔ تو نیاز حسب توفیق حضور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دلائیں۔ اب آپ عامل ہیں۔ جب چاہیں عمل یا تعویذ لکھتے وقت موکلات کو سلام کریں۔ وہ قبولیت کے لیے مدد کریں گے۔ اثر جلد ظاہر ہوگا۔ اور رجعت سے بچائیں گے۔

کوکب	دن	دعوت
شمس	اتوار	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَمْسُ یَا کَلْیَائِیْلُ یَا ھُعْنُبُ
قمر	پیر	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَمَرُ یَا لقوائیلُ یَا شُمْصَۃُ
مریخ	منگل	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِرِّیخُ یَا بِیَائِیْلُ یَا ھُصْنُرِ
عطارد	بدھ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُطَارِدُ یَا اَنْکَائِیْلُ یَا قِکُوْتُ
مشتری	جمعرات	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُشْتَرِیْ یَا بخوائیلُ یَا عَبْلَمُ
زہرہ	جمعہ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زُھْرَہ یَا اَمْوِیَائِیْلُ یَا خِظِّنْخُ
زحل	ہفتہ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زُحَلُ یَا اَرْوَائِیْلُ یَا اَقِیْحُ

۱۷۵۔ رجال الغیب

رجال الغیب مردانِ خدا ہیں۔ جو عالم کی حرکات و سکنات میں دخیل ہوتے ہیں۔ قادرِ مطلق نے جس طرح فرشتوں کو نظامِ دنیا پر متعلق کر رکھا ہے۔ کسی کو بارش کا حکم ہے۔ کوئی ہوا کا۔ اسی طرح رجال الغیب اعمال روحانی پر حکمراں ہیں یہ زمین کے گرد چکر لگاتے رہتے ہیں۔ ان کی تاریخیں مقرر ہیں۔ کہ یہ آج کس طرف ہیں جب کوئی اجتماع، عمل یا وظیفہ یا نقش یا چلہ یا مراقبہ وغیرہ کریں۔ تو معلوم کریں کہ آج رجال الغیب کس طرف ہیں۔ اگر یہ روبرو ہوں۔ تو نحس ہوتا ہے۔ ان کی طرف منہ کر کے ہرگز کام نہ کریں۔ یعنی جب کام کے لیے بیٹھیں۔ تو اُن کی طرف پشت کریں۔ یا ان کو دست چپ کی طرف کر لیں اگر اس طریق کے خلاف کریں گے۔ تو اگر دوستی کا کام کریں گے۔ تو دشمنی واقع ہو گی۔ گویا خلاف اثر ظاہر ہو گا

طریقہ یہ ہے۔ کہ جب عمل کے لیے بیٹھیں۔ تو جس طرف رجال الغیب ہوں۔ اس طرف منہ کر کے ان کو سلام کہیں اور امداد طلب کریں اس امر کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةُ اَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اُنْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ اَجِيْبُوْنِيْ بِدَعْوَةٍ يَا نُقَبَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا رُقَبَاءُ يَا اَبْدَالُ يَا اَوْتَادُ الْاَرْبَعَةُ مِنْ اَوْتَادِ الْاَرْبَعَةِ يَا اِمَامَانِ يَا قُطْبُ يَا فَرْدُ يَا اُمَنَاءُ۔ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَانْصُرُوْنِيْ بِنُصْرَةٍ وَارْحَمُوْنِيْ وَحَصِّلُوْا مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَقُوْمُوْا عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِيْ بِعِنَايَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخِضْرِ۔

سلام پڑھنے کے بعد اسی طرف رخ کریں جس طرف بیٹھ کر عمل کرنا ہے۔ یہ سلام کھڑے ہو کر ادب سے سینہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔

گردشِ رجال الغیب:

اس گردش کو صحیح رکھنے کے لیے زمانہ قدیم کے بزرگوں نے ایک شعر میں اس کو ترتیب دیا ہے۔ جو یہ ہے۔

کنجغ بامش۔ کنجغ بمش
کنجغ مبامش۔ کنجغ امش

ک سے مراد اگنی یعنی جنوب مشرق۔ ب سے مراد بائب یعنی شمال مغرب
ن سے مراد نیرت یعنی جنوب مغرب الف سے مراد ایسان یعنی شمال مشرق۔

امس شب غنج

ج سے مراد جنوب۔ ش سے مراد شمال۔
غ سے مراد غرب۔ م سے مراد مشرق۔

مشرق
جنوب مشرق اگنی
شمال مشرق ایسان
جنوب
شمال
جنوب مغرب نیرت
شمال مغرب بائب
مغرب

مشرق: ۷-۱۴-۲۲-۲۹
جنوب مشرق: ۱-۹-۱۶-۲۴
شمال مشرق: ۶-۲۱-۲۸
جنوب: ۳-۱۱-۱۸-۲۶
شمال: ۸-۱۵-۲۳-۳۰
جنوب مغرب: ۲-۱۰-۱۷-۲۵
شمال مغرب: ۵-۱۳-۲۰
مغرب: ۴-۱۲-۱۹-۲۶

ہر طرف کا ایک ایک حرف مشتق کیا گیا ہے۔ اور شعر کے پہلے حرف سے یکم تاریخ قمری کو گنا جاتا ہے اور آخر تک ۳۰ تاریخیں ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ک کو پہلی۔ ن کو دوسری ج کو تیسری۔ غ کو چوتھی تاریخ ہو گی یعنی قمری تاریخیں چار کو رجال الغیب مغرب کی طرف ہوں گے۔ یہ لفظ معہ تاریخ یوں ہے۔ کنجغ ۔ علی ہذا القیاس تمام الفاظ سے تاریخیں مشتق کر لیں۔

۱۷۶۔ حصار

حصار کے بہت عمل ہیں۔ جس وقت مسافت میں ہوں یا جنگل میں ہوں تو جانوروں یا چوروں سے حفاظت مقصود ہو۔ اسی طرح اعمالِ جلالی میں بھی حصار کرتے ہیں تاکہ اس کے اثرات سے محفوظ رہیں۔ جنات یا بد ارواح سے حفاظت کے لیے حصار کرتے ہیں۔ تاکہ وہ حملہ نہ کر سکیں۔ ہر کلات کے اعمال میں حصار کرتے ہیں۔ تاکہ وہ نقصان

یہ نہیں چاہیے کہ

ایک حصار یہ ہے کہ بعد نماز عشاء تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرے۔ اور تین بار دستک دے۔ یعنی دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے۔ تو رات کو ارواح خبیثہ اور خواب بد سے محفوظ رہے۔ یہ حصار ماحولی ہے۔

اگر ذیل کے حصار کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے۔ تو بدن کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے۔ یہ حصار بدنی ہے۔ تین بار اس عمل کو پڑھے۔ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ میں نے اپنے آپ کو حرز کیا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سے۔ میں نے اپنا حصار کیا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سے۔

ایک اور حصار بدنی یہ ہے۔ اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ پڑھ کر گیارہ مرتبہ معوذتین پڑھے۔ اور درمیان دونوں سورتوں کے تسمیہ نہ کہے۔ پھر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پر پھیرے۔ اور دم بھی کرے۔ انشاءاللہ کل حفاظت رہے گی۔

بدن کے حصار سے اسی وقت حفاظت رہتی ہے۔ جبکہ عمل کے رجعت کا خوف ہو۔ اس سے رجعت بدن پر نہیں پڑتی۔ نہ دماغ متاثر ہوتا ہے۔

بالوکل عملیات کے لیے مخصوصاً حصار کی ضرورت ہوتی ہے۔ حصار کے اندر بیرونی خطرہ کا اثر نہیں ہوتا بلکہ اکثر رجعت سے بھی امان رہتی ہے۔ ذیل میں آیت الکرسی باسمائے الٰہی دی جاتی ہے۔ ہر عمل میں حصار کا کام دے گی۔ عمل سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کرکے یا چھری پر دم کرکے اپنے گرد حصار کرے۔ پھر تین دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

عَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ حَاضِرٌ نَاصِرٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ رَازِقٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ خَلَّاقٌ رَزَّاقٌ جَبَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ نَاصِرٌ نَصِیْرٌ یَا اِسْرَافِیْلُ۔

سوتے وقت کسی جگہ خطرہ ہو۔ تو تین دفعہ پڑھ کر بدن پر دم کرکے سو رہے۔ تمام بلیات سے محفوظ رہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ مَکْرَةٍ مَا کُنْهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ بَلَآءٍ وَّاٰفَةٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

حصار جابر حاکم کے سامنے جانے کے لیے بدن پر دم کرکے سامنے جائے۔ تو ظلم سے بچے گا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بر جانش۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بر زبانش حضرت علی کرم اللہ وجہہ بر گوشش و مہر حضرت سلیمان علیہ السلام بر دہانش۔

حصار جب زمین پر کیا جاتا ہے۔ خواہ چھری پر پڑھ کر یا انگلی پر دم کرکے جب چاروں طرف لکیر کھینچے۔ تو راستہ میں کہیں حلقہ ٹوٹنے نہ پائے۔ بلکہ ایسا کرتے ہیں کہ دونوں سروں کے ملنے کے مقام پر چھری گاڑ دیتے ہیں بعض نہیں گاڑتے۔ بلکہ اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔ اگر انگلی پر پڑھ کر حصار کرنا ہو تو انگشت شہادت پر دم کرنا چاہیے۔ حلقہ کے اندر پاکیزہ کپڑا اور مصلےٰ بچھا کر بیٹھتے ہیں بعض لکڑی کی چوکی رکھتے ہیں۔ بعض حلقہ کے اندر پانی کا لوٹا رکھ لیتے ہیں۔ یہ سب عمل پر منحصر ہے۔ تاکہ پیاس لگے تو پانی پی سکے۔ وضو ٹوٹے تو وضو کر سکے جنگل میں حصار کریں تو چھری اور چھری مزید پاس رکھیں۔

تیز کراک اور تکلات کے حصار بعض عملیات کے ساتھ دیئے ہوتے ہیں۔ وہی کرنے چاہئیں۔

حصار وباء

اگر کسی مکان کو حصار کرنے کا ارادہ ہو۔ شہر میں ہیضہ یا طاعون کی وباء پھیلی ہو تو دوسری آبادیوں یا کسی ایک مکان کا حصار کرنا چاہیے۔ یہ حصار اسی وقت کرنا چاہیے۔ جب ایک عالم اور دس عام آدمی سو چکے ہوں۔ بستی یا مکان کے حصار کا طریقہ یہ ہے۔ کہ سرسوں پر سورۃ فاتحہ گیارہ بار پڑھ کر آخر تک تین بار آیت الکرسی تین بار اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ سے یُبْصِرُوْنَ تک تین بار پڑھ کر دم کرے۔ چیونٹی کے ساتھ چوگرد مکان کے حصار دے۔ اور دروازہ پر تعویذ لٹکائے۔ ان آیتوں سے سرسوں کے تیل پر دم کرکے تمام مکانات میں ڈالے یا دیا جلائے۔ اور ایک ایک تعویذ فی آدمی ساتھ رکھے۔ پھر نیاز پیغمبر علیہ السلام کی دلائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۲۱۷۳۵	۱
۲۱۷۳۴	۲	۷	۱۲
۳	۲۱۷۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۱۷۳۶

۱۷۷۔ درود شریف

شروع و ختم پر درود شریف پڑھنا چاہیے۔ جب عامل عمل پڑھے۔ یا تعویذ لکھے تو لازم ہے کہ اوّل آخر

طاق ترتیب درود شریف پڑھے۔ منقول ہے کہ دعا بندہ کی قبول نہیں ہوتی جب تک درود نہ پڑھے۔ مشائخ کبار سے نقل ہے کہ اللہ تعالیٰ سے جب سوال کرے۔ تو چاہیئے کہ ابتداء درود سے کرے اور ختم درود پر کرے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ درود کو ضرور ہی قبول فرماتا ہے۔ مقتضائے کرم الٰہی یہ نہیں۔ کہ اول و آخر کو قبول کرے۔ اور بیچ کو چھوڑ دے۔ لہٰذا ضرور ہے کہ دعا و عبادت کو بھی قبول فرماتا ہے۔

بلا تعداد پڑھنا یا ورد کرنے والوں کے لیے درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○

اعمال ترقی کے لیے درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

اعمال مصائب کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اعمال خیر کے لیے درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

اعمال استخارہ کے لیے درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

اسمائے الٰہی کے درود۔ ذکر اور اعمال کا درود۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَبَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَارْحَمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اعمال امراض کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ۔

۱۷۸۔ ذکر اسمائے الٰہی

حق تعالیٰ نے ایک ایک آیت و اسماء میں لاکھوں تاثیریں دی ہیں۔ یہ دراصل اپنے بندوں پر حصول مطالب کی تدبیریں عطا فرمائی ہیں۔ جن سے حاجات بر آتی ہیں۔ اسمائے حسنیٰ کی قوت سب سے اعلیٰ ہے انہی کے ورد سے روحانی مراتب بھی ملتے ہیں۔ اور یہ علم ہر علوم سے برتر ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسماء کی تاثیریں بیان کی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے جس قدر چاہا۔ اپنے بندوں کو مطلع فرمایا ہے۔ اسی لیے کوئی شخص بھی کسی اسم کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے فیض کا طالب رہے۔

جب بھی اسماء الحسنیٰ کے ورد یا زکات یا کسی حاجت کے لیے ذکر کی ضرورت پڑے۔ تو اول افتتاح پڑھے۔ بعد میں اختتام پڑھے۔ افتتاح یہ ہے۔

اَلَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى۔

اختتام یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَنْ لَّمْ يَزَلْ كَرِيْمًا وَّلَا يَزَالُ رَحِيْمًا۔

دوسرا اختتام یہ ہے کہ سات بار درود شریف اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھے

اگر دن کا ورد ہو تو ال کے اضافہ کے ساتھ پڑھنا زیادہ قبولیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ الملک القدوس اگر رات کو پڑھنا ہو تو ندا کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔ جیسے یا اللہ۔ یا کریم۔

اسم جلالی و جمالی کو ایک وقت نہ پڑھے۔ البتہ مشترک ہو تو مضائقہ نہیں۔ اگر دوران عمل بیمار ہو جائے تو ہر روز بلا ناغہ تا صحت آیت الکرسی اور سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھتا رہے۔ اور عمل مرشد کا تصور کر کے پڑھا کرے اگر قوت نہ ہو۔ تو کسی کو مقرر کر کے اس کے سامنے پڑھ کر سنا دے۔ صرف ایک دفعہ کافی ہے۔

اگر قوت دعوت اس قدر ہو کہ ایک نشست میں نہ کر سکے۔ تو دو وقت پر تقسیم کرے۔ اول شب و آخر شب۔ اگر اب بھی زیادہ ہو تو پانچوں نمازوں پر تقسیم کرے۔ گویا تعداد مقررہ آٹھ پہر میں پوری کرنا ضروری ہے۔

دعوت سے پہلے تین روز روزہ رکھے۔ اسم جلالی ہو تو سوموار کو۔ جمالی ہو تو جمعہ کو۔ مشترک ہو تو اتوار کو روزہ رکھنا شروع کرے۔ روزہ کے ایام کی مشغولیت کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن روزہ رکھ کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق استغفار پڑھے۔ دوسرے دن روزہ رکھ کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق سورۃ اخلاص ورد کرے۔ جب تیسری رات آئے۔ تو کھانا نہ کھائے۔ وضو کر کے گوشہ میں بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے۔ پھر دیر تک آرام کرے۔ پچھلی رات اٹھے۔ دوگانہ تحیۃ الوضو کرے۔ اور دعا میں مشغول ہو۔ اور اپنے باطن پر توجہ کرے۔ پھر شیرینی پر ختم دلائے جیسا کہ ختم کا طریقہ ہے۔ اگر مرشد زندہ نہ ہو تو ختم کے آخر میں اس کا نام بھی لے۔ استغفار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ پھر دعوت شروع کرے۔ خواہ دن کو کرے یا رات کو کرے۔

اسمائے الٰہی کے لیے کسی مرشد کا دامن پکڑے۔ مرشد کامل وہ ہے۔ جو اسمائے الٰہی کے ہر مرتبے سے واقف ہو۔ اور ان کے مؤکلات وماتیاب اصل کو خوب پہچانتا ہو۔ حقائق اشیا اس پر روشن ہوں۔ اور وہ ان حالات پر مغرور نہ ہو۔ یعنی کشف وکرامات میں مبتلا نہ ہو۔ جو شخص ان صفات کا مالک نہ ہو۔ اُسے عاملِ دعوت کہتے ہیں۔ عامل جو اجازت کسی کو دیتے ہیں۔ تو تاثیر کم ہوتی ہے اور اکثر ناکافی ہوتی ہے۔

بعد اختتامِ دعوت کچھ نان و شیرینی پر ختم دلائے اور فقرا کو تقسیم کرے۔ اگر صاحبِ استطاعت ہو۔ تو اسم کے ہر حرف کے بدلے دو جانور خرید کر رہا کرے۔

اگر کوئی اسم بہ نیت خیر ہو تو دوگانہ کے بعد اسم کے ساتھ بالخیر کا لفظ ملائے اگر بہ نیت قہر ہو تو بقدر بالحق ملائے۔ اگر بہ نیت تاثیر اسم ہو۔ تو لحکمۃ للّٰہ ملائے۔ اور دعا کرے۔ یعنی نیت تمام کر کے دعوت کا آغاز کرے۔

۱۷۹۔ ختم دلانا،

جس عبادت کا ثواب پہنچانا منظور ہو۔ اس عبادت سے فراغت کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ کہ اے اللہ اس عبادت کا ثواب فلاں شخص کی روح کو پہنچا دے۔ مثلاً قرآن مجید کی سورتیں یا اور کوئی ذکر یا تسبیح یا نوافل پڑھ کر یا کسی محتاج کو کھانا کھلا کر یا کچھ دے کر یا روزہ رکھ کر یا حج کر کے کسی کو بخشنا ہو تو طریقہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ ھٰذِہِ الْعِبَادَۃِ (یعنی اس عبادت (قرأت کلام و صدقہ وغیرہ) کا ثواب
اِلٰی فُلَانٍ (نام لے) فلاں کو پہنچا دے)

علما کا مشہور طریقہ ثواب پہنچانے کا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ ھٰذِہٖ کَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ الزَّاکِیَاتِ (قرآن مجید کے علاوہ کسی اور چیز کا ثواب پہنچانا مقصود ہو۔ تو اس کا نام لیا جائے۔ مثلاً طعام۔ پارچات۔ پانی وغیرہ) اِلٰی اَرْوَاحِ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالصُّلَحَآءِ وَالشُّھَدَآءِ خصوصاً بروح فتوح مطہر معنبر مزکی سلطان الانبیاء والاولیا جناب حَضْرَتِ اَحْمَدْ مجتبیٰ مُحَمَّدْ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِلٰی

اَزْوَاجِ الطَّاھِرَاتِ وَبَنَاتِ الْمُکَرَّمَاتِ وَاِلٰی اَرْوَاحِ خُلَفَآءِ الْاَرْبَعَۃِ وَسَائِرِ الصَّحَابَۃِ مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ خُصُوْصًا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبُوْبَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ وَاُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ خَدِیْجَۃِ الْکُبْرٰی وَعَائِشَۃِ الزَّکِیَّۃِ وَسَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃِ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ وَسَیِّدِ الشُّھَدَآءِ اِمَامِ حَسَنٍ وَاِمَامِ حُسَیْنٍ وَشُھَدَآءِ بَدْرٍ وَشُھَدَآءِ اُحُدٍ وَشُھَدَآءِ کَرْبَلَا۔ چہار پیر و چہار مذہب و چہاردہ خانوادہ و دوازدہ امام و چہاردہ معصومین پاک و امام اعظم ابوحنیفہ و امام شافعی و امام احمد حنبل و امام مالک رحمۃ اللہ علیہم و بزرگ حضرت پیران پیر شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی و شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی و خواجہ خواجگان حضرت معین الدین چشتی و حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندی و حضرت مجدد الف ثانی سید احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین و جمیع مومنین و مومنات خصوصاً فلاں بن فلاں (نام میت یا فوت شدہ) اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ ھٰؤُلَآءِ الْحَضَرَاتِ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ اٰمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

۱۸۰۔ فاتحہ خوانی کا طریقہ،

جب کسی میت کے نام سے کچھ کھانا یا شیرینی دینا چاہتے ہیں۔ تو سورۃ فاتحہ اور سورۃ تبارک وغیرہ پڑھ کر اس میت کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ جو کچھ ہم نے پڑھا ہے۔ اور یہ جو کچھ خیرات دی جاتی ہے۔ اس کا ثواب بطفیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فلاں میت کو پہنچے۔ عوام میں اس کا نام فاتحہ ہے۔ اصل میں فاتحہ نام ہے الحمد شریف کا چونکہ الحمد شریف اس وقت پڑھی جاتی ہے اس سبب کل عمل کا نام فاتحہ قرار پایا۔

اس کا عام طور پر جو طریقہ مروج ہے۔ اس میں قرآن مجید سے مقامات ذیل ضرور سب کے سب پڑھے جاتے ہیں۔

(۱) کوئی سورہ یا رکوع۔ مگر زیادہ تر سورہ حشر کی آخری آیات لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ (الآیۃ) پڑھنے کا رواج ہے۔ یا سورہ فتح کا آخری رکوع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّءْیَا (الآیۃ) پڑھتے ہیں اگر زیادہ لمبا ختم کرنا ہو۔ تو سورۃ فرقان یا سورہ ملک پڑھ لیتے ہیں یا کوئی اور سورۃ۔

(۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد تین بار
(۳) معوذتین ایک ایک بار۔
(۴) سورۃ فاتحہ ایک بار۔
(۵) سورۃ بقرہ کی پہلی چند آیات۔ تا هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
(۶) اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

بزرگانِ دین نے ختم فاتحہ کی جو ترتیب قائم کی ہے اس کو ختم کے لفظ سے اس لیے موسوم کیا جاتا ہے کہ یہ اپنی فضیلت و برکت کے لحاظ سے بمنزلہ ختم قرآن ہے۔

۱۸۱۔ ختم نقوش

جب کسی شخص کا کام کرے۔ اور اس کے بعد نیاز دلانی ہو۔ تو نیاز کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعا کو تین بار پڑھ کر نقش پر دم کرے۔ اور لپیٹ لے۔ پھر ختم مذکورہ طریقہ سے دے اور شیرینی یا نیاز کی اشیاء یا طعام و نقد بچوں و فقرا کو تقسیم کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا الْحَمِيْدَةِ الَّتِيْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰى شَيْءٍ ذَلَّ وَخَضَعَ وَاِذَا طُلِبَتْ بِهِنَّ الْحَسَنَاتُ حَصَلَتْ وَاِذَا صُرِفَتْ بِهِنَّ السَّيِّئَاتُ صُرِفَتْ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ يَا كَافِيْ يَا وَلِيُّ يَا رَؤُفُ يَا لَطِيْفُ يَا رَزَّاقُ يَا وَدُوْدُ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيْمُ يَا وَاسِعُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا بَاسِطُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِيُّ يَا مُغِيْثُ يَا حَنَّانُ يَا جَوَادُ يَا مُحْسِنُ يَا مُنْتَقِمُ۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ الْعَظِيْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْمُبِيْنُ الْمُجِيْبُ الْقَرِيْبُ السَّمِيْعُ السَّرِيْعُ الْكَرِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُو الطَّوْلِ الشَّانِ ۝

جو شخص کسی اسم الٰہی کا ورد کرتا ہو۔ اس کو بھی اسی دعا کو پڑھنا چاہئے۔ اور کوئی مطلب ہو۔ تو اسی دعا کو پڑھ کر اظہار مطلب کرنا چاہئے۔ دعا مقبول ہوگی۔

۱۸۲۔ ایصالِ ثواب

مظاہر حق میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مقابر میں داخل ہو۔ سورۃ فاتحہ۔ سورۃ اخلاص اور سورۃ تکاثر پڑھے۔ پھر یوں کہے کہ میں نے اس کلام کا ثواب تمام مومنین اور مومنات کی ارواح کو بخشا۔

۱۸۳۔ صدقہ

صدقہ شرع کے اندر ایک خاص مسئلہ ہے کہ اس سے بلاؤ مصائب ٹل جاتے ہیں۔ لیکن اکثر لوگ ہیں جنہیں یہ علم ہی نہیں کہ صدقہ کیسے دیا جاتا ہے۔ جو شخص ایسی مصیبت یا لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو۔ کہ چار طرف سے پریشانی نے گھیرا ڈال رکھا ہو۔ حتیٰ کہ جان کا بھی خوف ہے۔ ہر قسم کے علاج و چارہ سے قطعی مایوسی ہو چکی ہے۔ تو وہ صدقہ دے۔ صدقہ ہر بلا کو دور کرتا ہے۔ اور اس کا اثر یقینی اور اٹل ہوتا ہے۔ کتب معتبرہ میں بھی ہے کہ صدقہ تمام مصائب کو روک دیتا ہے۔ احادیث میں خاص طور پر صدقہ کو ردّ بلا کہا گیا ہے۔

طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک بکری صحیح الاعضاء جیسا کہ قربانی کے لیے لاتے ہیں۔ خرید کر لاؤ۔ اور ایک خالی صاف کرہ میں ذبح کرو۔ اگر خود ذبح کرنا نہ جانتے ہوں۔ تو کسی مرد صالح نمازی سے ذبح کراؤ۔ ذبح کرتے وقت ذبح کرنے والا یہ الفاظ زبان سے کہے۔ هٰذَا فِدَاءُ فلاں ابن فلاں برائے غرض فلاں (یہاں مصائب کا نام لو) اگر قتل کا خوف ہے۔ تو یوں کہے۔ هٰذَا فِدَاءُ فلاں ابن فلاں فَتَقَبَّلْهُ مِنْهُ۔ اس کا خون ایسی جگہ دفن کرو۔ جہاں پر خلقت کا رہگذر نہ ہو۔ اس کے بعد تمام مذبوح کے سات حصے کرو۔ سر کا حصہ ایک ہوگا۔ جگر کا حصہ ایک ہوگا۔ پوست کا حصہ ایک شمار ہوگا۔ علیٰ ہذا سات حصے کرو۔ اور ہر قطعہ کو فقراء میں راہ للہ تقسیم کر دو۔ عیال دار فقیر یا عیال دار فقیرہ کو قطعی نہ دو۔ نہ خود کھاؤ۔ صدقہ کا یہ طریقہ حضرت ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور مشہور طریقہ ہے۔ جس شکل کے لیے صدقہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ اس سے رہائی ہو جائے گی۔

۱۸۴۔ ردّ دعوت و سحر

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھ کر سحر کیا ہو یا عمل ضبط کیا ہو۔ یا کرنے کا ارادہ

رکھتا ہو تو لازم ہے۔ کہ مغرب کی نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ سورہ عبس پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ کہ جب دعوت یا جادوگر کا جادو کارگر نہ ہوگا۔ اگر کارگر ہو چکا ہو۔ تو چاہئے کہ سورہ عبس کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنی کلاہ بائیں ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تھوڑی تین مرتبہ کج کرے یعنی ہر مرتبہ میں کج کرے۔ اور چوتھی مرتبہ اسی ہاتھ سے اُسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے۔ اور اپنے دل میں نیت کرے۔ کہ میں نے جادو کو کشتہ کیا۔ اور ہر بار بائیں جانب کو تھوکے۔ اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا (سات مرتبہ کہے) کل ۲۱ دفعہ سورت پڑھی جائے گی۔ اور سات مرتبہ ٹوپی ماری جائے گی۔ یعنی وہ جادو یا دعوت مراجعت کر کے کرنے والے کی طرف الٹا جائے گا۔ اور اس پر پڑے گا۔

۱۸۵۔ نوچندہ دن

جب نیا چاند نکلے۔ تو تین دن محو تکے ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی عمل نہیں کرتے لہٰذا ان میں آنے والا کوئی بھی دن نوچندہ نہیں ہوتا۔ بلکہ تین تاریخ سے دس تاریخ تک جو دن پہلے آئے گا۔ وہ نوچندہ ہوگا۔ مثلاً اگر چاند نکلنے پر دوسری تاریخ کو جمعرات آئی۔ تو وہ پہلی جمعرات ہی نوچندی نہ ہوگی۔ بلکہ ۹ تاریخ والی ہوگی۔ اگر جمعرات ۳ تاریخ یا اس کے بعد آئی۔ تو وہ پہلی جمعرات ہی نوچندی ہوگی۔

۱۸۶۔ نیت نوافل اعمال

وہ نوافل جو اعمال یا دعوات کے شروع میں پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی نیت کشف الارواح کی کرتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى۔ رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ كَشْفِ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اگر کشف الارواح مقصد نہ ہو تو جس نوع کے نفل ہوں۔ وہی کشف الارواح کی جگہ کہے۔ مثلاً نماز تحیۃ الوضو پڑھنی ہے۔ تو صلوٰۃ تحیۃ الوضو کہے۔

۱۸۷۔ غالب و مغلوب

جب دو شخصوں میں مقابلہ ہو۔ نزاع ہو یا جنگ ہو۔ یا مقدمہ عدالت میں ہو یا طالب و مطلوب میں باہم ناموافقت ہو۔ تو اس قاعدہ سے معلوم کریں۔ کہ کون غالب ہے۔ کون مغلوب ہے

مندرجہ ذیل جدول میں ہر دو نمبروں میں صرف غالب کا نمبر دیا گیا ہے۔ دوسرا نمبر مغلوب سمجھیں۔ یہ طریقہ میاں بیوی کے تعلقات غالب و مغلوب میں بھی کام دیتا ہے۔ اگر اس طریقہ سے معلوم ہو۔ کہ فلاں شخص ہار رہا ہے۔ اور وہ مغلوب ہو جائے گا تو ضرورت اس امر کی ہو۔ کہ اُسے غالب کریں تو ایسے وقت نقش تیار

کریں جب غالب کا ستارہ رجعت میں ہو یا غروب ہو یا نحس نظرات رکھتا ہو۔ یا ہبوط میں چلا جائے۔

اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب
۱-۱	[illegible]	۲-۲	[illegible]	۳-۳	[illegible]	۴-۴	[illegible]	۵-۵	[illegible]	۶-۶	[illegible]	۷-۷	[illegible]	۸-۸	[illegible]	۹-۹	[illegible]
۲-۱	۲	۳-۲	۳	۴-۳	۴	۵-۴	۵	۶-۵	۶	۷-۶	۷	۸-۷	۸	۹-۸	۹		
۳-۱	۱	۴-۲	۲	۵-۳	۳	۶-۴	۴	۷-۵	۵	۸-۶	۶	۹-۷	۷				
۴-۱	۴	۵-۲	۵	۶-۳	۶	۷-۴	۷	۸-۵	۸	۹-۶	۹						
۵-۱	۱	۶-۲	۲	۷-۳	۳	۸-۴	۴	۹-۵	۵								
۶-۱	۶	۷-۲	۷	۸-۳	۸	۹-۴	۹										
۷-۱	۱	۸-۲	۲	۹-۳	۳												
۸-۱	۸	۹-۲	۹														
۹-۱	۱																

طریقہ یہ ہے

کہ دو شخصوں کے نام معہ والدہ کے عدد نکالیں۔ ہر دو کو علیحدہ علیحدہ ۹ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس سے معلوم کریں کہ ہر دو باقی اعداد میں کون غالب کون مغلوب ہوگا۔ فرض کریں۔ کہ ایک کی باقی ۳ ہو دوسرے کی ۵ ہو۔ تو ۳ و ۵ میں سے ۳ غالب ہوگا۔

۱۸۸۔ اجازت عمل

جن اعمال میں عامل کی اجازت درکار ہے۔ اس میں عامل و شاغل سے مجھے اجازت اذن دینے کی ملی ہے۔ وظائف۔ علم جفر اور اکثر میری کتب کے اعمال کا اذن عام ہے۔ ان کی نقش یا آیت یا عزیمت یا عمل کا عمل جنا منظور ہو۔ تو اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اپنی ذات کے لیے ضرورت کے وقت کوئی عمل کریں کسی اجازت کی ضرورت نہیں اذن عام ہے۔ کوئی خوف رجعت کا نہ ہوگا۔

اگر ایسی صورت ہو کہ کسی عمل یا تعویذ کی اجازت کی ضرورت ہے۔ کوئی صاحب اذن ایسا نہیں۔ جس سے اجازت حاصل کر سکے تو حضرت شیخ بو داؤد سنہانیؒ سے اجازت طلب کرے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک شکل جانماز و محراب کی اس طرح بنائے۔

ختم کی اشیاء قریب رکھ کر اس طرح بیٹھے جیسے تعدے میں بیٹھتے ہیں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر فاتحہ پڑھ کر حضرت شیخ کی روح مبارک کو ہدیہ کرے۔ پھر سیدھا ہاتھ محراب میں گول نقطہ ● کے مقام پر رکھ کر کہے "یا صاحب دعوت شیخ ابوداؤد سبز پوش خنی اُدْعُ اُم التغرب میں حضرت کاشش ابرنی سے فلاں عمل یا نقش کو تصرف میں لانے کے لیے بیعت کرتا ہوں۔ اجازت چاہئے"! یہ کہہ کر ذرا مراقبہ کرے۔ تاثیر ظاہر ہوگی۔ اور پھر ہاتھ اٹھا کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور عمل میں مشغول ہو۔

۱۸۹۔ عزیمتیں

برائے حُب

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَاتُ بِرَبِّنَا وَرَبِّكُمْ عَلٰى تَهْيِيْجِ وَتَحْرِيْقِ قَلْبِ وَرُوْحِ وَجَسَدِ فلاں بنت فلاں (نام معشوب) بِنَارِ عِشْقِ وَمَحَبَّتِ فلاں بن فلاں (نام طالب) عَبْدُهُ بِوَفَوَادِ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِ فلاں بنت فلاں (نام مطلوب) حَتّٰى لَا يَصْبِرَ سَاعَةً وَيَسْتَطِيْعُ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ لَيْلًا وَنَهَارًا كَمَا يَجْذِبُ الْمَقْنَاطِيْسُ الْحَدِيْدَ وَبِحَقِّ مُوَكِّلِ (نام موکل) وَبِحَقِّ مَلِكِ الْغَائِبِ سَيِّدًا (نام موکل اعلیٰ) عَلَيْكُمْ وَبِجَلَالِهِمْ لَتَسْبِكُمْ وَبِحَقِّ (اسم الٰہی) وَبِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

برائے بغض

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُوَكِّلُ (نام موکل) قَطَعْتُ فلاں بن فلاں۔ وفلاں بن فلاں وَفَرِّقْ بَيْنَهُمَا كَمَا فَرَّقَ النُّوْرُ وَالظُّلْمَةُ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمَا الْعَدَاوَةَ عَدَاوَتُهُمَا دَرَّ الشَّاهِدُ الْحُرُوْفِ ــــ يَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ وَالْبَاطِلِ فَرِّقْتَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

حاضری مطلوب

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الشَّيَاطِيْنِ بِالْفَاسِقِ وَبِالْوَاقِفِ اِبْلِيْسَ وَمُلْكِهٖ وَسَلْطَنَتِهٖ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الَّذِيْنَ يَصُوْفُوْنَ فِى النَّوْمِ لَمَّا اَحْرَقْتُهُمْ فلاں بن فلاں (نام مطلوب) عَلٰى مَحَبَّتِ

وَالْعِشْقِ فلاں بن فلاں (نام طالب) وَهَيَّجْتُمُوْهُ بِعِشْقِهٖ وَهَيِّجْتُهُمْ عَنْهُ الْعَيْنِ بِالسَّهْمُوْعِ وَالْقَلْبِ بِالْحُرْقِ وَالْجَسَدِ بِالْقَلَقِ وَالْاِضْطِرَابِ حَتّٰى يَاْتِيَ اِلٰى فلاں (نام طالب) سَرِيْعًا هَائِجًا اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

تسخیر خلق

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَنَوَاصِيْهِمْ بِيَدِكَ فَاعْطِفْ عَلٰى قُلُوْبِ عِبَادِكَ وَسَخِّرْهُمْ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالرِّيْحَ وَالطَّيْرَ وَالْوُحُوْشَ لِسُلَيْمٰنَ وَالْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عزیمت بلا موکل برائے نقوش

حُب کے لیے

يَا اَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ اَجِبْتُمْ (فلاں بن فلاں) اَسْرِعُوْا مِنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ بِمَحَبَّةِ (فلاں بن فلاں) اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔ كَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ مَحَبَّتَ (فلاں بن فلاں) عَلٰى حُبِّ فلاں بن فلاں حُبًّا شَدِيْدًا اَلْحُبَّ لَا بُغْضَهُمَا اَبَدًا۔

جدائی کے لیے

كَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ الْفِرَاقِ فلاں بن فلاں عَلٰى بُغْضِ فلاں بن فلاں فَرِّقْتَ بَيْنَهُمَا بِاِبْلِيْسَ اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ الْعَجَلَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا۔

بغض کے لیے

کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذ بُغْضِ فلاں بن فلاں بُغْضاً شَدِیْداً بفلاں بن فلاں لَا یُحِبّا اَبَداً۔

خواب بندی کے لئے

کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذ عُقْدَۃَ النَّوْم حُبّاً فلاں بن فلاں مِقْدَۃُ الْعَیْنِ بِاَمْرِ وَ یُجِیْبُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فلاں بن فلاں اَبَداً۔

زبان بندی کے لیے

کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذ عُقْدَۃَ اللِّسَانِ وَ قَدْ کُنْتَ فلاں بن فلاں۔
اَحُبُّہٗ ھٰذَا التَّعْوِیْذ عُقْدَۃَ اللِّسَانِ فِی حَقِّ فلاں بن فلاں عُقْدَۃ تمَّ اَبَداً۔

جدائی کے لیے

اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ بَیْنَھُمْ کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْحَیَاتِ وَالْمَمَاتِ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَرِّقْ بَیْنَ فلاں بن فلاں وبین فلاں بنت فلاں۔

قطع محبت کے لیے

کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذ بُغْض وَعَدَاوۃ (فلاں بن فلاں) لَا یُحِبُّ فلاں بن فلاں ابداً

حُب کے لیے

یا روحانیۃ بحق ھٰذہ الاسماء عَلَیْکُمْ بِجَذْبِ فلاں بنت فلاں الی محبۃ فلاں بن فلاں۔

زنا سے روکنے کے لیے

اجیبوا یا خدام ھٰذا الاسماء بعقد ذکر فلاں بن فلاں عن الحرام

حُب کے لیے

اَحْرَقُوْا قَلْبَ فلاں بن فلاں بحق ھٰذا الاسماء وبحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح اَجْمَعُوْا بین الارواح والسّروح یا من جَمَعَ بَیْنَ آدم وحوّا اَجْمَعُوْا بین فلاں بن فلاں بحق ھٰذہ الاسماء

مکان یا شہر بدر کرنا۔

یا خدام ھٰذا الاسماء توکلوا باخراج فلاں بن فلاں من بلدہٖ ووطنہٖ۔

بیماری کے لیے

یا خدام ھٰذا الاسماء توکلوا بِسُقْمِ کذا وکذا۔

خانہ بربادی کیلئے

توکلوا بخلو وخراب ھٰذا الدار وذھاب الانس منہ جمیعاً

غلبہ وتسلط کے لئے

عزمت علیکم یا (موکل) ان تسلط علی القلب (نام مطلوب مع والدہ) بصورت (جو مقررت ہو) بحق یا بدوح یا بدوح اجمعوا بین الازواج السروج۔ بحق ھٰذہ الاسماء (نام طالب مع والدہ) العجل الساعۃ۔

۱۹۰۔ الملائکۃ والاعوان

موکلانِ قضائے حاجت جو تعویذ کے ماتحت کام کرتے ہیں۔
سب سے پہلے نقش کے خاص مقامات کے نام یاد کریں۔ نقش کے خانہ میں جو عدد سب سے کم ہوتا ہے اس کو مفتاح کہتے ہیں۔ اور جو سب سے بڑا عدد ہوتا ہے۔ وہ مغلاق کہلاتا ہے تیسرا عدد عدل کہلاتا ہے یہ عدد مفتاح و مغلاق کا مجموعہ ہوتا ہے۔ چوتھا عدد وفق ہوتا ہے۔ یہ ضلع کا مجموعہ ہوتا ہے۔ پانچواں ساحت کہلاتا ہے۔ یہ مجموعہ تمام خانہ وفق کا ہوتا ہے چھٹا ضابط کہلاتا ہے جو مجموعہ وفق اور ساحت کا ہوتا ہے ساتواں غایت کہلاتا ہے۔ یہ مجموعہ عدد اضلاع الوفق طولاً عرضاً وقطراً کا ہوتا ہے یہ مجموعہ ضعف عدد ساحت

وضعف الرفق ہوتا ہے۔ آٹھواں اصل کہلاتا ہے جو کہ صرف مغلاق کی غایت ضرب سے بنتا ہے۔ مثلاً ایک مثلث لیں۔

اعداد مراتب مثلث

مفتاح	مغلاق	عدل	وقت
۲۴۵	۲۵۳	۴۹۸	۷۴۷
مساحت	ضابط	غایت	اصل
۲۲۴۱	۲۹۸۸	۵۹۷۶	۱۵۱۱۹۲۸

مثالی مثلث

۲۴۶	۲۵۳	۲۴۸
۲۵۱	۲۴۹	۲۴۷
۲۵۰	۲۴۵	۲۵۲

کیفیت استخراج ملائکہ واعوان

استخراج ملائکہ العلویۃ کے لیے اعداد ثمانیہ کو دیکھو ان میں سے ۴۱ عدد جل ایل کے طرح کرکے پھر باقی کا استنطاق کرکے کر ایل اس کو لگا دو تاکہ موکل علوی پیدا ہو پھر ۳۱۹ عدد تفریق کرکے مردف بنا کر اس کا طیش کے ساتھ بناؤ تاکہ موکل سفلی پیدا ہو۔

میں نقوش کے موکلات کو تفصیلی طور پر وضع کر دیتا ہوں۔ تاکہ کسی کو بھی غلطی کا امکان نہ ہو۔ جس وقت عام طریقہ سے نقوش کام نہیں کرتے۔ تو موکلات سے مدد لی جاتی ہے۔ ان موکلات کو استخراج کرنے کے بعد ان کی عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ عامل کامل حصہ دوم کے نمبر ۳۶۹ پر دیا گیا ہے۔ نقش تیار کرکے اس کے نیچے عزیمت انہی موکلات کی لکھی جائے اور حسب طریقہ ان کو استعمال میں لایا جائے تو زوری قوت پیدا ہو جائے گی۔ اس طریقہ کو کہتے ہیں کہ موکلات وعزیمت بطریق مفتاح پیدا کرنا۔

چونکہ پہلے دو اعداد موکلات سفلی کے اعداد ۳۱۹ سے کم ہیں۔ اس لیے ان میں ۴۱ عدد کا اضافہ کرکے موکل سفلی پیدا کریں گے کیونکہ جب تک اعداد ۳۶۰ نہ ہو جائیں۔ موکل سفلی نہیں بن سکتا۔ نقشہ موکلات ملاحظہ کریں۔

اصل	عدد	باقی علوی	نطق علوی	نطق سوائل	باقی سفلی	نطق سفلی	نطق برطیش
مفتاح	۲۴۵	۲۰۴	رد	ردئیل	۲۸۶	رفو	رفوطیش
مغلاق	۲۵۳	۲۱۲	ریب	ریبئیل	۲۹۴	رصد	رصدطیش
عدل	۴۹۸	۴۵۷	تنز	تنزئیل	۱۷۹	قعط	قعطیش
وقت	۷۴۷	۷۰۶	ذو	ذوئیل	۳۲۸	شکح	شکحطیش
مساحت	۲۲۴۱	۲۲۰۰	بغسر	بغزئیل	۱۹۲۲	ثغکب	ثغکبطیش
ضابط	۲۹۸۸	۲۹۴۷	بغظز	بغظزئیل	۲۶۶۹	بخسط	بخسططیش
غایت	۵۹۷۶	۵۹۳۵	ہغظلہ	ہغظلئیل	۵۹۵۷	ہغنز	ہغنزطیش
اصل	۱۵۱۱۹۲۸	۱۵۱۱۸۸۷	غیاغضغز	غیاغضغزئیل	۱۵۱۱۹۰۹	غیاغحط	غیاغحططیش

اب عزیمت اس طرح تیار کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحَ الطَّاهِرِ بِالْمُكَرَّمِ الْمُهَيْمِنِ بِهٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِيْفِ (سات موکلات کے نام لکھو) وَبِحَقِّ رَبِّكُمُ الْحَاكِمِ عَلَيْكُمْ (اصل کے موکل کا نام لکھو) أَنْ أَجِيْبُوْا دَعْوَتِيْ وَأَمِدُّوْا بِهٰؤُلَاءِ الْأَعْوَانِ (یہاں اصل کے اعوان کا نام لکھو) بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ (نام طالب مع والدہ یا طالب و مطلوب و مقصد) بِحَقِّ الْإِسْمِ الْأَعْظَمِ يَا سُبُّوْحُ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ وَمُوَحِّدِكُمْ وَبِإِذْنِ يَكْبَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمُ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

۱۹۱۔ اعداد مستخرجہ آیات الٰہی

مطالب	آیات	اعداد
حصول علم	قُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَارْزُقْنِيْ فَهْمًا۔	۱۰۴۴
ترقی علم	تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ	۱۷۲۹
فتوحات وکشائش	أَفْتَحْ أَبْوَابَ فَتْحِكَ لِيْ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ	۱۹۳۱
رفعت	يَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهُ	۹۷۴
تسلط بر خلق	يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ	۹۵۸
تسخیر خلق	لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (توبہ آیت ۱۲۸)	۲۸۹۸
برائے مشکلات	فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (توبہ آیت ۱۲۹)	۳۸۸۴
برکات دکان و آمدنی	قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَآءُ وَاللّٰهُ	۷۳۲۴

مطالب	آیات	اعداد
	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (آل عمران آیت ۳)	
کامیابی	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا	۳۳۳
فتح و کامرانی	رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ	۳۱۰۹
حصول مال	يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ (نور آیت ۳۲)	۲۱۸۹
زیادتی رزق	اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (سورہ شوریٰ آیت ۱۹)	۱۲۸۷
حصول رزق دور تنگی	وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ (الاعراف آیت ۱۰)	۲۱۹۹
امداد ربی	نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ (الانفال آیت ۴۰)	۸۱۵
غلبۂ دشمن	رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ	۲۱۹۲
تسخیر مستورات	زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ (سورہ آل عمران آیت ۱۴)	۹۱۵۸
تخفیف غضب سلاطین	وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ○	۹۲۸۳
زور سحر معوز	سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	۲۶۵۶
حب	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا (سورہ یوسف آیت ۳۰)	۱۲۳۱
حب	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○	۲۶۲۳
تحفظ	وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (سورہ یوسف آیت ۶۳)	۱۱۹۸
تحفظ دشمن و بلاد مصائب	فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (سورہ یوسف آیت ۶۴)	۲۵۵۰

مطالب	آیات	اعداد
حب	يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ (سورہ بقر آیت ۱۶۵)	۱۳۹۳
رزق	وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (سورہ بقر آیت ۲۱۲)	۲۰۴۳
حب	وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي (سورہ طٰہٰ آیت ۳۹)	۲۱۲۳
رزق	إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (الذاریات آیت ۵۸)	۲۲۳۱
استخارہ	لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ (نجم آیت ۵۸)	۷۵۸
منتشر کرنا	سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ (قمر آیت ۴۵)	۱۶۱۱
بغض	فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (المائدہ آیت [illegible])	۴۴۸۰
تجدید یا تعاہد	إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (فتح آیت ۱۰)	۵۷۴۳
زیادتی رزق	وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ	۱۳۴۷
فتح و جمعیت	نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ	۱۳۰۲
جذب القلوب	وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ	۸۸۵
استحکام	هُوَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ	۱۰۱۷
حب	وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ	۱۲۹۱
صلح	فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ	۸۸۱
امن	وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا	۴۴۸
شفا	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ	۱۰۴۸
قضائے حاجت	حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا	۱۷۸۷
عقد لسان	خَتَمَ اللَّهُ عَلَى غِشَاوَةٍ	۲۴۵۹
شفائے مریض	اللَّهُ يَشْفِي عَبْدَهُ بِلُطْفِهِ	۷۷۳

مطالب	آیات	اعداد
ادائیگی قرض	إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (تغابن) ا-ف-خ	٨١٣٧
بغض	فَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (المائدہ آیت ١٤) و-د-خ	٣٣٣٦
اخراج	لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ل-ز-ش	٣١٧١
عقد لسان	صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ - ص-و-ت	٧٣٤
عشق دور کرنا	قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (انبیاء آیت ٦٩)	١٢٣١
بیمار کرنا	فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ف-ل-ح	٣٣٩٢
تنزل مرتبہ	وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ (سورۂ انفال) و-و-ن	٢٣٧٠
حاجت کیلئے	حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ح-ب-ض	٢٥٠
اولاد کیلئے	رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ل-ک-ح	٢٥٣١
استقامت قلب	فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ ف-ج-ل	٢٠١٢
خوف حمل گرنا	اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ و-ی-ص (رعد آیت ٨)	٥١٩٠
دولت مندی	وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ وَأَقْنَىٰ و-ن-خ	١٣١١
شفائے مرض	سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ (سورۂ یٰس آیت ٥٨) س-ل-ت	٨١٧
تباہی دشمن	القارعة ما القارعة وما ادراك ما القارعة يوم يكون الناس كالفراش المبثوث وتكون الجبال كالعهن المنفوش - ا-ث-خ	٥٩٨٧
کند ذہنی	وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا (سورۂ نساء پارہ ٥ آیت -) و-ق-ع	٣٤٩١

ق-ط-ق

و-ط-ق

ع-ق-ع

مطالب	آیات	اعداد
آفات سے امن و امان	وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (سورۂ طلاق آیت ٢)	٢٣٨٩
ناراضگی بین اولاد و والدین دور ہو	عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (الممتحنۃ آیت ٧)	٣٧٩٩
غلبہ	وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ (سورہ یوسف آیت ٢١) و-ل-ث	١٣٩١
اضطراب اور حالت مجبوری میں	أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ و-غ-ل (سورہ نمل آیت ٦٢)	٦٢١٧
تباہی دشمن	يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ ی-ن-ث	٣٦٥٤

۱۹۲۔ اعداد مستخرجہ سورہ و متفرقات

سورۃ یا آیت	تعداد	سورۃ یا آیت	تعداد
نادعلی باموکل و بشمخ و مزمل	۲۷۳۹۸۵	سورۃ فلق و ناس معہ بسم اللہ	۱۵۵۲۸
واسم بدوح باموکل		سورۃ الم ترکیف باموکل	۸۶۵۱
پانزدہ آیات معوذات	۸۰۳۳۳	معہ بسم اللہ	
آیت نور (سورۃ نور آیت ۳۵)	۱۶۶۱۱	نادعلی اور کہف	۱۱۹۹۸
چہار قل معہ بسم اللہ	۲۱۹۳۹	نادعلی باموکل	۳۹۱۳۵
سورۃ اذا جاء	۹۱۲۴	ننانوے نام باری تعالیٰ	۳۹۳۵۵۳۶
سورۃ تبت یدا	۵۸۲۶	سورۃ انا فتحنا	۱۷۳۹۲۲
سورۃ الم ترکیف	۵۸۶۶	اسم تکبیر	۸۷۱۹۶
سورۃ جن	۶۹۰۵۳	دعائے حرز یمانی	۱۲۴۲۰
کل حروف نورانی	۱۷۵۷	سورۃ اخلاص باموکل	۷۸۷۵
تخلیص حروف نورانی	۶۹۳	سورۃ جن	۷۶۸۱۲
سورۃ فیل	۵۸۷۹	تعداد ہفت آیات	۵۵۲۱۵
سورۃ اخلاص	۱۰۰۲	آیت الکرسی	۱۲۲۳۸
سورۃ فلق	۸۹۷۵	سورۃ الناس (بغیر بسم اللہ)	۵۲۹۶
سورۃ کوثر	۲۷۵۲	سورۃ کافرون (با بسم اللہ)	۳۸۷۷
سورۃ شمس	۱۹۳۳۲	چہار آیات صوات	۳۷۰۹۹
عزیمت بکتانوش	۱۷۹۶۰	سورہ مزمل باموکل	۱۱۹۸۸۳
سورہ والعصر	۲۷۳۹	تبعوا ماتتلوا الشیاطین	۵۵۵۵
سورہ الحمد	۲۹۳۶۷	آیت	
سورہ انا فتحنا	۱۷۳۹۳۲	جملہ تعداد کیمیائے	۱۳۸۵۹۰
سورہ یٰسین	۱۰۷۵۹۳	سعادت با بسم اللہ و معہ	
سورہ مزمل	۷۵۵۵۳	اسم ذات	

۱۹۳۔ مستخرجہ سطر تکسیر

ذیل سے معلوم ہوگا۔ کہ سطر اول میں کس قدر حروف ہوں۔ تو کتنی سطروں میں تکسیر مکمل آئے گی باقی ماندہ حروف کی تکسیر کا جب تجربہ کریں۔ تو خود خانہ پُری کر لیجئے گا۔

حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور
۳	۳	۲۴	۲۲	۴۵		۶۶		۸۷	
۴	۳	۲۵	۸	۴۶	۱۰	۶۷		۸۸	
۵	۵	۲۶	۲۶	۴۷	۲۷	۶۸		۸۹	
۶	۶	۲۷	۲۰	۴۸	۲۵	۶۹	۶۹	۹۰	
۷	۴	۲۸	۹	۴۹		۷۰		۹۱	
۸	۳	۲۹	۲۹	۵۰	۵۰	۷۱		۹۲	
۹	۹	۳۰		۵۱		۷۲		۹۳	
۱۰	۶	۳۱	۶	۵۲	۱۳	۷۳	۲۲	۹۴	
۱۱	۱۱	۳۲	۷	۵۳		۷۴		۹۵	
۱۲	۱۲	۳۳	۳۳	۵۴	۱۹	۷۵		۹۶	
۱۳	۹	۳۴	۲۲	۵۵		۷۶		۹۷	
۱۴	۱۴	۳۵	۳۵	۵۶	۱۴	۷۷		۹۸	
۱۵	۵	۳۶	۹	۵۷		۷۸		۹۹	
۱۶	۵	۳۷	۲۰	۵۸	۱۳	۷۹		۱۰۰	
۱۷	۱۴	۳۸	۳۰	۵۹	۲۵	۸۰	۳۴	۱۰۱	
۱۸	۱۸	۳۹	۳۹	۶۰		۸۱		۱۰۲	
۱۹	۱۲	۴۰	۲۸	۶۱		۸۲		۱۰۳	
۲۰	۱۰	۴۱	۴۱	۶۲	۵۱	۸۳	۸۳	۱۰۴	
۲۱	۷	۴۲		۶۳		۸۴		۱۰۵	
۲۲	۱۲	۴۳	۲۹	۶۴		۸۵	۹	۱۰۶	
۲۳	۲۳	۴۴	۱۲	۶۵		۸۶		۱۰۷	

فہرست مفصل قواعدِ عملیات

اَسْبَاقُ النُّجُوْم

اس وقت جس قدر کتب نجوم آپ کو ملیں گی۔ ان میں ابتدائی قواعد اس صورت میں مجموعی طور پر نہیں ملتے کہ کوئی شخص اس سے سیکھ سکے۔ پرانے اور فرسودہ طریقے، پیچیدہ اصطلاحوں سے بھرپور کتابیں ملیں گی۔ اس اہم کمی کو مد نظر رکھ کر اسباق النجوم کو مرتب کیا گیا ہے۔ یہ مبتدیوں کے لئے بہترین کتاب ہے۔ اس کائناتی سائنس کی تعلیم کے لئے میں نے مشرق و مغرب کے قدیم و جدید طریقوں سے کام لے کر ان اسباق کو ترتیب دیا ہے ہمارے ملک میں ایک عرصے سے ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ جو علم نجوم کے ابتدائی اصول و قواعد جاننے میں مدد دے۔ نہایت غور و خوض سے آسان طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ اتقان نجوم کو بھی کرتے اہم اور جدید معلومات ملیں گی۔ اس میں ۲۳ عنوان حسب ذیل اسباق ہیں:-

(۱) کواکب
(۲) بروج
(۳) دائرۃ البروج
(۴) بارہ بروج کی تفصیل
(۵) تشریحات بروج
(۶) بروج کے منسوبات
(۷) تقسیم کواکب کا نظریہ
(۸) کواکب کی خاصیتیں
(۹) شمسی طالع پڑھنا
(۱۰) تقویم سے دم لینا
(۱۱) ارضی وقت کیا ہے
(۱۲) کواکبی وقت کیا ہے
(۱۳) تسویۃ البیوت
(۱۴) زائچہ کا پڑھنا
(۱۵) کواکب کے درجات معلوم کرنا
(۱۶) جدول لوبیہ اعداد متناسبہ ان کے معانی
(۱۷) زائچہ میں کواکب کو پر کرنا
(۱۸) نظرات
(۱۹) کواکب زائچہ کے گھروں میں
(۲۰) احکام نکالنے کا طریقہ
(۲۱) پیشینگوئیاں کرنا
(۲۲) آثار البیوت
(۲۳) بارہ بروج کی نفسیاتی [illegible]

قیمت:- ۱۸ روپیہ × محصول ڈاک:- علاوہ

طالع وقت کے جدید نقشے - جدید منسوبات

اگر اس کتاب پر حاوی ہو گئے تو آثار النجوم کے حصص کو آسانی سے سمجھ سکیں گے۔

درود ابراہیمی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
حدیث مُبارکہ: جو مجھ پر دُرود پڑھنا بھول گیا وُہ جنت کی راہ بھول گیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰی لَہٗ
ہزار دن تک کی نیکیاں
مزرع الحسنات میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک
ایک مرتبہ پڑھتا ہے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔